

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

88
ماہنامہ
عبقری
اکتوبر 2013ء ذوالحجہ 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

• جوڑوں کے درد میں مبتلا اب پریشان ہونا چھوڑ دیں

• پیٹے سے رنگت میں نکھار اور ملائمت پیدا کریں

• مصروف افراد کیلئے دس منٹ کی بہترین ورزش

• عیسائی لڑکے کا بلڈ کینسر اور سورہ رحمن سے شفاء

• دعا کے معجزانہ اثرات پر حیران کن سچا واقعہ

• کھانسی، بلغم، الرجی اور دمہ چٹکیوں میں ختم

• یہ جادو، سحر، مکافات ہے یا نظر بد کا اثر

• اللہ کے کلام سے گھر بیٹھے شفاء پائیں

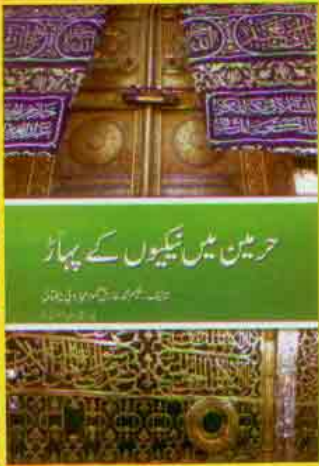
• راتوں رات کامیاب ہونے کے راز

• دل کے بند والو کھولنے کا جادوئی نسخہ

• اولاد زینہ پانے کا کامیاب راز

• پیپا ٹائٹس کا شافی روحانی علاج

حضرت حکیم صاحب کی آمد
☆ ڈیرہ اسماعیل خان ☆ میس
☆ پشاور انسٹیٹیوٹ ٹی بک



حاجی کلینڈر فضائل کا ایسا اصول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور اعمال کے سمندر سے موتی چن چن کر دے پڑھیں اور گفت کریں!!!

مندھ میں ادویات و کتب کی انجنی کے خواہشمند اس
نمبر پر رابطہ کریں: 0300-3215348

لاکھوں لوگ اس سے گھر یلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

دروہی ہریل پریس: ایرایلیس، جو جسم کے انگ انگ سے دردناک پھینکے جانے پھر نے کے قابل بنائے اور بالکل فٹ چال دے جس نے بھی استعمال کیا شفاء پائی۔

”نبوی دسترخوانِ صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس“ کے وقت بلا ضرورت اور مصنوعی کھانوں سے بیمار ہونے والے حضرات کیلئے بہترین اور لا جواب مثالی کتاب

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آکھ شفاء	70/-	34	شہید 330 گرام	200/-
2	اکیر البدن	300/-	35	شوگر کورس	800/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	36	قلاتی گولیاں	1200/-
4	اصلاح معدہ پینکچ	440/-	37	طب نبوی میز آئل	300/-
5	السرکرس	400/-	38	طب نبوی انمول میز پاؤڈر	120/-
6	بوایر کورس	500/-	39	طب نبوی سن و جمال کریم	300/-
7	برص پھلکھری کورس	500/-	40	عروسی سہاگ کورس	5000/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	41	فٹنس پینکچ	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	42	فٹنس فولادنا نک	120/-
10	بفتشی قہوہ	120/-	43	فتاری گولیاں	200/-
11	پیٹاب کنٹرول کورس	400/-	44	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائسلاسر کورس	800/-	45	کولیسرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	46	کرنٹ ماش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	47	کمرہ بوزوں اور پینچوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پینکچ	500/-	48	کرماتی تیل	200/-
16	جوبہر شفاء مدینہ	150/-	49	گھٹیاں رولیاں نموم سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	50	گیس، بدہمتی، تجیر کورس	600/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	51	قد دراز کورس	500/-
19	خون افزاء ناک	120/-	52	قبض کشا	120/-
20	دیسی کریم	500/-	53	مرہم سکون	70/-
21	دردی ہرمل لیب	80/-	54	موٹاپا کورس	600/-
22	دم والا شہدروانی	900/-	55	مشروب عتقری افزاء	180/-
23	ڈپریشن پینکچ	490/-	56	مردی جوہراتی	1100/-
24	روحانی بچی	20/-	57	معجون مراد	1100/-
25	روحانی عطر	240/-	58	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
26	روشن دماغ ناک	250/-	59	ناک شفاء	100/-
27	زرغوانی نقرانی	2200/-	60	نشا ملی گولیاں	1000/-
28	ستر شفا میں	250/-	61	باضم خاص پاؤڈر	200/-
29	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	62	میٹا ٹائٹس کورس	800/-
30	سچا منجن	70/-	63	ہارمون شفاء	300/-
31	مد ابراہن ونو بصورتی پینکچ	840/-	64	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
32	شفاء حیرت سیرپ	120/-	65	میٹا ٹائٹس نجات سیرپ	120/-
33	شہید ایک لو گرام	600/-	66	یورک ایڈنجات کورس	600/-

آج کل کا غذا اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے تریس کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

مجھے ظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟
 ایک نیا شاندار شاہکار
 قرب الہی عشق مصطفیٰ ﷺ روحانی ترقی،
 بڑھانہ بھولیں! گھریلو الجھنیں، جادو جنات اور الجھے گھریلو
 حالات کا یقینی حل ایسے وظائف کا بہترین مجموعہ بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس
 گئے اور ان میں چین و راحت آگیا، ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے
 والے حیران رہ گئے۔ گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔ ابھی سے
 اپنی کاپی بک کروائیں۔ قیمت: 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

1	الجے لوگ سلجھے اسول	200/-	76	شہد کے کمالات	150/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور ہید سائنس	150/-	77	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	78	ثانی دوا میں شان علاج	250/-
4	آزمودہ گھر گھریلو علاج	170/-	79	ثانی دوا میں شان علاج	250/-
5	آداب معرفت	200/-	80	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
6	آسان ٹیکوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو و پنجابی)	180/-	81	شاہراہ معرفت کی گزارشات	250/-
7	1947ء کے مظالم کی تہائی غور و غلطیوں کی زبانی	250/-	82	شفائیں خفایات کی کوششیں	120/-
8	اقوال اولیاء	350/-	83	شہید پاکستان	250/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور ہید سائنس	200/-	84	شاہراہ معرفت کی گزارشات	200/-
10	ایک روحانی ناسل کی خفیہ دوا	180/-	85	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
11	افسوسیدہ اور اذان کے کرشمات	200/-	86	صحت مند مادات نبوی طریقے اور ہید سائنس	200/-
12	بہترین وکسٹون کا بہترین علاج	150/-	87	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اسول	150/-
13	بہترین پریکٹس کیلئے جواب دہانہ	160/-	88	صوبی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
14	بجاری مسلمانوں پر کیا کرے؟	160/-	89	صوبی ازم اور جوہریت دما	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے اگت تجربیات	250/-	90	صوبی ازم کے روشن ستارے	350/-
16	بپ کا تقدس اسلام اور ہید سائنس	200/-	91	صوبی ازم اور باطنی سکون	160/-
17	بہترین زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	92	صوبی ازم اور پینکشن فری لائف	160/-
18	پتھری ڈائسلاسر علاج نبوی اور ہید سائنس	120/-	93	ٹیٹی چربا ہت و شفا دہت	150/-
19	پیشہ زندگی گزارنے کے گریو طریقے اور ہید سائنس	120/-	94	مامل کامل بخنے کے راز	200/-
20	پیشوں سے صحت و تندرستی	200/-	95	عشق اسلام اور ہید سائنس	200/-
21	پر سکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور ہید سائنس	120/-	96	عورت اسلام اور ہید سائنس	300/-
22	پر سکون زندگی نبوی طریقے اور ہید سائنس	120/-	97	غلیظوں کی اصلاح نبوی طریقے اور ہید سائنس	250/-
23	پر سکون اولاد اسلام اور ہید سائنس	180/-	98	فیضان سنت اور ہید سائنس	200/-
24	عمر بڑی کے دس راز ان ناک	200/-	99	قدتی ناک اور علاج نبوی	120/-
25	تعلیمات نبوی اور ہید سائنس	300/-	100	کامیاب شادی کے سترہ اصول نبوی طریقے اور ہید سائنس	200/-
26	توبہ کے کمالات	200/-	101	کمالات اولیاء	200/-
27	تفہیم کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	102	کیمیز کو شفت	140/-
28	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور ہید سائنس تحقیقات	250/-	103	کلو جی کے کرشمات	70/-
29	تجلیاں میں جیتے جاتے کی تہائی مشاہیر کی زبانی	300/-	104	کالی دنیا کا لاج و خلاف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
30	نبی زندگی اسلام اور ہید سائنس	250/-	105	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
31	چاندیوں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	106	کامیاب مامل بننے	180/-
32	چشمی پائیز کی نبوی علاج و احتیاط اور ہید سائنس	150/-	107	کھنڈرات سے ملی غاندانی بیاض	2500/-
33	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	108	کولیسرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
34	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	109	گھریلو الجھنیں اور ماہرین کے تجربیات	400/-
35	جادو جنات اسلام اور ہید سائنس	400/-	110	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
36	جنات کی چوریوں روکنے کا فیصلہ عمل	10/-	111	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
37	جنات کا پوچھنا دوست (جلداول)	300/-	112	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
38	جانداروں کی شاندار بڑھاپا	150/-	113	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور فزائی علاج	150/-
39	جنات اور فحاشات کے روگ نبوی طریقے اور ہید سائنس	200/-	114	گھوہاری سے پرہیز گاری تک	100/-
40	جہیل کا جہنم	120/-	115	مہک دوا میں نبوی دوا میں اور ہید سائنس	170/-
41	جس جانی اسلام اور ہید سائنس	300/-	116	میر سے ملی رازوں کا خزانہ	250/-
42	حسن و صحت کیلئے انمول ناک	300/-	117	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
43	حسن و صحت کیلئے انمول ناک	400/-	118	موت کے سائنسی اور روحانی حقائق	150/-
44	حکماء کی زندگیوں کے نبی چمچ	250/-	119	مشکلات سے نجات پانے والوں کے دوائی تجربات (محاسن مجذوبی)	200/-
45	حیرت انگیز واقعہ ناممکن نہیں	200/-	120	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
46	حرمین میں ٹیکوں کے پہاڑ	250/-	121	معرفت کے ستارے	180/-
47	حمہ انصرون کے کرشمات	80/-	122	محالیت نبوی اور ہید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
48	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی چمچ	450/-	123	محالیت نبوی اور ہید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
49	خواتین کے حسن و جمال کے خفیہ راز	250/-	124	محالیت نبوی اور ہید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
50	خطبات عتقری (جلداول)	300/-	125	محالیت نبوی اور ہید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
51	خطبات عتقری (جلد دوم)	300/-	126	محالیت نبوی اور ہید سائنس	360/-
52	خطبات عتقری (جلد سوم)	300/-	127	محالیت نبوی اور ہید سائنس	300/-
53	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	128	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
54	دوا انمول خزانے (اردو)	10/-	129	ماں کا تقدس اسلام اور ہید سائنس	200/-
55	دوا انمول خزانے (انگلیش)	10/-	130	مہک غذا میں نبی غذا میں اور ہید سائنس	200/-
56	ذہنی بین سے نجات پانے والے	200/-	131	ماہرین خاندانی مشکلات کا بہترین روحانی علاج (جدید پائیز)	170/-
57	روحانی دنیا کے انوکھے عجیب	180/-	132	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات	250/-
58	رنگ برنگی بزم یان دوا نبی غذا میں شفاء بھی	200/-	133	معالج اور مہنوں کے تجربات	200/-
59	روحانی عمل کے کرشمات	10/-	134	مہک حادات نبوی طریقے اور ہید سائنس	200/-
60	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی نو گئے	200/-	135	مشاہیر کی آپ بیتی	150/-
61	روگ ناکار پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	136	میاں نوجوان اور ویران جوانی	200/-
62	روحانیت جادو اور دہم	350/-	137	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور ہید سائنس	150/-
63	روحانی پاکیزگی	250	138	مشکلات کے پہاڑ اور ویرے روحانی تجربات	80/-
64	سورہ شہین کے کرشمات	10/-	139	صوبی مسد کے کرشمات	10/-
65	سورہ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) جینا پائیں	10/-	140	مجھے ظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟	300/-
66	سنت نبوی اور ہید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	141	نوجوانوں کی نفسی الجھنیں علاج نبوی اور ہید سائنس	200/-
67	سنت نبوی اور ہید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	142	نوجوانوں کی نفسی الجھنیں علاج نبوی اور ہید سائنس	300/-
68	سنت نبوی اور ہید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	143	نوجوانوں کی نفسی الجھنیں علاج نبوی اور ہید سائنس	200/-
69	سنت نبوی اور ہید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	144	نباتات قرآنی اور ہید سائنس	150/-
70	سنت نبوی اور ہید سائنس (انگلش و ایم 1)	300/-	145	ندامت کے آنسو	200/-
71	سنت نبوی اور ہید سائنس (انگلش و ایم 2)	300/-	146	وٹان جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
72	سند ابراہیم کی شان غذائیں	250/-	147	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
73	ستر وظائف سے زندگی آسان	10/-	148	میٹا ٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
74	تجربہ طبیہ قادری جوہری	10/-	149	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
75	تلفات یا تفسیر صوبی انمول یادیں	250/-	150	بارت ایک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
26	حق بات پر ڈٹی رہنے والی معصوم بچی کا واقعہ	2	ہر دن کے بدلہ صدقہ کا ثواب حال دل
27	مسجد کو چندہ دینے والی عامل پری	3	بندوں کو اعمال پر لگانے کا گر
28	یہ جادو سحر کافات ہے یا نظر بدکاش	4	سات سو سواریوں کا قافلہ سامان سمیت صدقہ
29	قارئین کے سوال کا رنیم کے جواب	5	بچوں کی شخصیت بگاڑنے کے مجرم کہیں والدین تو نہیں؟
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	6	عیسائی لڑکے کا بلڈ کیٹر اور سورہ رحمن سے شفاء
31	بھائی نے مرتے مرتے اللہ سے ملا دیا	7	راتوں رات کامیاب ہونے کے راز
32	خواتین پوچھتی ہیں؟	8	خزائن سے جی بھر کر لطف ہونے کے ٹونکے
33	سستی مولیٰ سے مہنگے امراض کا علاج	9	بڑی عید پر بڑے گناہ نیکیوں میں بدلوائیے
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں	10	شاہ سلیم شمشاد جہان آبادی کے روحانی وظائف
36	جوزوں کے دردمیں مبتلا ہوا پریشان ہونا چھوڑ دیں	11	پچھتے سے رنگت میں نکھار اور ملائمت پیدا کریں
37	نبی کی زندگی بریا کر نیوالی ضدی ماں	12	طبی مشورے
38	جنات کا پیدائشی دوست	14	اونچی بیل کی دلدادہ خواتین ضرورتاً جو فرمائیں!
40	میرا رمضان تسبیح خانہ میں کیسا گزرا؟	15	دعا کے معجزانہ اثرات پر حیران کن سچا واقعہ
42	حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا	16	محبت اور احترام سے دل جیتنے کا فن سکھ لیں
42	دل کے بند والو کھولنے کا جادوئی نسخہ	17	ڈاڑھی سے منہ مورا فطرت سے منہ موڑنا ہے
43	علامہ لاہوری اور روحانیت پر اعتراض کرنا بے ضرر پڑھیں	18	خود کو ملکہ اور شوہر کو بادشاہ بنانے کے گر
44	معروف افراد کیلئے دس منٹ کی بہترین ورزش	19	ذرائع آمدن میں ایک دم اضافے کیلئے وظیفہ
45	جلد شادی کروانے کا کامیاب عمل	20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
46	عقربقاری اور عقربقاری کی ادویات آپ کے شہر میں	22	پھوڑے بھینسیوں کیلئے مرہم کا نایاب نسخہ
47	مایوس لا علاج مریضوں	23	کھانسی، بلغم، الرجی اور دمہ چمکیوں میں ختم
	کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج	24	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
		25	اللہ کے کلام سے گھر بیٹھے شفاء پائیں

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

فالتو کتابیں رسالے
صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عقربقاری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عقربقاری“ مرکز روحانیت و امن 78/3

عقربقاری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوکی لاہور

فون/ فیکس 042-37552384, 37597605, 37586453

عَقْبَرِی حَسَنِیَّہ فَبَیَّ الْاَیَّ رَبِّکُمْ تَکْذِبُنَ الْقُرْآنَ

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عبقری مجددی، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلے) حضرت علامہ لاہوری پراسراری

دائم برکتہ العالیہ

شمارہ نمبر 4 جلد نمبر 8 اکتوبر 2013ء ذوالحجہ 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ
عقربقاری
لاہور
اکتوبر 2013ء
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (ایڈیٹر)

نی ایچ ٹی (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجل الہی شمش میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے سالانہ نمبر 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

عقربقاری ٹرسٹ کی خدمات

عقربقاری ٹرسٹ نہایت خاموشی کیساتھ معاشرے کے ایسے لوگوں تک ان کی ضروریات پہنچا رہا ہے جو سفید پوش ہیں، اس سلسلے میں سندھ میں سیلاب زدگان کو راشن اور سینکڑوں سلع ہوئے کپڑے ان کے گھروں تک پہنچائے گئے۔ اسی طرح منڈی یزمان صحرائے بہاولپور میں ایسے لوگ جو ضروریات زندگی سے محروم ہیں، بے شمار سلع ہوئے کپڑے اور راشن پہنچایا گیا۔ تین بچیوں کی شادی کا احسن طریقے سے انتظام کیا گیا۔ اندرون ڈیرہ غازیخان اور اس کے نواحی علاقوں میں مستحقین میں تین تین سو سوٹ مردانہ زنانہ اور بچگانہ پہنچائے گئے۔

عقربقاری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عقربقاری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے کبھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عقربقاری لوگوں کی دفتر تک پہنچانی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جو تے، فرنیچر، رضائیاں، کبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عقربقاری کے دفتر نہیں مل سکیں شکریہ

تم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آئیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ: مزنگ چوکی نئی تعمیر شدہ قریب مسجد کے ساتھ عقربقاری اسٹریٹ کے آخر میں عقربقاری کا دفتر ہے۔

محمد طارق محمود نے اظہار سزائے کرم کی رو سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

ہردن کے بدلہ

صدقہ کا ثواب

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رحمان کی عبادت کرتے رہو، کھانا کھلاتے رہو اور سلام پھیلاتے رہو (ان اعمال کی وجہ سے) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی) ☆ حضرت معمر و رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میری حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مقام ربّہ میں ملاقات ہوئی۔ وہ اور ان کا غلام ایک ہی قسم کا لباس پہنے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا (کہ کیا بات ہے آپ کے اور غلام کے کپڑوں میں کوئی فرق نہیں ہے) اس پر انہوں نے یہ واقعہ بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے ایک غلام کو برا بھلا کہا اور اس سلسلے میں اس کو ماں کی غیرت دلائی۔ (یہ خیر رسول اللہ ﷺ کو پہنچی) تو آپ ﷺ کو پہنچی (تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوذر! کیا تم نے اس کو ماں کی غیرت دلائی ہے؟ تم میں ابھی جاہلیت کا اثر باقی ہے۔ تمہارے ماتحت (لوگ) تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارا ماتحت بنایا ہے۔ لہذا جس کے ماتحت اس کا بھائی ہو اس کو وہی کھلائے جو خود کھائے اور وہی پہنائے جو خود پہنے۔ ماتحتوں سے وہ کام نہ لو جو ان پر بوجھ بن جائے اور اگر کوئی ایسا کام لو تو ان کا ہاتھ بٹاؤ۔ (بخاری) ☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دوسروں کی دیکھا دیکھی کام نہ کرو کہ یوں کہنے لگو: اگر لوگ ہمارے ساتھ بھلائی کریں تو ہم بھی ان کے ساتھ بھلائی کریں اور اگر لوگ ہمارے اوپر ظلم کریں تو ہم بھی ان پر ظلم کریں بلکہ تم اپنے آپ کو اس بات پر قائم رکھو کہ اگر لوگ بھلائی کریں تو تم بھی بھلائی کرو اور اگر لوگ بُرا سلوک کریں تب بھی تم ظلم نہ کرو۔ (ترمذی)

☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا کسی دوسرے شخص پر کوئی حق (قرضہ وغیرہ) ہو اور وہ اس مقروض کو ادا کرنے کیلئے دیر تک مہلت دے دے تو اس کو ہردن کے بدلہ صدقہ کا ثواب ملے گا۔ (مسند احمد)

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

قبرستان میں کرائے کی قرآن خوانی

حال دل۔ ایڈیٹر کے قلم سے

میرا عام طور پر قبرستان جانے کا معمول ہے کیونکہ قبرستان جانا سنت رسول ﷺ ہے۔ اہل قبور کو پڑھ کر ہدیہ کرنا، ایصالِ ثواب کرنا اور خصوصاً قبرستان میں جانے سے موت کی یاد دہانی ہوتی ہے اور انسان کے باطن کی اصلاح ہوتی ہے۔ یہ تجربہ مجھے بارہا ہوا ہے کہ قبرستان میں ایسے بندے عمومی طور پر چل پھر رہے ہوتے ہیں جو ہر آنے جانے والے پر نظر رکھتے ہیں بعض اوقات ان کے ہاتھ میں پانی کی بالٹی ہوتی ہے ایک تھیلے میں گندم اور باجرے کا دانہ۔۔۔ ورنہ وہ خالی ہاتھ ہر آنے جانے والے سے پوچھتے ہیں: ”قبر پر پڑھو نا ہے؟“ کیونکہ انہیں پتہ ہے مرحوم والدین یا کسی عزیز کے پاس آنے والے اکثر ایسے ہوتے ہیں جو قبر والے کو کچھ دے نہیں سکتے کیونکہ پہلے دن سے بچے کو والدین نے یہ بات بہت شدت سے یاد کرادی ہوتی ہے کہ تم نے ڈاکٹر بننا ہے، انجینئر بننا ہے، فوجی بننا ہے، پائلٹ بننا ہے، ماسوائے اس کے اسے کوئی اور بات یاد ہی نہیں ہوتی۔ میں نہیں کہتا یہ نہ بنیں، یہ بننا بھی ضروری ہے، آخر یہ بھی ہماری زندگی کے شعبے ہیں، یہ سب کچھ بن گئے اور اپنی موت، آخرت، قرآن اور اللہ کو یاد نہ کیا تو۔۔۔ ایسی صورتحال میں جہاں میرے پاس والدین کی بے عزتی اور بے قدری کے کیس آتے ہیں وہاں پھر قبرستان میں ایسے واقعات بھی مجھے نظر آتے ہیں کہ کرائے کی قرآن خوانی کروائی جا رہی ہے۔ ظاہر ہے جس کی نظر جیب پر ہو۔۔۔ اس کے اندر قرآن پڑھنے کا خلوص کتنا ہوگا؟ آپ کے عزیز کیلئے اس کے دل میں مغفرت اور خیر خواہی کے کتنے جذبات ہوں گے؟ یہ آپ خود محسوس کر لیں۔۔۔ مجھے کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ قارئین! اپنی نسلوں کو کچھ ایسا سکھا کر جائیں کہ مرنے کے بعد آپ کی نسلیں آپ کو یاد کریں تو کچھ پڑھ کر آپ کو گفٹ بھی کریں اگر کبھی کبھار بھولے سے ہماری قبروں پر آ بھی جائیں تو ان کے منہ سے کچھ کلام الہی اور ذکر و اذکار نکلے۔ ہاں! اگر وہ اس قابل ہوں گے تو نکلے گا اور اس قابل اس وقت ہوں گے جب ہم انہیں بچپن سے ہی اس چیز کی تربیت دیں گے۔ زندگی مختصر ہے ہر طرف بربادی کا ماحول ہے، ایسے وقت میں ذرا محنت زیادہ کرنی پڑے گی، آپ کہیں تھوڑی محنت سے یہ چیز آجائے یہ ممکن نہیں، محنت و کوشش زیادہ کریں۔ انشاء اللہ آپ کے مسائل مرنے کے بعد بھی حل ہوں گے وہ ایسے کہ مرنے کے بعد ہر میت کو اس چیز کی ضرورت ہے کہ اسے کوئی پڑھ کر ہدیہ کرے۔

اندرون سندھ ہم ایک شخص کے گھر مہمان ٹھہرے وہ بہت ہی غریب اور مفلس تھا خیر اُس بیچارے نے جو بھی سفید پوشی کا کھانا موجود تھا ہمارے سامنے رکھا۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ آپ قرآن پڑھتے ہوئے ہیں، کہنے لگے سائیں: مجھے تو قرآن نہیں آتا، نہ ہی میں پڑھا ہوا ہوں، ان پڑھ آدمی ہوں۔ میں نے کہا: ایک چیز میں تجھے یاد کراؤں گا چند لفظ ہیں۔ میں نے کہا: انمول خزانہ نمبر 1 تو یہ یاد نہیں کر سکتا، انمول خزانہ نمبر 2 ہی یاد کر لو۔

يَا لَطِيفًا ۖ يَخْلُقُهُ يَاعَلِيمًا ۖ يَخْلُقُهُ

يَا خَبِيرًا ۖ يَخْلُقُهُ

الطُّفَّ يَٰ لَطِيفُ يَاعَلِيمُ يَا خَبِيرُ۔

میں نے اس سفید پوش آدمی سے کہا کہ یہ تو یاد کر لو گے نا۔۔۔! دراصل میں وہاں کچھ اعمال کرنے گیا تھا، جنگل میں کچھ دن رہنا تھا، ہمارا دو وقت کا کھانا اُسکے ذمے تھا۔ میں نے اُس سے کہا یہ جو کچھ پکایا تھا آئندہ نہ پکانا۔

میں نے اپنے کسی ساتھی کے ذریعے اس درویش آدمی کے راشن کے پیسے اسکی جیب میں ڈلوادے۔ اب میں نے ان سے کہا کہ یہ آپ سارے گھر والے انمول خزانہ نمبر 2 یاد کریں۔ انہوں نے یاد کیا اور سندھی لہجے میں یاد کیا۔

زبان کے لہجے: میں نے پشتو میں بھی قرآن سنا ہے، پنجابی میں بھی سنا ہے، لوگ پشتو میں بھی قرآن پڑھتے ہیں، پنجابی میں بھی پڑھتے ہیں۔ پشتو میں لوگ یسین نہیں پڑھتے، ”جاسین بالقرآن الحکیم“ پڑھتے ہیں۔ پشتو، پنجابی لہجوں میں بھی قرآن پاک پڑھا جاتا ہے۔ ہمارے لہجوں میں فرق ہے، لہجوں کے فرق سے زیر و بریں فرق آئے تو معنی بدل جاتے ہیں۔ قرآن پاک میں 20 مقامات ایسے ہیں کہ جہاں تھوڑی سی بھی غلطی ہو جائے انسان اپنے ایمان سے محروم ہو جاتا ہے، بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

اپنے میزبان سے میں نے کہا نہیں ایسے نہیں، میں سندھی لہجے میں نہیں پڑھواؤں گا، عربی مجھے تھوڑی سی آتی ہے اس میں یاد کرو اُس نے خوب رٹا لگایا۔ مجھے محاورہ یاد آیا کہ ”منہ کھاوے اتے اکھ شرمائے“ میں نے سوچا اسکے گھر کا کھا رہے ہیں اگرچہ خرچہ دیا ہے، بیچارے گھر والے تو محنت کرتے ہیں، پکاتے ہیں، کھلاتے ہیں دو وقت کی دال روٹی تھی ان بیچاروں کو کچھ تحفہ دینا چاہیے۔ سدا ایسی ہی تنگدستی و غربت میں زندگی کیوں گزرے، پھر طارق تیرے آنے کا فائدہ ہی کیا ہوا۔ اللہ کا نام نہ سکھایا۔

پیغام عبقری: یہ پیغام میں آپ کو بھی دیتا ہوں۔ آپ کہیں بھی جائیں، کسی کے ساتھ سفر کریں یا کسی کے مہمان بنیں یا آپ کا کوئی مہمان بنے یا آپ زندگی میں کسی کے ساتھ چند لمحے، چند گھنٹے، چند دن گزاریں اور اُس کو اللہ جل شانہ کا نام آقا مکلی والے ﷺ کی محبت اور عشق سکھائیں۔

حج کے سفر میں ایک ہی کمرے میں ہم چار افراد تھے، ایک دودن اُن کے ساتھ تعلق بناتے ہوئے لگے۔ وہ تین اکٹھے تھے میں تنہا تھا تو میں نے سوچا ان کو کچھ نہ کچھ سکھانا چاہیے۔ اب میں ان کے پاس بیٹھ جاتا۔ بعض اوقات کھانے کی کچھ اشیاء ہمراہ ہوتیں وہ پیش کرتا۔ کسی عمل کے بارے میں، کسی وظیفے کے بارے میں، کسی دعا کے بارے میں، میں بات شروع کر دیتا۔

میں نے کہا: جب آپ طواف کرنے گئے تھے تو آپ نے کیا

درس روحانیت وامن

بندوں کو اعمال پر لگانے کا گر

شیخ الطائف حضرت حکیم محمد طاق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
ہفتہ وار درس سے اقتباس

دعا پڑھی تھی۔۔۔؟ مجھے بھی کچھ سکھائیں اور جب صفوا مروتہ میں سعی کی تھی تو وہاں کیسی کیسی دعائیں مانگیں تھیں۔۔۔؟ ایک بندہ وضو کر رہا تھا اور وضو کے اندر اس سے کچھ کوتاہی ہو گئی۔ حضرات حسنین رضی اللہ عنہم! جمعین شریفین جنت کے شہزادے دیکھ رہے تھے، اس بندے سے ایک بھائی نے کہا کہ میں وضو کرتا ہوں آپ دیکھو کہ میرا وضو کا طریقہ ٹھیک ہے اور وضو کرتے کرتے اُس کا وضو ٹھیک کر دیا۔

اشاعت دین اور معاملات زندگی: ہمارے ساتھ کوئی چلے اور ہم کسی کے ساتھ چلیں اور زندگی کے چار دن گزاریں۔ میں ایک حدیث مبارکہ پڑھ رہا تھا اُس کا مفہوم یہ ہے کہ: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ جل شانہ! اس قوم سے ناراض ہوتا ہے جو لوگوں سے معاملات (بین دین) تو کریں لیکن انہیں اللہ کا پیغام نہ پہنچائیں۔ اللہ اس قوم سے، اُن لوگوں سے سخت ناراض ہوتے ہیں۔ آج ہمارا معاملہ یہی ہے۔ ہم لوگوں سے معاملات کرتے ہیں، لوگوں سے لین دین کرتے ہیں لیکن اللہ والا پیغام نہیں پہنچاتے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ کے بندوں کو کسی عمل میں لگا دیں۔

میری کوشش ہوتی ہے کہ کسی کے پاس بیٹھوں تو اس کو کوئی پیغام دوں۔ ایک رکشے والے سے میں نے اُسکے حالات پوچھے۔ کہنے لگا: پہلے میں رولر چلاتا تھا، پھر میں ریٹائر ہو گیا پھر میں نے رکشہ لے لیا، میرا پرانا رکشہ ہے، بچے پڑھتے ہیں، بہت غربت ہے، تنگدستی ہے۔ تو میں نے اس رکشہ والے کو ایک ذکر بتایا: ”يَا وَدُودُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ إِنَّكَ رَحِيمٌ الْوَدُودُ“

یہ پڑھ تیرے دن پھر جائیں گے: یہ دعا یاد کروائی، سفر بھی کتنا رہا رکشہ بھی چلتا رہا اُسکو یاد بھی ہو گیا۔ میں نے کہا انشاء اللہ اسکے ورد سے تیرے دن پھر جائیں گے۔ بہت عرصے کے بعد وہ مجھے اچانک ملا اُس نے مجھے پہچان لیا، مگر میں نہ پہچان سکا تو اُس نے مجھے بتایا کہ آپ کے بتائے ہوئے ذکر سے اللہ پاک نے میرے دن پھر دیے۔ میری زندگی کے دن رات مفلسی سے گزر رہے تھے، مگر اب تنگدستی کے حالات سے نکال کر اللہ پاک نے مجھے آسانی میں، سہولتوں میں، برکتوں میں، راحتوں میں، رحمتوں میں ڈال دیا۔ میں سارا دن یہ رکشہ بھی چلاتا ہوں اور یہ ذکر بھی پڑھتا ہوں۔ ”يَا وَدُودُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ إِنَّكَ رَحِيمٌ الْوَدُودُ۔“ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 7 سال ہے اور میں کافی عرصہ سے اپنی امی اور ابو کے ساتھ درس میں شریک ہو رہا ہوں! مجھے کرکٹ کھیلنے کا بہت شوق ہے، پچھلے ماہ جمعرات والے دن ہماری پریکٹس تھی اور اگلے دن ہمارا میچ تھا، جس کیلئے میں بہت خوش تھا۔ ہمارے کوچ نے مجھے بلایا تو میں درس میں آنے کی بجائے ٹریننگ سنٹر میں چلا گیا! جب میں وہاں گیا تو کوچ نے مجھے یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ کل میچ بڑے لڑکوں کا ہے تم گھر جاؤ۔ ماپوس ہو کر جب میں گھر آیا تو میرے امی اور ابو درس میں جا چکے تھے، میں جیسے تیسے کر کے درس میں پہنچا اور یہاں آ کر رو کر دعا کی جب میں واپس گھر آیا تو فون کی گھنٹی بجی جب فون اٹھایا تو فون کوچ کا تھا! انہوں نے کہا تمہیں کل کے میچ کیلئے ٹیم میں سلیکٹ کر لیا گیا ہے! لہذا تم کل میچ کھیلو گے۔ (باقی صفحہ نمبر 21 پر)

انوکھے روحانی وظائف اور از ولایت پانے کیلئے

خطبات عبقری اول، دوم، سوم کا مطالعہ کریں۔

ابولیب شاذلی

سات سوسواریوں کا قافلہ سامان سمیت صدقہ

میں رات کو پیشاب کیلئے نکلا، پیشاب کر رہا تھا کہ نیچے سے کسی چیز کی حرکت سنی دیکھا تو وہ اونٹ کے چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا، میں نے اسے اٹھالیا اور دھو کر پھر اسے جلایا پھر اسے دو پتھروں کے درمیان رکھ کر پیسا اور اسے پھانک لیا اور اس پر پانی پی لیا تین دن میں نے اسی پر گزارا کیا۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سات سوسواریوں کا قافلہ سامان سمیت صدقہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے گھر میں تشریف رکھتی تھیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک آواز سنی جس سے پورا شہر مدینہ لرز اٹھا تو دریافت کیا یہ کیا ہے؟ بتایا گیا یہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قافلہ ہے جو شام سے آیا ہے اور وہ سات سوسواریاں تھیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عبدالرحمن بن عوف کو گھسٹتے ہوئے جنت میں داخل ہوتے دیکھا ہے۔ یہ بات حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچی تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں جو بات پہنچی تھی اس کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے یہ حدیث بیان فرمادی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی کو گواہ بناتا ہوں کہ (یہ قافلہ تمام) سامان، کجاؤں اور زین پوشوں سمیت اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ ہے۔

بے شمار مال کا صدقہ: حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں اپنے آدھے مال کا صدقہ کر دیا پھر چار ہزار درہم کا صدقہ کیا پھر چالیس ہزار کا پھر چالیس ہزار دینار کا صدقہ کیا اور پھر پانچ سوسواریوں پر سامان لا کر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں دیا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مال عموماً تجارت سے حاصل کیا ہوا تھا۔ حضرت جعفر بن برقان سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تیس ہزار گھر آزاد (وقف) کیے۔

فکر آخرت: حضرت نوفل بن ایاس ہذلی فرماتے ہیں حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے ساتھ مجلس کرتے تھے اور آپ بہترین ہم نشین تھے تو ایک دن آپ ہمیں واپس لے گئے حتیٰ کہ ہم آپ کے گھر پہنچ گئے اور آپ گھر میں چلے گئے، غسل کیا پھر ہمارے ساتھ روانہ ہوئے اور ہمیں ایک رکابی پیش کی گئی جس میں گوشت روٹی تھی جب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تھکی اور فاقوں پر صبر: حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنا وہ وقت یاد ہے کہ جب ہمارے پاس کوئی کھانا نہیں تھا سوئے درخت کے پتوں کے حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی ایسے بیٹھتا تھا جیسے کبریٰ بیٹھتی ہے۔

فاقہ و تنگدستی کا یہ عالم: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر والوں میں سے کسی نے بتایا کہ مکہ میں ہم لوگوں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زندگی کی تکالیف و سختیاں آئیں پس جب ہم پر آزمائش آئی تو ہم نے اس کو برداشت کیا اور صبر کے ساتھ اس سے گزر گئے، میں نے مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے ہوئے اپنی یہ حالت دیکھی کہ میں رات کو پیشاب کیلئے نکلا، پیشاب کر رہا تھا کہ نیچے سے کسی چیز کی حرکت سنی دیکھا تو وہ اونٹ کے چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا، میں نے اسے اٹھالیا اور دھو کر پھر اسے جلایا پھر اسے دو پتھروں کے درمیان رکھ کر پیسا اور اسے پھانک لیا اور اس پر پانی پی لیا تین دن میں نے اسی پر گزارا کیا۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھوٹی دعویٰ اور کیلئے بددعا: ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ اروی بنت ابیہ نے مروان کے پاس حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف دعویٰ کیا اور کہا کہ اس نے میری زمین چرائی ہے پس آپ اسے اپنی زمین میں داخل کریں۔ اس کے جواب میں حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سننے کے بعد میں چوری نہیں کر سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے ”جس نے ایک باشت زمین چرائی تو ساتوں زمینوں کی اتنی مقدار کا اس کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا“ تو مروان نے کہا اس کے بعد میں تم سے مطالبہ نہیں کروں گا۔ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اسے اندھا کر دے اور اسے اس کی زمین میں موت دے“ چنانچہ اروی کی بینائی چلی گئی اور اپنی زمین میں ایک گڑھے میں گری اور مر گئی۔

وہ رکھی گئی تو عبدالرحمن بن عوف رونے لگے ہم نے پوچھا کیوں اے ابو محمد آپ کو کس چیز نے رلایا؟ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے کوچ فرما گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے کبھی جو کی روٹی بھی سیر ہو کر نہیں کھائی اور ہم اپنی حالت کو دیکھتے ہیں کہ (شاید) ہم اس جہان کیلئے کچھ نہیں چھوڑتے جو اس دنیا سے بہتر ہے۔

خوشحالی کے فتنہ کی فکر: حضرت ابراہیم جو کہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادہ ہیں فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہمیں تنگ حالی سے آزما لیا گیا تو ہم نے صبر کیا اور ہم پر خوشحالی کی آزمائش آئی تو ہم صبر نہ کر پائے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خراج تحسین: حضرت سعد بن ابراہیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے سنا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرما رہے تھے یقیناً تم نے تو دنیا کا خالص زمانہ پایا اور اس کا گدلا حصہ پیچھے چھوڑ گیا۔ (حلیۃ الاولیاء)

تفسیر ابن کثیر کے متلاشی متوجہ ہوں!

حضرت حکیم صاحب نے اپنے درس میں تفسیر ابن کثیر کا حوالہ دیا تھا لاکھوں لوگ درس عبقری میگزین نیٹ اور بالمشافہ فیض پاتے ہیں۔ لوگوں کا خلوص اتنا ہے کہ وہ حضرت حکیم صاحب کی اجازت کے بغیر نہ کوئی کتاب خریدتے ہیں نہ پڑھتے ہیں۔ جب سے تفسیر کا سنا تو لوگوں کا اصرار ہے کہ ہم کس ادارہ کی تفسیر خریدیں جو واقعی غلطیوں سے پاک ہو آسان بھی ہو جامع بھی اور باکمال بھی ہو۔ جو تفسیر ابن کثیر حضرت حکیم صاحب کے مطالعہ میں ہے وہ واقعی غلطیوں سے پاک پھر اس میں خوبی یہ ہے کہ مکمل قرآن کا ترجمہ بھی اور ساتھ تفسیر ابن کثیر بھی ہے۔ اس لیے حضرت حکیم صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل ادارہ کی تفسیر خریدنے کا مشورہ ہے اس کے علاوہ کسی اور ادارہ کی تفسیر خریدیں کیونکہ صرف یہ واحد تفسیر ہے جو عام فہم ایک مکمل اور غلطیوں سے پاک ہے۔ الحمد للہ! کچھ ذاتی نفع یا کمیشن نہیں اور نہ ہی حضرت حکیم صاحب کے ہاں کسی ادارہ کا اشتہار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایتی اور شک سے بچائے۔

ادارہ کا نام: مکتبہ قاسمیہ الفضل مارکیٹ 17 اردو بازار لاہور فون: 0321-4220554_042-37232536 (یہ نمبر یوفون نیٹ ورک میں کنورڈ ہے۔)

maktaba-qasmia@hotmail.com

سیدہ نرہت رضا

بچوں کی شخصیت بگاڑنے کے مجرم کہیں والدین تو نہیں؟

ہمارے ہاں مائیں اس عمر کے بچوں سے مختلف توقعات وابستہ کر لیتی ہیں۔ ان کے نزدیک دوسروں کے بچے سبھی ہوئے اور اچھے تیز والے ہوتے ہیں اور ان کی اولاد میں بدتمیزی کا عنصر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے یہ نظر یہ قطعی درست نہیں

”دانیال بیٹا کھانا دھیان سے کھانا ہے اور مہمانوں کے سامنے کسی قسم کی بدتمیزی نہیں کرنی۔ فرخندہ بیگم نے اپنے دو سالہ بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ آج ان کے گھر مہمانوں کی آمد متوقع تھی اور وہ کھانا پکانے میں مصروف تھیں۔

دانیال اپنی امی کی بات سننے کے بعد باہر کھیلنے چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ کھانا پکانے سے فارغ ہوئیں تو دانیال کو باہر دیکھ کر اس پر برس پڑیں۔ ”ابھی میں نے سارا گھر صاف کیا ہے اور تم نے میری ساری محنت پر پانی ڈال دیا“ تراخ تراخ کی آواز سنائی دی فرخندہ بیگم نے دو تھپڑ اس کی گال پر جڑ دینے“ مصیبت ڈالی ہوئی ہے تم نے۔ کہیں سکون نہیں لینے دیتے۔ کبھی یہ چیز جھجھکی وہ چیز۔ سارے کمرے کا حال بگاڑ کر رکھ دیتے ہو میں کوئی مشین ہوں جو سارا دن پاگلوں کی طرح کام کرتی رہوں۔ دو گھڑی جو اس بچے نے آرام کرنے دیا ہو۔ ابھی مہمان آجائیں تو کتنی بے عزتی ہوگی میری کہ گھر تک صاف نہیں رکھ سکتی“

فرخندہ بیگم اپنی دھن میں بولی جارہی تھی اور دانیال بدستور رو رہا تھا ”چپ کر جاؤ ذرا سی بھی آواز نکالی تو جان نکال دوں گی تمہاری“

کمرے صحیح کرنے کے بعد وہ دوبارہ دانیال کی جانب متوجہ ہوئیں اور اسے چپ کرانے لگیں دانیال سہم کر چپ ہو گیا۔ ایسا منظر تقریباً ہر اس گھر میں دیکھنے کو ملتا ہے جہاں چھوٹے بچے ہوں اور ماؤں کیلئے بچوں کی دیکھ بھال کرنا ان کی تربیت کرنا بہت مشکل مرحلہ ہوتا ہے اور بچے سارا دن اپنی ماؤں کو تنگ کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ خاص طور پر ابتدائی ادوار میں بچوں کو سکھانے کے ساتھ ساتھ انہیں سمجھنے کیلئے بھی ضروری ہوتے ہیں جو کہ ہمارے ہاں نظر انداز کر دیئے جاتے ہیں۔ دراصل جب بچہ ہوش سنبھالتا ہے اور اپنے ارد گرد موجود چیزوں کو دیکھتا ہے تو وہ ان کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتا ہے۔ انہیں ہاتھ میں پکڑ کر اچھی طرح دیکھتا ہے تاکہ ان چیزوں سے آگاہی حاصل کر سکے لیکن مائیں بچوں کو کسی چیز کو ہاتھ لگانے سے منع کر دیتی ہیں۔ ویسے دیکھا جائے تو مائیں اس نظریے کے تحت کام

آپ آہستہ آہستہ بچے کی ذہنی صلاحیت دیکھتے ہوئے دنیا سے آگاہ کریں، محفل کے آداب مذہب سے لگاؤ دوسروں سے شیرنگ کرنے سے کتراتے ہیں۔ اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ بچے کی تربیت میں اخلاق خدا ترسی شامل کرتی ہیں یا نہیں۔ جب بچہ سکول جانے کے قابل ہوتا تو ان میں احساس پیدا کرنے کی کوشش کریں اور سزا کا تصور بھی دیں۔ اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جب بچے ماؤں کی باتیں نہیں سنتے تو وہ انہیں ڈرانے کی کوشش کرتی ہیں ایسا کرنے سے بچے کے ذہن میں وہ چیز خوف کی صورت میں نقش ہو جاتی ہے اور وہ تا عمر اس چیز سے اور اس کے نام سے خوف محسوس کرتا ہے بعض اوقات یہ ڈر اور خوف بچے کو بزدل بنانے کا بھی باعث بنتے ہیں اور بچے کوئی بھی کام کرنے سے ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنے ہم عمر بچوں کی نسبت کافی پیچھے رہ جاتے ہیں۔ بچوں کو ڈسپلن سکھانا کوئی معیوب بات نہیں ہے لیکن انہیں ڈانٹ ڈپٹ کر کمزور بنادینا یہ معیوب بات ہے اس طرح نہ صرف بچوں کی شخصیت متاثر ہوتی ہے بلکہ مستقبل میں والدین کیلئے بھی مشکل ہو جاتی ہے۔

عام طور پر بچے ہر اس کام کو کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس سے انہیں منع کیا جائے لیکن اگر آپ بچے کو اس کے نقصانات سے آگاہ کر دیں تو وہ ایسا کرنے سے رک جائیگا۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پر اسرار سی دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دھوکا دینے جیسی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوکی لاہور۔

فون: (04237597605, 37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

بچوں پر بیجا سختی اور مار پیٹ: بچوں کے سکھنے سمجھنے کا

عرصہ تقریباً اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک وہ مکمل طور پر باشعور نہیں ہوجاتے اس لیے عمر اور دائمی صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی توقعات کا تعین کرنا چاہیے۔ ابتدائی دو تین سالوں میں بچے اپنے ارد گرد کے ماحول سے بہت سی باتیں اور عادتیں سیکھتا ہے اپنے گھر والوں کا لہجہ ان کا رہن سہن غور سے دیکھتا ہے اور ان جیسی حرکتیں اور باتیں کرتا ہے۔ تین سال کی عمر پر وہ زبان پر عبور حاصل کر لیتا ہے ان ادوار میں بچوں کو پیار محبت سے اچھی باتیں سکھانی چاہئیں اور ان کے فوائد اور نقصانات سے آگاہ کرنا چاہئے کیونکہ عمر کے ان حصوں میں بچہ جو چیز اپنا لیتا ہے وہ مستقبل میں اس کی عادت بن کر ابھرتی ہے۔ اس عمر میں بچوں پر بیجا سختی اور مار پیٹ انہیں ضدی اور ڈھیٹ بنا سکتی ہے۔ لہذا بچوں سے نرمی اور شفقت سے پیش آنا چاہیے اور اگر وہ کوئی غلط کام بھی کرتے ہیں تو انہیں آرام سے سمجھائیں اور اس کے نقصانات بھی ان کے گوش گزار کریں۔

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زبیب بھکاری

قسط نمبر 88

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقلیتوں میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

ہمارے اسلاف اور اکابرین امت جو ہمارے رہبر اور جن کی زندگی ہمارے لیے روشنی ہے ان کا اپنی زندگی میں غیر مسلموں اور اپنے پڑوسیوں کے ساتھ کیا حسن سلوک اور اچھے اخلاق تھے اور وہ اپنے دل میں غیر مسلموں کیلئے کیسی محبت اور ایثار کا جذبہ رکھتے تھے۔ یہ اس واقعے میں ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ اس وقت ان کا ایک غلام بکری ذبح کر کے اس کا گوشت بنا رہا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلام سے فرمایا کہ جب گوشت بنا لو تو ہمارے یہودی پڑوسی کو ضرور دینا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کئی مرتبہ یہی فرمایا۔ اس غلام نے عرض کیا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنی مرتبہ یہ بات کہیں گے؟ فرمایا: رسول اکرم ﷺ پڑوسیوں کے حقوق پر اس قدر زور دیا کرتے تھے کہ ہمیں یہ اندیشہ ہونے لگا تھا کہ شاید آپ ﷺ انہیں وراثت میں بھی شامل کر لیں گے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

ہیپاٹائٹس کا شانی روحانی علاج

جس شخص کو ہیپاٹائٹس، یرقان، ہیپاٹائٹس اے۔ بی۔ سی ہو گیا ہو تو اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک درمیان میں سورہ قیش 21 مرتبہ پانی جس میں چند قطرے آب زم زم شامل ہو پڑھ کر دم کریں اور صبح دوپہر شام پانی اپنے استعمال میں شامل رکھیں۔ یہ عمل ہر روز کریں انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر شفاء یابی ہوگی۔ مندرجہ ذیل الفاظ دو صفحات پر لکھ کر ایک پانی والی بوتل میں ڈالے اور دوسرا نقش اپنے گلے میں پہن لے، نقش درج ذیل ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لا اله الا الله۔ یرقان دفع شود
بحق محمد رسول الله۔ یرقان دفع شود
(مستاز الحسن مہروی خانیوال)

عیسائی لڑکے کا بلڈ کینسر اور سورہ رحمن سے شفاء

ماہوش ملک، ٹیکسلا

میری والدہ محترمہ کی مئی 2011ء میں چھاتی کے کینسر کی آخری سٹیج پر تشخیص ہوئی۔ کینسر ان کی ساری ہڈیوں میں پھیل چکا تھا جس سے وہ چلنے پھرنے میں تک کہ خود سے کروٹ بدلنے سے بھی قاصر ہو گئیں۔ ڈاکٹروں نے تقریباً انہیں علاوہ علاج قرار دے دیا۔

شفیع محشر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سامنے جب اس سورہ کی تلاوت کی تو انہوں نے نہایت ادب کے ساتھ اسے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب جنت نے اس سورہ کی تلاوت سنی تو قیامت آتی آگے دیکھنا ٹکڑیاں کے جواب میں کہا اے اللہ! ہم تیری کسی نعمت کی ناشکری ناقدری نہیں کرتے۔ سورہ رحمن کی تلاوت سننے سے جہاں دل شاد اور روح آباد ہوتی ہے وہاں اس کی قرأت سننا بہت سے موزی امراض کیلئے شفاء بھی ہے۔ بہت سے غیر مسلم۔ کارلز ڈاکٹر ز اور سائنسی تحقیق سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ سورہ رحمن سننے سے کینسر یرقان، ہیپاٹائٹس، ٹی بی، شوگر، بلڈ پریشر جیسے علاوہ مریض شفاء یاب ہو گئے۔

میری والدہ محترمہ کی مئی 2011ء میں چھاتی کے کینسر کی آخری سٹیج پر تشخیص ہوئی۔ کینسر ان کی ساری ہڈیوں میں پھیل چکا تھا جس سے وہ چلنے پھرنے میں تک کہ خود سے کروٹ بدلنے سے بھی قاصر ہو گئیں۔ ڈاکٹروں نے تقریباً انہیں علاوہ علاج قرار دے دیا۔ بالآخر سب ڈاکٹروں کے مشورے کے بعد یہ طے پایا سب سے پہلے ریڑھ کی ہڈی کے مہروں پر شعاعیں لگائی جائیں گی، سخت اذیت اور تکلیف میں ہم نے ان کے مختلف ٹیسٹ کرائے۔ انہیں پانچ دن شعاعیں لگیں اس کے ساتھ ہم نے سورہ رحمن سات دن تک روزانہ تین دفعہ سنائی۔ اس کے بعد صد الحمد للہ امی خود سے اٹھ کر بیٹھنے لگیں۔ اس کے بعد کچھ دیر اپنی ہوئی، ساتھ ساتھ امی نے کئی مرتبہ سورہ رحمن سنی۔ کچھ دیر اپنی کے بعد امی نے ویل چیئر کا استعمال ترک کر دیا اب ہڈیوں کی مضبوطی کیلئے کیشیم کے انجکشن لگ رہے ہیں جو تاحال جاری ہیں اور صد الحمد للہ امی آج اپنے معمولات زندگی با آسانی انجام دے رہی ہیں۔

امی کا علاوہ کینسر کس طرح قابل علاج ہوا کس طرح اس کے مضمر اثرات جسم سے زائل ہوئے سب سے پہلے تو اس وحدہ لاشریک اور قادر مطلق ذات کا بے پناہ و بے حساب شکر و کرم جس نے ہم جیسوں پر اتنا احسان کیا اور یہ احسان مزید واضح کر دیا کہ جسے وہ رکھے اسے کون چکھے۔ دوسرا ہمارے رشتہ داروں اور دوست احباب کی بہت پر خلوص دعائیں جن کے ہم ہمیشہ ممنون رہیں گے اور تیسرا امی کی پر یقین عبادت والا اکرام ہستی کے سامنے ہر زہ براندم ہوتا ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سورہ رحمن کو سننے سے ہر بیماری کا علاج ممکن ہے یہ ہم نے عبقری رسالے میں پڑھا تھا ہم عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور ہم کو ہر ماہ اس رسالے کا شدت سے انتظار رہتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:-
”لوگو! تمہارے پاس رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفاء ہے اور جو اسے قبول کر لیں اس کیلئے رہنمائی و رحمت ہے۔ اے نبی (ﷺ)! کہہ دیجئے یہ اللہ کا فضل ہے اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی ہے۔ اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔ (سورہ یونس 58، 57) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے صرف ان دو آیات میں انسانیت کو قرآن مجید یرقان حمید کے پانچ انعامات و ثمرات کا تحفہ دیا۔ اسے شفاء ہدایت، رحمت، فضل المقسط اور خیر قرار دیا۔ شاہ بخت ہیں وہ لوگ جو اس خیر کو پاتے ہیں جمع کرتے ہیں اور پھر آگے تقسیم کرتے ہیں۔ علم و حکمت کے اس ٹھٹھیں مارنے بحر میں ہر انسان کیلئے سیرابی ہے۔ اصل بات طلب کی ہے پیاس کی ہے جس کی جتنی تشنگی و شوق ہے وہ اپنی ہی مراد پاتا ہے۔

گو ہر یرقان کی ہر صدف سورہ اپنی مثال آپ ہے اس کے ہر حرف میں جہاں حیات کا ہر ضابطہ و قانون سکھایا گیا وہاں یہ شفاء بھی ہے۔ سورہ رحمن جسے زینت القرآن بھی کہتے ہیں اپنے صوتی سمعی بصری و شافی لحاظ سے نور مبین کی ایک بہترین سورہ ہے۔ یہ قرآن مجید کی وہ واحد سورہ ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اسم کے عنوان سے ہے۔ الرحمن اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا نام بھی ہے اور صفت بھی۔ جس کا مطلب ہے ”بے انتہا رحم والا“ اور یہی صفت یہی رحمت پوری سورہ میں محسوس ہوتی ہے۔ کائنات جنت باغوں بہاروں حوروں کے ذکر سے مزین اس سورہ کے کیا کہنے۔ جس کی تلاوت سے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے شمس و قمر و نجم سب اس کے آگے سجدہ ریز ہیں سب ہاتھ باندھے اس کی تسبیح و پاکی بیان کر رہے ہیں۔ ”كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَاَنٍ“ اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرتے ہیں یہاں پہنچ کر خاکی وجود کا ذرہ ذرہ اس ذوالجلال والا اکرام ہستی کے سامنے ہر زہ براندم ہوتا ہے۔

راتوں رات کامیاب ہونے کے راز

شگفتہ پروین

صرف جدوجہد کرنے والے کو ہی صحیح طور پر پتا ہوتا ہے کہ کامیابی کیلئے اس نے کس طرح خون پسینہ ایک کیا ہے لیکن کامیابی سے زیادہ لطف اندوز بھی وہی ہوتا ہے۔ سخت محنت کے بعد حاصل ہونے والی چیز کا لطف ہی کچھ اور ہوتا ہے۔

انسان اگر کسی مقابلے میں منتخب ہو سکے یا وہ بڑی امیدوں اور ارمانوں سے کوئی چیز کسی کے سامنے پیش کرے اور اسے مسترد کر دیا جائے۔ تو اس پر دل شکستگی اور مایوسی کا حملہ ہونا ایک فطری سی بات ہے لیکن اگر آپ ذرا بھی عقل سے کام لیں اور مدلل انداز میں سوچیں تو آپ کو ان کیفیات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا یا آپ ان پر غالب آنے کے قابل ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے تو آپ اپنے آپ کو یہ یاد دلائیں کہ آپ دنیا کے پہلے انسان نہیں ہیں جس کی کوئی چیز مسترد کی گئی ہے یا جسے کسی کام کیلئے منتخب نہیں کیا۔ دنیا کی وہ بڑی بڑی نامی گرامی ہستیاں جن کے آج بات بات پر حوالے دیئے جاتے ہیں وہ بھی ان مراحل سے ایک بار نہیں کئی کئی بار گزر چکے تھے۔ اگر ہم ان میں سے صرف دو کے بارے میں آپ کو بتائیں تو شاید آپ حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔

آپ کو معلوم ہے کہ ابراہام لنکن فوج میں کیپٹن کی حیثیت سے بھرتی ہوا تھا لیکن جب وہ جنگ کے بعد واپس آیا تو اس کی ترقی کی بجائے تنزیلی ہو چکی تھی اسے رنگروٹ بنا دیا گیا تھا اور اسے از سر نو اپنے عہدے کیلئے جدوجہد کرنا تھی۔ اس کے بعد اس نے کاروبار کرنے کی کوشش کی لیکن اس میں بھی ناکام رہا، وکالت کا پیشہ اختیار کرنے کی کوشش کی اس میں بھی اسے کامیابی نہیں ہوئی۔ اس کے بعد وہ سیاست میں آیا لیکن قانون ساز مجلس کا رکن منتخب ہونے کے سلسلے میں اپنی پہلی کوشش میں ناکام رہا۔ اسے شکست ہو گئی پھر اسے کانگریس کے رکن کی حیثیت سے محض نامزد ہونے کے معاملے میں بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا اس کے بعد اس نے کمشنر کے عہدے کیلئے درخواست دی۔ وہ بھی نامنظور ہو گئی۔ 1854ء کے سینیٹ کے انتخابات میں بھی اس نے حصہ لیا مگر اس میں بھی ناکام رہا۔ 1858ء کے انتخابات میں بھی اسے ناکامی ہوئی۔

اس دوران میں اس نے ایک دوست کو خط میں لکھا: ”میں شاید اس وقت دنیا کا سب سے زیادہ قابل رحم انسان ہوں، تم اندازہ نہیں کر سکتے کہ اس وقت میرا دل کتنا دکھی ہے، اگر میرے غم کو تمام انسانوں میں برابر تقسیم کر دیا

کام یا آپ کی کارکردگی کو مسترد کیا گیا ہے کام اور کارکردگی کو ہمیشہ بہتر سے بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ ایک بار مسترد کیے جانے کے بعد اگر آپ بہتر تیاری کر کے جاتے ہیں تو آئندہ آپ کے مسترد ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

ناکامی کو دل پر نہ لیں: اگر کسی سلسلے میں آپ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے اس ناکامی کیلئے اپنے آپ کو ہرگز مورد الزام نہ ٹھہرائیں اور نہ ہی اسے اپنی ذات پر حملہ تصور کریں۔ یہ دنیا کے معاملات ہیں اور دنیا کے کام اسی طرح چلتے رہے ہیں جن وجوہات کی بنا پر آپ کو مسترد کیا گیا عین ممکن ہے کہ ان پر آپ کا کوئی اختیار نہ ہو لیکن اس ناکامی پر رد عمل ظاہر کرنا آپ کے اختیار میں ہے آپ چاہیں تو یہ سوچ کر نارمل ہو سکتے ہیں کہ یہ سب چیزیں زندگی کا حصہ ہیں کبھی انسان کامیاب ہوتا ہے اور کبھی ناکام۔

ساری توانائیاں ایک ہدف پر نہ لگائیں: اگر آپ ملازمت کیلئے درخواست دے رہے ہیں تو کسی ایک ہی جگہ سے اپنی ساری امیدیں وابستہ کر کے نہ بیٹھ جائیں اور اپنی تمام توانائیاں اسی کیلئے نہ صرف کریں بلکہ کچھ نہ کچھ متبادل بھی ذہن میں رکھیں۔ اس طرح اگر آپ کو ایک جگہ ناکامی کا دھچکا برداشت کرنا پڑے گا تو کسی دوسری امید نظر آنے کی وجہ سے اس صدمے کا اثر کم محسوس ہوگا۔ کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ اگر آپ کو ایک راستہ بند نظر آ رہا ہے تو کامیابی اس سے دوسرے راستے پر آپ کی منتظر ہو۔

اپنی زندہ دلی برقرار رکھیے: زندہ دلی قدرت کا ایک ایسا عطیہ ہے جس سے ہمیں یہ بتانے میں مدد ملتی ہے کہ ہم زندگی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، ہمیں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی قدر ہے اور ہم زندگی کو محض ایک بوجھ نہیں سمجھ رہے۔ روتے بسورتے اور منہ لٹکائے رہنے والے لوگ درحقیقت کسی کو اچھے نہیں لگتے خواہ کوئی بظاہر ان کے ساتھ ہمدردی سے ہی پیش آئے اس لیے اپنی حس مزاح اور زندہ دلی کو ہر حال میں برقرار رکھنے کی کوشش کیجئے اس سے آپ کو مسائل کی سنگینی کا احساس کم ہوگا اور آپ محسوس کریں گے کہ بہت سی باتیں ایسی ہیں جنہیں محض ہنس کر ٹالا جاسکتا ہے اور بہت سے معاملات ایسے ہیں جنہیں دل کا روگ بنا لینا سراسر بے وقوفی ہے۔ بطور مسلمان بھی ہمارا عقیدہ ہے کہ ایک در بند ہوتا ہے تو خدا سو در کھول دیتا ہے۔ چنانچہ جب بھی آپ پر ایک دروازہ بند ہو۔ اپنے آپ کو اس خوش امیدی سے تازہ دم رکھنے کی کوشش کریں کہ کہیں نہ کہیں آپ کے کیلئے کچھ اور دروازے ضرور کھلے ہوں گے۔

خزاں سے جی بھر کر لطف اندوز ہونے کے ٹوٹکے

یوں تو دوسرے تمام مہینوں کی طرح اکتوبر کا مہینہ بھی چند مخصوص احتیاطی لوازم کا متقاضی ہے لیکن اس مہینے میں گرمی و سردی کے واضح اتصال سے جو بائکن اور الیلا پن پیدا ہوتا ہے اس کی مثال سوائے اپریل کے سال بھر کے دوسرے تمام مہینوں میں ناپید ہے۔ اگرچہ یہ ماں پر منحصر ہے کیونکہ حمل وضع ہونے کے ساتھ ہی پورے دوران حمل ماں کی پسند و ناپسند آنے والے بچوں پر اثر انداز ہوتی ہے سو اپنے آنے والی نسلوں کو صحت مند دیکھنے کی خاطر غیر صحت مندانہ اطوار بدل لے اور فطرت سے قریب تر زندگی کا لطف اٹھائیے۔ پھلوں میں سردا، میٹھے، چکوتڑے، سیب، کیلا، انار اور بے شمار پھل قدرت کے گن گاتے ہوئے آپ کا لقمہ تر بننے کو ہمہ وقت تیار ہیں۔ سو مصنوعی ذائقوں کو خیر باد کہہ کر قدرتی ذائقے اپنائیے، دنیاوی نمود و نمائش میں پیسہ لگانے کی بجائے اپنے جگر گوشوں کو سبزی اور پھل کا عادی بنائیے۔ جلد کی خشکی کیلئے برسوں کا آزمودہ نسخہ عرق گلاب، عرق لیموں اور گلیسرین کا ہم وزن آمیزہ استعمال کیجئے۔ بچوں کے جسم پر باقاعدگی سے مالش کیجئے اور خزاں کا بھی اپنا لطف ہے اس سے جی بھر کر لطف اندوز ہوں۔

یوں تو دوسرے تمام مہینوں کی طرح اکتوبر کا مہینہ بھی چند مخصوص احتیاطی لوازم کا متقاضی ہے لیکن اس مہینے میں گرمی و سردی کے واضح اتصال سے جو بائکن اور الیلا پن پیدا ہوتا ہے اس کی مثال سوائے اپریل کے سال بھر کے دوسرے تمام مہینوں میں ناپید ہے۔ اگرچہ یہ ماں پر منحصر ہے کیونکہ حمل وضع ہونے کے ساتھ ہی پورے دوران حمل ماں کی پسند و ناپسند آنے والے بچوں پر اثر انداز ہوتی ہے سو اپنے آنے والی نسلوں کو صحت مند دیکھنے کی خاطر غیر صحت مندانہ اطوار بدل لے اور فطرت سے قریب تر زندگی کا لطف اٹھائیے۔ پھلوں میں سردا، میٹھے، چکوتڑے، سیب، کیلا، انار اور بے شمار پھل قدرت کے گن گاتے ہوئے آپ کا لقمہ تر بننے کو ہمہ وقت تیار ہیں۔ سو مصنوعی ذائقوں کو خیر باد کہہ کر قدرتی ذائقے اپنائیے، دنیاوی نمود و نمائش میں پیسہ لگانے کی بجائے اپنے جگر گوشوں کو سبزی اور پھل کا عادی بنائیے۔ جلد کی خشکی کیلئے برسوں کا آزمودہ نسخہ عرق گلاب، عرق لیموں اور گلیسرین کا ہم وزن آمیزہ استعمال کیجئے۔ بچوں کے جسم پر باقاعدگی سے مالش کیجئے اور خزاں کا بھی اپنا لطف ہے اس سے جی بھر کر لطف اندوز ہوں۔

یوں تو دوسرے تمام مہینوں کی طرح اکتوبر کا مہینہ بھی چند مخصوص احتیاطی لوازم کا متقاضی ہے لیکن اس مہینے میں گرمی و سردی کے واضح اتصال سے جو بائکن اور الیلا پن پیدا ہوتا ہے اس کی مثال سوائے اپریل کے سال بھر کے دوسرے تمام مہینوں میں ناپید ہے۔ اگرچہ یہ ماں پر منحصر ہے کیونکہ حمل وضع ہونے کے ساتھ ہی پورے دوران حمل ماں کی پسند و ناپسند آنے والے بچوں پر اثر انداز ہوتی ہے سو اپنے آنے والی نسلوں کو صحت مند دیکھنے کی خاطر غیر صحت مندانہ اطوار بدل لے اور فطرت سے قریب تر زندگی کا لطف اٹھائیے۔ پھلوں میں سردا، میٹھے، چکوتڑے، سیب، کیلا، انار اور بے شمار پھل قدرت کے گن گاتے ہوئے آپ کا لقمہ تر بننے کو ہمہ وقت تیار ہیں۔ سو مصنوعی ذائقوں کو خیر باد کہہ کر قدرتی ذائقے اپنائیے، دنیاوی نمود و نمائش میں پیسہ لگانے کی بجائے اپنے جگر گوشوں کو سبزی اور پھل کا عادی بنائیے۔ جلد کی خشکی کیلئے برسوں کا آزمودہ نسخہ عرق گلاب، عرق لیموں اور گلیسرین کا ہم وزن آمیزہ استعمال کیجئے۔ بچوں کے جسم پر باقاعدگی سے مالش کیجئے اور خزاں کا بھی اپنا لطف ہے اس سے جی بھر کر لطف اندوز ہوں۔

مصنوعی ذائقوں کو خیر باد کہہ کر قدرتی ذائقے

اپنائیے: اکتوبر ہی وہ مہینہ ہے جس میں بڑوں کو بالعموم نزلہ و زکام کے عارضے اچانک دیکھ لیتے ہیں اور بچوں کو خشک کھانسی، نمونیہ اور بخار جیسے عارضے آدبوچتے ہیں سو اس ماہ میں تمام احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے ورنہ موسم کی یہ تبدیلی بڑے عوارض کی ابتدا ثابت ہو سکتی ہے جن شیرخواروں کی پہلی سردی ہوا نہیں ابھی سے بلکہ گرم کپڑے پہنانا شروع کر دیں اور غذا میں بھی ذرات تبدیلی کر دیں۔ اس موسم میں بچوں اور بڑوں دونوں کیلئے نیم گرم پانی سے غسل فائدہ مند ہے لیکن غسل کے فوراً بعد انہیں ہوا لگنے سے بچائیں۔ اکتوبر میں چونکہ دن رات کے درجہ حرارت میں خاصا فرق ہوتا ہے سو اس حساب سے لباس اور بستہ کا انتخاب کریں۔ عام طور پر پچھلے تیز ہوا کے باعث صبح اٹھ کر ٹانگوں میں درد ہونے کی شکایت عام ہو جاتی ہے۔ سبزیوں میں مولی، شلجم اور دیگر بہت سی ترکاریاں آ جاتی ہیں سو اس کا اچار اور ساگ کے ساتھ بھیجا نہایت مفید ہے۔ پتے دار سبزیوں کے سبز اور تازہ پتے کبھی ضائع نہ کریں، بچوں کو شروع سے ہی سبزیوں کے ذائقوں سے متعارف کروائیے۔

بھیگے ہوئے خنک ہواؤں کے جھونکے موسم سرما کی تشریف آوری کا باقاعدہ اعلان کر دیتے ہیں۔

☆ اکتوبر میں نظام جسمانی کے تغیرات بڑے واضح اور تیز رفتار ہوتے ہیں۔ ☆ اکتوبر میں غذائی اور ملبوساتی تبدیلیوں کا آغاز نہ صرف موسمی اعتبار سے بلکہ حفظ صحت کے نقطہ نظر سے لازمی اور ضروری ہے۔ ☆ اکتوبر میں رونما ہونے والے تغیرات کا اندازہ خیابانوں گلستانوں سے بتدریج روپوش ہونے والے پھلوں سے ہو جاتا ہے اور یہ اس امر کی واضح علامت ہے کہ سردی کے اثرات نازک مزاج اور سبک طبع افراد کیلئے خصوصی احتیاط کا تقاضا کرتے ہیں۔ ☆ اکتوبر کی خشک سماں ہواؤں کا ابتدائی لمس جہاں بالغ، معمر افراد کیلئے کچھ دنوں کیلئے نشاط انگیز سانسوس ہوتا ہے وہاں چھوٹے بچوں کیلئے خطرات کا غیر محسوس الارم ہے۔ ☆ اکتوبر ہی وہ مہینہ ہے جس میں بڑوں کو بالعموم نزلہ و زکام کے عارضے اچانک دیکھ لیتے ہیں اور بچوں کو خشک کھانسی، کن پیڑے، نمونیہ اور بخار ایسے عارضے گھیر لیتے ہیں۔

☆ اکتوبر ہی وہ مہینہ ہے جس میں اگر بارش نہ ہو تو خشک سردی کے جھونکے چھوٹے بچوں کیلئے نومبر اور دسمبر سے بھی زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔

سیر و تفریح: اگر آپ صحت کے لحاظ سے کمزور ہیں اور اس ماہ کی سردی برداشت نہیں کر سکتے تو آپ کیلئے سب سے بہتر ورزش یہ ہے کہ دھوپ میں بیٹھ کر ٹکوں کے تیل کی مالش کرائیے۔ اگر آپ تندرست و توانا ہیں تو صبح پانچ چھ بجے نیند سے بیدار ہو جائیے اور ضروریات سے فارغ ہو کر کھلے میدان میں سیر و تفریح کیلئے جائیے۔ ایک دو کلومیٹر کی سیر ضرور کریں اگر سیر کیلئے نہ جاسکیں تو کسی کشادہ کمرے میں اپنے حالات کے مطابق کوئی مناسب ورزش کریں۔ سیر و تفریح یا ورزش سے فارغ ہو کر نیم گرم پانی سے غسل کریں اور کپڑے پہن کر ناشتہ کیلئے تیار ہو جائیے۔

خرگوش کے فوائد

اگر کسی بیماری سے شفاء پا جانے کے بعد کوئی عضو مسلسل پھڑکتا ہو تو ایسے شخص کو خرگوش بھون کر اس کا دماغ کھانے میں دیا جائے تو نہایت مفید ثابت ہوگا۔ اگر کوئی شخص خرگوش کا مغز لیکر پکا کر کھاتا رہے تو اس شخص پر جلد بڑھاپے کے اثرات نہیں آتے۔ اگر خرگوش کا دماغ بھون کر کالی مرچ کیلئے ملا کر کھایا جائے تو عرشہ کیلئے مفید ہے۔ (حیاء المیوان) (محمد سعید علوی، چکوال)

بڑی عید پر بڑے گناہ نیکوں میں بدلوائیے

ماہِ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

جو کوئی عید الاضحیٰ کے دن نماز عید کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورہ الفتح پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا ہوگا۔

گا۔ جو کوئی عید الاضحیٰ کے دن نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دوں مرتبہ سورہ الفتح اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہو جو کوئی عید الاضحیٰ کی شب بارہ رکعت نفل نماز دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر مرتبہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیہ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ایک مرتبہ سُبحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ پڑھے پھر دس مرتبہ سورہ اخلاص ایک مرتبہ سورہ الناس پڑھے تو انشاء اللہ اس کو دس شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے گا۔ عید الاضحیٰ کے دن: جو کوئی عید الاضحیٰ کے دن نماز عید کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورہ الفتح پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا ہوگا۔ جو کوئی عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اعلیٰ ایک مرتبہ پڑھے، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ الفتح تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ الفتح والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی فرمائے گا۔ پھر جب عید گاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ لکھڑ پڑھے اگر مفلس ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ قربانی کرنے کا ثواب حاصل ہوگا۔ عید الاضحیٰ کے دن جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل نماز دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیہ الکرسی، گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص، گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ فلق اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ ناس پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو قیامت کے دن آسانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما

ذی الحجہ اسلامی سال کا بارہواں مہینہ ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تمام مہینوں کا سردار رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور تمام مہینوں میں حرمت والا مہینہ ذی الحجہ ہے۔ وظائف: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ وقف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی نفل یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ عرفات میں قبلہ رو ہو کر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دست مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے، پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورہ فاتحہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ اس کے بعد آپ ﷺ جو چاہتے دعا فرماتے۔ حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا۔ میری بزرگی بیان کی، تسبیح و تہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورہ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر درود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کر دیا، اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ (غنیۃ الطالبین)

عید الاضحیٰ کی شب: جو کوئی عید الاضحیٰ کی شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اکتوبر بروز جمعہ المبارک 4 بجے تا 5 بجے 31 منٹ 19 اکتوبر بروز ہفتہ مغرب تا عشاء 30 اکتوبر بروز بدھ صبح 10 بجے 23 منٹ سے 11 بجے 57 منٹ تک یَا مُشْكُورُ يَا مُقَيَّبُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سنی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن، ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔)

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے سر میں ہر وقت شدید درد رہتا تھا، میں نے نظر بھی چیک کروائی، ادویات بھی کھائیں، وقتی طور پر کچھ آرام آجاتا لیکن پھر وہی کیفیت، کوئی نظر بد بتاتا تو کوئی اعصابی کمزوری، ماہنامہ عبقری ہمارے گھر میں پچھلے ایک سال سے مسلسل آ رہا ہے، میں نے اس میں سے روحانی محفل سے فیض پانے والوں کے تاثرات پڑھے تو مجھے اپنی مشکل کا حل مل گیا۔ میں نے صرف ایک ماہ ہی روحانی محفل دی گئی تاریخ پر کی تو میرا مسئلہ حل ہو گیا اور میرے سر کا درد بالکل ختم ہو گیا۔ اب میں ہر ماہ باقاعدگی سے روحانی محفل کرتی ہوں اور اللہ سے اپنے مسئلے حل کرواتی ہوں۔ (ش۔ ملتان)

شاہ سلیم چشمی جہان آبادی کے روحانی وظائف

بعض مرتبہ اخراجات زیادہ اور آمدنی کم ہونے کے سبب آدمی ہر وقت پریشان رہتا ہے اور قرض کا بوجھ بھی چڑھتا رہتا ہے اس کے لیے یہ عمل بہت کارآمد ہے۔ ہمیشہ با وضو رہنے کی کوشش کرے اور نماز پابندی سے جماعت سے پڑھنے کی کوشش کرے۔

کریں۔ تیسرے یہ کہ ہر فرض نماز کے بعد سات سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جمعہ کی نماز کے بعد پچیس مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد با وضو راتِ نیا و اربعین سوساٹھ مرتبہ پڑھا کریں۔ گناہوں سے بچیں اور لوگوں کی دل آزاری اور ان کو تکلیف دینے سے خود کو بچائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند ماہ ان اعمال کو کرنے سے جسمانی بیماریوں سے نجات ملے گی اور روزگار کا غیب سے انتظام ہو جائے گا۔

مالی پریشانیوں کا حل

بعض مرتبہ اخراجات زیادہ اور آمدنی کم ہونے کے سبب آدمی ہر وقت پریشان رہتا ہے اور قرض کا بوجھ بھی چڑھتا رہتا ہے اس کے لیے یہ عمل بہت کارآمد ہے۔ ہمیشہ با وضو رہنے کی کوشش کرے اور نماز پابندی سے جماعت سے پڑھنے کی کوشش کرے۔ ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ سورہ الم نشرح (پ 30) پڑھے اور بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف اس کے بعد دوسو تینتیس بار یا سَلَامُ یا اِلَہِیْ سُبْحٰنَہُ پڑھے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے کہ مالی مشکلات سے نجات کی دعا کرے اور اپنے گناہوں کی معافی چاہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام مالی مشکلات سے نجات حاصل ہوگی۔

عزت و عظمت میں اضافہ

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی مقبولیت، عزت و عظمت اور شان و بزرگی کی لوگ قدر کریں اور اسے عزت دیں تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء روزانہ پابندی کے ساتھ اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد چورائے بار یا عَزَّیْزُ پڑھے۔ اس کے بعد تین بار یہ پڑھے۔ یا عَزَّیْزُ اَعَزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یا عَزَّیْزُ۔ آخر میں تین بار درود شریف پڑھے کہ اپنی عزت و عظمت میں اضافہ کی دعا کرے۔ چند ہفتے کرنے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ اس کی عزت و عظمت میں اضافہ ہوگا۔

بچے بچوں کی شادی کیلئے

بعض مرتبہ لڑکے لڑکی شادی سے رہ جاتے ہیں ان کی عمریں ڈھل جاتی ہیں لیکن کوئی مناسب اور موزوں رشتہ نہیں ملتا لڑکیوں کی بے بسی پر رونا آتا ہے اس کا آسان روحانی عمل

رزق میں برکت

اگر کوئی شخص غریب ہے اور غربت سے نجات نہیں ملتی بلکہ روز بروز اس میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اس کا آسان عمل یہ ہے کہ دن کے دس بجے تازہ وضو کرے پھر چار رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت ادا کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ یا وَهَّابُ پڑھے۔ ہر مہینے میں سات مرتبہ یہ عمل کر لیا کرے تو اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ چند ماہ میں مالدار ہو جائے گا اور غربت دور ہو جائے گی۔ رزق میں خوب برکت ہوگی۔

بیٹی کی شادی اور اسباب مہیا ہونا

اگر کوئی شخص بہت غریب ہو جس کے سبب بیٹی کی شادی کرنے سے مجبور ہو تو اسے چاہیے کہ با وضو بعد نماز عشاء یا وَهَّابُ یا زَرَّاقُ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے اول اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھے۔ اس کے بعد سجدے میں جا کر اپنے ظاہری، باطنی، چھوٹے بڑے گناہوں کی معافی مانگے اور اپنی بیٹی کی شادی کیلئے اسباب اور رقم مہیا ہونے کی دعا کرے اس عمل کو مسلسل بلاناغہ چالیس دن کرے۔ چالیس دن میں سو الاکھ (ایک لاکھ پچیس ہزار) تعداد پوری کرے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن سے پہلے ہی رقم کا بندوبست ہو جائے گا لیکن عمل چالیس دن ہی کرنا ہوگا اور سو الاکھ تعداد پوری کرنی ہوگی۔

نوکری اور ملازمت، صحت و تندرستی

بعض لوگ صحت میں خرابی کے سبب کچھ کام نہیں کر سکتے اور کام کرنا چاہتے ہیں تو نوکری یا ملازمت نہیں ملتی اسی پریشانی میں وقت گزرتا رہتا ہے اور قرض پر قرض چڑھتا رہتا ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔

اول نماز کی پابندی کریں باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کریں۔ دوسرے یہ کہ روزانہ بعد نماز فجر با وضو اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ سورہ مزمل اس کے بعد ایک مرتبہ سورہ یسین شریف اس کے بعد ایک مرتبہ سورہ مزمل اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے کہ روزی کی دعا

ہیں:- جس لڑکی یا لڑکے کا پیغام نہ آتا ہو اسے چاہیے کہ وہ خود پنج وقتہ نماز کی پابندی کرے اور بعد نماز عشاء با وضو سورہ اخلاص اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ یہ عمل مسلسل بلاناغہ نوے دن تک کریں اور عمل کے ختم پر اللہ تعالیٰ سے اپنے رشتہ کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ 90 دن کے اندر اندر غیب سے شادی کا انتظام ہو جائیگا

رزق میں زیادتی کا عمل

جو شخص روزی کی کمی یا نہ ہونے سے تنگ ہو یا قرض کے بوجھ میں دبا ہو کسی طرح قرض اترنے کا نام نہ لیتا ہو جس کے سبب ہر وقت پریشانی رہتی ہو یا نوکری نہ ہو جس کے سبب گھر فقر و فاقہ کا مسکن بن گیا ہو تو ایسا شخص خود یا اس کے گھر کا کوئی بھی فرد چالیس دن تک بلاناغہ بعد نماز عشاء با وضو قبلہ کی طرف منہ کر کے پاک دری پر بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے چار سو بار یہ دعا پڑھتا رہے۔ اس عرصہ میں ناغہ نہ کرے۔ ناغہ ہو جانے کی صورت میں دن کو کسی بھی وقت پڑھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے روزی اور نوکری کا انتظام ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرض بھی اتر جائے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔ وہ دعا یہ ہے: اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِدَنِیْعِ السَّلَامٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُزْئِیْ وَظُلُمٰتِیْ وَاَسْأَلُہُ اَنْ یَّعِزَّنِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

نظر بد کا علاج

بعض مرتبہ کسی کی نظراتی خطرناک ہوتی ہے کہ بچے یا بڑا کھانا کھانا چھوڑ دیتا ہے اور روز بروز صحت گرتی جاتی ہے اس صورت میں ڈاکٹر، حکیم اور وید کا علاج غیر موثر ہو جاتا ہے کمزوری بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہ آیت تین مرتبہ پڑھے کہ نظر والے پر دم کر دیں یا عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھ کر موم جامد کر کے بچے یا بڑے جس کو نظر لگی ہو اس کے گلے میں ڈال دے۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَمَا اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِنَ اللہِ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا اللہُ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَیْہِ فَلْتَتَوَكَّلِ الْمُنَوِّکُوْنَ ﴿یوسف﴾

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

”عبقری“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا آؤ لی یا آخر کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفہ کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری چار سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں یہ رسالہ میری ہر روحانی و جسمانی بیماری کا یقینی حل ہے۔ رسالے میرا پسندیدہ کالم مراقبہ والا کالم ہے۔ میں ہر ماہ مراقبہ باقاعدگی سے کرتا ہوں مراقبہ کے حوالے سے میرا پہلے بھی کافی مطالعہ تھا لیکن جو مراقبہ کے راز مجھ پر عبقری کے ذریعے کھلے وہ پہلے مجھے معلوم نہ تھے۔ میں عبقری میں موجود مراقبہ کو ہر ماہ باقاعدگی سے کرتا ہوں جس سے میرے بہت سے مسائل حل ہوتے ہیں اور مجھے بہت سے بزرگ ہستیوں کی زیارتیں نصیب ہوئیں اور بہت بابرکت جگہوں کی زیارت نصیب ہوئی۔ ابھی کل ہی میں نے مراقبہ کیا جس میں میں نے مختلف قسم کے پھل، دودھ اور شہد کی نہریں اور مختلف باغ و پرندے دیکھے ایک بہت بڑی مسجد جو سونے کی بنی ہوئی تھی اس کی زیارت کی اور اس کے اندر بہت جگہ یا اللہ لکھا ہوا نظر آیا۔ (آ۔م۔ملتان)

زین علی لاہیہ سے رنگت میں نکھار اور ملائمت پیدا کریں

پیتا خون کی نالیوں کو نرم، لچک دار اور کشادہ رکھتا ہے۔ یہ خون میں کوئی سٹرول نہیں بننے دیتا اور اس طرح ہارٹ اٹیک کے خطرات پیدا نہیں ہوتے۔ بلڈ پریشر نارمل رکھتا ہے۔ یہ پھل خاص طور پر تپ دق کے مریضوں کیلئے بہت مفید ہے۔

کے بعد کھایا جائے۔ ☆ اس کا استعمال حیض کی کمی کو دور کرتا ہے۔ ☆ حب پیتا کا نسخہ درج ذیل ہے جو پیٹ درد، بد ہضمی اور مقوی معدہ ہونے کے ساتھ ہیضہ سے محفوظ رہنے کیلئے صبح و شام ایک گولی کھانا مفید ہوتا ہے۔ پیتا، سوخا، سیاہ مرچ، پودینہ خشک، نمک لاہوری، نمک سیاہ اور گل مدار ہر ایک ایک تولہ کو رگڑ کر سفوف بنائیں پھر عرق لیموں ملا کر گولیاں بننے کے برابر بنائیں۔

پیتا خون کی نالیوں کو نرم، لچک دار اور کشادہ رکھتا ہے۔ یہ خون میں کوئی سٹرول نہیں بننے دیتا اور اس طرح ہارٹ اٹیک کے خطرات پیدا نہیں ہوتے۔ بلڈ پریشر نارمل رکھتا ہے۔ یہ پھل خاص طور پر تپ دق کے مریضوں کیلئے بہت مفید ہے۔ اس میں موجود پتھین جراثیم رکھنے والی بیرونی تہہ کر توڑ دیتی ہے۔ ماہرین اس پھل کو مقوی معدہ اور ہاضمہ قرار دیتے ہیں۔ یہ بواسیر اور جگر کے بڑھنے میں مفید ہے۔ اس کا باقاعدہ استعمال قبض کو ٹھیک کرتا ہے۔ بدن پر آنے والی سوجن کو دور کرتا ہے۔ یہ بد ہضمی، گیس اور انتڑیوں کی سوزش کیلئے بہت مفید ہے۔ خنق کے تدارک میں اس کا جوس بہتر ہے۔ ٹائسلو کی سوزش کو ختم کرتا ہے۔ منہ اور موزھوں کے چھالوں کو ختم کرتا ہے۔ ”ایگزیمیا“ پر اگر پیتا کا پیسٹ لگایا جائے اور اسے کھانے میں استعمال کیا جائے تو یہ مواد کو پکا کر خارج کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کو پیٹ، چہرے کی چھائیوں اور داغ دھبے پر لگایا جائے تو یہ ان کو ختم کر کے چہرے کی رنگت میں نکھار اور ملائمت پیدا کرتا ہے۔ شوگر کے مرض میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔ خصوصاً ”ذیابیطس معدی“ میں پراسکیر کا درجہ رکھتا ہے خالی پیٹ اس کا استعمال موٹاپے کو ختم کرتا ہے۔

جنوری 2014ء کا خاص نمبر

جنوری 2014ء کا شمار ”حسن و صحت، نفیس کے راز پر آزمودہ تجربات سے مزین ہوگا“ اس میں جسم کو صحت مند اور خوبصورت بنانے کے انوکھے راز بتائے جائیں گے۔ قارئین اس موضوع پر ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہو سکیں۔ (ادارہ)

پیتا کا رنگ سبز و زرد و سرخ ہوتا ہے۔ اس کا مزاج سرد و تر ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کچے کی صورت میں تلخ اور پختہ کی صورت میں شیریں قدرے بد مزہ ہوتا ہے۔ اس کے حسب ذیل فوائد ہوتے ہیں اس کی خوراک آدھ پاؤ سے ایک پاؤ تک ہے۔

پیتا کے فوائد

☆ پکے ہوئے پیتے میں وٹامن اے، بی اور سی پائے جاتے ہیں۔ ☆ یہ ہاضم ہوتا ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ ☆ یہ کاسر ریاح اور مدر بول ہوتا ہے۔ ☆ گردے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ ☆ پیٹ کے کچھوؤں کو ہلاک کرتا ہے۔ ☆ کچے پھل کے دودھ کو داد پر لگانا مفید ہوتا ہے اور اسی طرح بچھو کے کاٹے پر بھی یہ دودھ لگانا مفید ہوتا ہے۔ ☆ سخت گوشت کو گلانے کیلئے کچا پھل استعمال کیا جاتا ہے۔ ☆ پیٹ کے کچھوؤں کو نکالنے کیلئے پختہ پھل کے ہمراہ شہد کا کھلانا مفید ہوتا ہے۔ اگر رات کو سوتے وقت کھایا جائے اور تین روز تک یہ عمل جاری رکھا جائے تو یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ ☆ اس کے پتوں کا جو شانہ گھوڑوں کو بطور مسہل دیا جاتا ہے۔ ☆ دل اور معدہ کی سوزش کو مفید ہوتا ہے۔ ☆ منہ سے خون آنے کو بے حد مفید ہے۔ ☆ گرمی کی بواسیر میں مفید ہوتا ہے۔ ☆ اس کے چھلکے اگر خشک کر کے محفوظ کر لیے جائیں تو گوشت گلانے کے لیے حسب ضرورت ہنڈیا میں ڈال کر مطلوبہ فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ☆ ہاضمہ کی بہترین شے ہونے کی نسبت سے حب پیتا تیار ملتی ہیں جو حسب ضرورت استعمال کی جاسکتی ہیں۔ ☆ کمزور معدے والے افراد کیلئے اس کا استعمال بہترین تحفہ ہے۔ ☆ تپ دق کے مریضوں کو اس کا کھانا بے حد مفید ہوتا ہے۔ ☆ جو مریض اسہال کی بیماری میں مبتلا ہوں ان کو یہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ☆ درد معدہ اور جینچش کو بند کرنے کیلئے صرف ایک تولہ کھلانا ہی مفید ہوتا ہے۔ ☆ بچے جننے کی تنگی کی صورت میں ایک تولہ پیتا رگڑ کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ☆ جگر اور انتڑیوں کیلئے بے حد مفید ہے۔ ☆ اس کے مسلسل استعمال سے عورتوں کا دودھ بڑھ جاتا ہے، احتیاط رہے کہ آدھ پاؤ صرف کھانا کھانے

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

☆ چہرے پر دانے ☆ پیٹ کے امراض ☆ جسم پر سفید نشان ☆ تھکاوٹ ہی تھکاوٹ ☆ آنکھوں کی حفاظت

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیمپرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ طبیب کے مشورے سے جو غذا کھائی جاتی ہے وہ بھی دوا کی قائم مقام ہوتی ہے۔ آپ دہی چاول اور تمام سرد غذائیں فوراً بند کر دیں۔ اکسیر البدن جو ہر شفاء مدینہ استعمال کریں دس بار کھائیں۔ عہدہ چھوڑ کر کھائیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

ناک کا گوشت

میری عمر 16 سال ہے۔ جب پیدا ہوئی تھی تو مجھے اسی وقت ہوا لگ گئی تھی جس کی وجہ سے مجھے بچپن سے آج تک ہر وقت نزلہ رہتا ہے یہاں تک کہ روز جب سو کر اٹھتی ہوں تو منہ میں بلغم ہوتا ہے۔ صبح وشام ناک بند رہتی ہے اور سانس بھی نہیں آتا اور جب ناک کھل جاتی ہے تو بے تحاشہ نزلہ شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ناک کی ہڈی اور اوپری طرف سے ناک کا گوشت بھی بڑھ گیا ہے۔ (شبانہ راولپنڈی)

مشورہ: جو ہر شفاء مدینہ بنفشہ قہوہ شفاء حیرت سیرپ دی گئی ترکیب سے استعمال کریں۔ غذا میں گوشت روٹی کھائیں۔ تین ہفتے کے بعد لکھیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

پیٹ کے امراض

مجھے پیٹ کی بے شمار بیماریاں ہیں، قبض، پیٹ درج بھوک کی کمی، گیس، پیٹ چولنا، عمر 30 سال ہے۔ مشورے سے نوازیں۔ (وحید کراچی)

مشورہ: بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی استعمال کریں۔ سالن کے ساتھ تین گنا سلاسا استعمال کریں اور صبح کو دوسے تین کلومیٹر میر کو اپنے اوپر لازم کر لیں اور ساتھ عبقری کے دفتر سے اصلاح معده کورس لے کر استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ایڈیوں میں تکلیف

صبح سو کر اٹھنے کے بعد ایڈیوں میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

ایسا کیوں ہوتا اور اس کا علاج کیا ہے؟ (عابد محمود لاہور)

مشورہ: عین ممکن ہے یہ یورک ایسڈ کی زیادتی کی وجہ سے ہو۔ یہ وجہ ہو یا کوئی اور آپ بکری کی چربی دوسو گرام روغن

پانی سے پھانکیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ کمزوری کے لیے صبح دس لیٹریں پانی کو ہاف بول کر کے اس کی زردی نکال کر زردی میں تین چمچے خالص شہد ملا کر کھائیں۔ عہدہ قسم کے موسمی پھل کھائیں، دودھ اور چاول سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

جسم پر سفید نشان

میری عمر 22 سال ہے میرے جسم پر سفید نشان ہے یہ پہلے پیٹ پر تھا اس دوران میں نے کوئی دوائی نہیں لی پھر کچھ عرصہ بعد یہ نشان کچھ اوپر آ گیا۔ میں نے ڈاکٹر سے دوائی انہوں نے اس نشان کو پھلسمیری تجویز کیا۔ ان کی دوائی بھی کھانے سے ٹھیک نہیں ہوئی۔ اب میرے ہاتھ اور گردن پر بھی سفید نشان آ گئے ہیں کوئی دوائی اور پرہیز بتادیں۔ میری بہن اور ابو کی بہن کو بھی یہ بیماری ہے کیا وہ بھی یہ دوا کھا سکتے ہیں۔ کیا برص اور پھلسمیری ایک ہی بیماری ہے۔ (سورالہ ہور)

مشورہ: برص کو پھلسمیری بھی کہتے ہیں۔ آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے برص پھلسمیری کورس منگوائیں اور اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فرق پڑ جائے گا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

جسم پر سفید نشان

میری عمر 30 سال ہے رات کو جلدی کھانا کھاتا ہوں تو اس کے بعد کافی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ صبح سویرے اٹھتا ہوں تو کچھ دیر کے بعد دوبارہ تھکاوٹ شروع ہو جاتی ہے جو نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ پھر پورے دن تھکاوٹ محسوس ہوتی رہتی ہے۔ یاد رہے کہ جب سے ہوش سنبھالا ہے رات کو دہی چاول کھاتا آ رہا ہوں اور میرے دونوں پاؤں میں انگلیوں سے لے کر گھٹنے تک درد ہی ہوتا ہے۔ (ساجد مردان)

مشورہ: غذا بدل کر کھانی چاہیے جب تک کہ طبیب کسی خاص غذا کا مشورہ دے طبیب کا ایسا غذائی مشورہ بھی کچھ وقت کیلئے ہی ہوتا ہے دائمی نہیں جب اس طرح کی غذا سے کوئی خاص لاحقہ شدہ کی پوری ہو جاتی ہے تو پھر غذا کو اسی طبیب کے مشورے سے

چہرے پر دانے

میرے چہرے پر دانے نکلتے ہیں پہلے جلد کے اندر ہوتے ہیں پھر جلد سے منہ باہر نکالتے ہیں پھر کچھ دنوں کے بعد یعنی پانچ یا چھ روز بعد دانوں کا منہ سوکھ جاتا ہے تو میں دانے کا سوکھا ہوا حصہ نکال دیتی ہوں تو وہاں سوراخ ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے میرے چہرے پر سوراخ بھی ہیں۔ میرے چہرے پر سردی ہو یا گرمی دانے نکلتے ہیں۔ خصوصاً پیشانی پوری دانوں سے بھر جاتی ہے۔ کھانا زیادہ کھاؤں تو ہضم نہیں ہوتا ایسا لگتا ہے جیسے گلے میں ہی رکھا ہوا ہے جبکہ کھانا بھوک رکھ کر کھاتی ہوں۔ کبھی کبھی تیزابیت بھی رہتی ہے۔ (سیدہ بنت اویس ملتان)

مشورہ: جو ہر شفاء مدینہ خون صفاء حسن و جمال کریم ٹھنڈی مراد صبح وشام استعمال کریں۔ سونف کا عرق ایک ایک چمچ غذا کے بعد پیئیں۔ صبح وشام واک کریں۔ گوشت، انڈا، مرغی، آم، مرج مصلحوں سے پرہیز کریں۔ دو ہفتوں کے بعد دوبارہ لکھیں۔ دانوں کو ہاتھ نہ لگائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیٹ کے امراض

میں 70 سال کا ہوں جو بھی کھاتا ہوں گیس بن جاتی ہے۔ دانت جواب دے چکے ہیں دو چار ڈاڑھیں رہ گئی ہیں۔ گوشت چبان نہیں سکتا بس چوس کر پھینک دیتا ہوں۔ بلڈ پریشر بہت کم ہو جاتا ہے۔ چکر بھی آتے ہیں قبض نہیں ہے بلکہ اجابت وقت بے وقت ہو جاتی ہے۔ صبح وشام چہل قدمی کرتا ہوں۔ (شفیق اداکارہ)

مشورہ: جتنی جلدی ہو سکے دانت لگوائیں جو ڈاڑھیں رہ گئی ہیں ان کے ہوتے ہوئے دانت لگ سکتے ہیں ان کے گرنے کے انتظار میں نہ رہیں اور نہ انہیں زبردستی نکالنے کی کوشش کریں، غذا نرم کھائیں، بکرے یا دسیلی مرغ کا عہدہ شور با تیار کروائیں اور گوشت کا قیمہ بنا کر اچھی طرح پکا کر اس میں شامل کریں اس میں روٹی کو اچھی طرح نرم کر کے کھائیں۔ غذا کے بعد دو پہر کو جو ہر شفاء مدینہ اکسیر البدن

زیتون پچاس گرام، کشش پچاس گرام، چربی پگھلائیں اور اس میں دونوں چیزیں ڈال کر ملائیں۔ رات سوتے وقت ایڑیوں پر مالش کریں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

آنکھوں کی حفاظت

میری عمر 14 سال ہے، رات لیٹ کر ہلکی روشنی میں کہانیاں پڑھتا ہوں۔ کیا کم روشنی میں پڑھنے سے نظر خراب ہوجاتی ہے؟ آنکھ کی حفاظت کیلئے کیا احتیاط کرنی چاہیے؟ (راحت، ملتان)

مشورہ: لیٹ کر پڑھنا اچھی عادت نہیں ہے اور کم روشنی میں پڑھنا تو اور بھی بُری بات ہے۔ جو لوگ اس عادت کا شکار ہوتے ہیں وہ ساری عمر بچھتا رہتے ہیں۔ آنکھ کی حفاظت کیلئے صبح اٹھ کر آنکھوں پر چھیننے مارنے چاہئیں۔ گردوغبار سے آنکھوں کو بچانا چاہیے۔ ایک بزرگ رحمہم اللہ اپنے ان شاگردوں کو جو ضعف دماغ اور ضعف بصارت کے شکار تھے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کراتے تھے۔ پہلی رات بادام کی ایک گری پانی میں بھگو کر صبح نہار منہ استعمال کرنا۔ دوسری رات دوتھی کہ 41 ویں رات 41 گریاں بھگو کر صبح نہار منہ کھلاتے تھے۔ پھر اسی طرح ایک ایک کم کر کے دوبارہ ایک گری تک آجاتا۔ اس طرح 82 روزہ کورس سے نظر بھی ٹھیک ہوجاتی تھی اور حافظہ بھی قوی ہوجاتا تھا۔

پیٹ بڑھ رہا ہے

چار پانچ سال سے میرا پیٹ بڑھ رہا ہے۔ ایک فیکٹری میں

شفٹ انچارج ہوں۔ 12 گھنٹے کی ڈیوٹی ہے۔ آپ کے خیال میں کیا احتیاطی تدابیر مناسب ہیں؟ (حامد، فیصل آباد)

مشورہ: بڑھے ہوئے پیٹ اور ویٹ (وزن) کو درست رکھنے کیلئے چینی، چاول اور چکنائی سے مکمل پرہیز کریں۔ چینی کی جگہ گڑ یا شہد استعمال کریں۔ چکنائی میں دہی گھی یا ڈالدا کی جگہ روغن زیتون، سورج مکھی یا مکئی کا تیل استعمال کریں اور چاول بالکل ترک کر دیں۔ صبح نماز کے بعد یا رات کھانا کھانے کے بعد ایک میل سیر کریں۔ انشاء اللہ وزن اور پیٹ دونوں نارمل ہوجائیں گے غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

سینے میں درد

مجھے یرقان ہوا تھا جس کی وجہ سے میں نے ٹھنڈی چیزیں بہت کھائیں، گلوکوز کی کئی بوتلیں بھی لگوائیں، یرقان کو تو فائدہ ہو گیا مگر سینے میں شدید درد رہنے لگا، دل اتنی تیزی سے دھڑکتا ہے کہ سانس لینا دشوار ہوجاتا ہے، سر میں تکلیف رہتی ہے دل سے سینے کی تکلیف زیادہ ہے، اس کا علاج بتائیں۔

مشورہ: ستر شفا، جو ہر شفاء، مدینہ، اکسیر البدن دی گئی ترکیب سے استعمال کریں۔ لوگ سرسوں کے تیل میں جلا کر اس تیل کی درد کے مقام پر سینے پر مالش کریں، سر اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

چھوٹا قد

میری عمر 21 سال ہے اور قد 5 فٹ سے بھی کم ہے۔ کیا اس کا علاج ممکن ہے؟ (صدف، ساہیوال)

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں، ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال، مونگی، دیسی کھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، بھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، بھنے، کباب، پیاز کی سلاڈ، ناریل، مٹنی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پیسہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لوگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا سنو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلفند، دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کرپے، دال، مونگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھجور، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر، تھوڑی مقدار میں، ذیل روٹی، سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشوری، قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، تھوڑی مقدار میں، ذرواری فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے، بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجور، بندرس، ذیل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگی کی پتلی، دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی، میٹھا، براؤن بریڈ، سلاڈ، امروڈ، گندیری، انار، تربوز، گرماسردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پیپتہ، کیلا، چھلکا، اسپنول، مربہ آملہ، مربہ ہریز، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجور، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، کیک رس، ہمراہ چائے، ذیل روٹی، بند براؤن بریڈ، کیلے کا ملک، شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلّا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی بجنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، پیچ، امروڈ، کھیرا، چھاپھ کدو، ناریل کا پانی۔

اونچی ہیل کی دلدادہ خواتین ضرورتاً فرمائیں!

صحیح جوتے کا انتخاب یقیناً ایک مشکل مرحلہ ہے لیکن اگر جوتے خریدتے وقت آپ اپنی عمر، جسامت اور پاؤں کی شہیت اور تقریب کی نوعیت کو مد نظر رکھیں تو یقیناً آپ اپنے لیے ایک بہتر اور آرام دہ جوتے کا انتخاب کر سکتی ہیں

یہی دباؤ آپ کی پنڈلی کے نچلے حصے کے (مسلز) عضلات کو سکڑ دیتا ہے اور جب آپ سادہ چپل پہنتے ہیں تو پنڈلی کے مسلز میں کھچاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔
ٹخنے کے فریکچر کی سب سے بڑی وجہ غالباً اونچی ہیل کے جوتے ہیں۔ کسی بھی جوڑے کے فریکچر ہونے کے بعد اس میں جوڑوں کے درد کا تناسب بڑھ سکتا ہے۔

پاؤں کی ایڑیاں اور پنچہ اونچی ایڑی سے پیدا ہونے والی تکالیف کا سب سے بڑا نشانہ ہیں جب بھی خواتین بہت تنگ منہ والے یا فٹنگ والے جوتے پہنتی ہیں تو یہ پاؤں کے اگلے حصے کو یعنی پنچہ کو بری طرح دباتا ہے جس کی وجہ سے انگوٹھے اور انگلیوں کے نیچے چھوٹے چھوٹے گٹے پڑ جاتے ہیں۔ تنگ منہ والے جوتے پاؤں کے درمیانی حصے پر اس قدر زیادہ دباؤ ڈالتے ہیں کہ جوڑے کے اپنی جگہ سے ہلنے کا اندیشہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بہت اونچی ہیل آپ کی ایڑیوں پر چھوٹے چھوٹے ابھاروں کے بننے میں مدد کرتی ہے اور جب بھی وہ جوتے کے ساتھ رگڑ کھاتے ہیں تو شدید تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔

اونچی ایڑی کے استعمال سے پیدا ہونے والی یہ ساری تکالیف ایک حقیقت ہیں لیکن اگر آپ چند احتیاطی تدابیر کو اختیار کر لیں تو ان نقصانات کو کم کر کے آپ اپنی پسند کے جوتے پہننے میں معاون و مددگار ہو سکتی ہیں۔

یہ حقیقت ذہن میں ہمیشہ رکھیے کہ بہت فینسی اور اونچی ایڑی کے جوتے زیادہ دیر تک پہننے کیلئے نہیں بنائے جاتے کسی بھی تقریب میں جانے سے پہلے اپنی سواری سے اترتے ہوئے انہیں پہننے اور تقریب ختم ہوتے ہی اتار دیجئے۔ اس مقصد کیلئے سادہ چپلوں کا ایک جوڑا ہمیشہ اپنے پاس رکھئے۔

بہت تنگ منہ اور پینسل ہیل والے جوتے کی بجائے کھلے منہ اور نسبتاً چوڑی ہیل والے جوتے کا انتخاب کریں یہ آپ کو سہولت اور فیشن دونوں چیزیں مہیا کر سکتے ہیں۔

اگر آپ واقعی اونچی ایڑی کے جوتوں کی شوقین ہیں تو کوئی بھی نیا جوتا خریدنے کے بعد پہلے گھر میں چلنے کی پریکٹس کیجئے۔ اس سے آپ کو اپنا توازن بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

پاؤں انسانی جسم کا ایک بہت اہم اور کارآمد حصہ ہیں جودن کے چوبیس گھنٹوں میں آپ کا وزن برداشت کرتے ہیں اور جن کی وجہ سے آپ بھاگتے دوڑتے اس کا رخا نہ دنیا میں اپنے کام سرانجام دیتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ شاید یہ ہمارے جسم کا سب سے نظر انداز کیے جانے والا عضو بھی ہے جس کی صفائی ستھرائی اور آرام کا سب سے کم خیال رکھا جاتا ہے۔ نئے دور کے فیشن کے تقاضے پورے کرنے کی خواہش میں پاؤں پر مزید ظلم اونچی ایڑی کی صورت میں کیا جا رہا ہے۔

اونچی ایڑی کے جوتے اگر شانہ لباس کے ساتھ آپ کی چال کو ایک وقار بخشتے ہیں اور دیکھنے میں انتہائی جاذب نظر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے خواتین اور بچیوں کی بہت بڑی تعداد ان کے خریداروں میں شامل ہے لیکن زیادہ دیر تک ان کو پہنے رہنا، دراصل آپ کی ناکوں، ٹخنوں اور پاؤں کے لیے مختلف خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔ تقریباً چالیس فیصد خواتین اونچی ہیل کے جوتوں سے گرنے کی وجہ سے مختلف چوٹوں کا شکار ہوتی ہیں جن میں پاؤں میں موج آنا، ٹخنے اور پنڈلی کی ہڈی کا فریکچر بہت عام ہے۔ اس کے علاوہ اونچی ایڑی کے جوتے آپ کے جسم کے مختلف حصوں پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں آئیے اس کا ایک جائزہ لیتے ہیں۔

گردن میں درد کی ایک وجہ خواتین میں بکثرت اونچی ہیل والے جوتوں کا استعمال بھی ہو سکتا ہے کیونکہ یہ جوتے کمر کے قدرتی توازن کو خراب کرتے ہیں اور توازن کی یہ خرابی گردن کے درد پر منتج ہوتی ہے۔

اونچی ایڑی والے جوتے پہن کر چلنے سے آپ کے جسم کی قدرتی شکل میں تبدیلی آتی ہے جس کی وجہ سے کمر کے درمیانی اور نچلے حصے پر کھچاؤ نمودار ہوتا ہے جس کا نتیجہ خواتین کو مستقل کمر درد کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے۔

جب بہت زیادہ اونچی ہیل کے جوتے پہن کر چلا جائے تو آپ اپنے توازن کو برقرار رکھنے کیلئے گھٹنوں کو تھوڑا سا جھکاتے ہیں جس کی وجہ سے گھٹنے کے اندرونی جوڑوں کو ایک تکلیف دہ دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے اگر زیادہ دیر تک اسی حالت میں چلا پھرا جائے تو گھٹنوں کے اندرونی حصے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

کمر درد سے بچاؤ کیلئے اپنے پیٹ اور کمر کے عضلات کو مضبوط بنائیے۔ ایک گہرا سانس لے کر اپنے پیٹ کو اندر کھینچئے اور آہستہ آہستہ سانس باہر نکالتے ہوئے پیٹ کے عضلات کو تقریباً 50 فیصد تک ڈھیلا چھوڑ دیجئے۔ یہ چھوٹی سی ورزش نہ صرف پیٹ اور کمر کے عضلات کو مضبوط بناتی ہے بلکہ پیٹ کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔

پلیٹ فارم یا چوڑی ہیل والے جوتے نسبتاً زیادہ آرام دہ ہوتے ہیں جن کو آپ دوران تقریب زیادہ دیر تک پہننے سے بھی بے آرام نہیں ہوتیں لیکن اگر ان کی ایڑی کی لمبائی حد سے زیادہ ہو تو پاؤں مڑنے کی صورت میں موج یا فریکچر کا خطرہ زیادہ ہو سکتا ہے۔

صحیح جوتے کا انتخاب یقیناً ایک مشکل مرحلہ ہے لیکن جوتا خریدتے وقت آپ اپنی عمر، جسامت اور پاؤں کی شہیت اور تقریب کی نوعیت کو مد نظر رکھیں تو یقیناً آپ اپنے لیے ایک بہتر اور آرام دہ جوتے کا انتخاب کر سکتی ہیں۔ جوتا ذرا سا بھی تنگ ہو تو مت خریدیں اور نہ سلیز میں کی باتوں میں آئیں کہ استعمال کے بعد کھل جائے گا۔ عموماً ایسا نہیں ہوتا بلکہ جوتا ویسے کا ویسا ہی رہتا ہے۔

نوجوان کیلئے الگ سے جوتے لیں: مختلف کھیلوں میں مختلف قسم کے جوتے یا جوگر وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ کھیل کے میدان میں جانے سے پہلے اپنے معالج یا کوچ سے مشورہ کر لیں۔ بہر حال ایسے جوتے خریدیں جو بھاگنے دوڑنے کیلئے مفید اور کارآمد ہوں۔

بیروں کی ورزش اور ماش: تھکے ہوئے پاؤں کو آرام پہنچانے کیلئے ان کی ورزش اور ماش بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ اس کا ایک طریقہ کار یہ ہے کہ کسی کھلے برتن میں نیم گرم پانی لیں۔ اس میں ایک چمچ نمک ملا لیں۔ پھر پاؤں کو پندرہ سے بیس منٹ ان میں ڈبوئے رکھیں۔ اس سے تھکے ہوئے پاؤں کو آرام ملتا ہے۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً پاؤں کی کسی اچھے تیل یا لوشن سے ماش بھی کیا کریں۔ انگلیوں کو دائیں بائیں موڑیں۔

ایڑیاں پھینا: عام طور پر موسم سرما میں ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں۔ بری لگنے کے ساتھ ساتھ خاصی تکلیف کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس کا آسان سا طریقہ یہ ہے کہ دو کھانے کے چمچ گلیسرین ایک چائے کا چمچ کیلیم کا رس اور اسی قدر عرق گلاب ملا لیں۔ اچھی طرح سیکھان کر کے کسی بوتل میں بھر کے کارک لگا دیں اور وقتاً فوقتاً لگاتے رہیں جبکہ ہلکے ہاتھ سے جھانوس کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔

دعا کے معجزانہ اثرات پر حیران کن سچا واقعہ

(علیہ السلام)

فطرت کی طرف

دوستی کی حالت چونکہ مستقل انسانی حالت ہے اس لیے جب کوئی شخص دشمنی

سے دوستی کی طرف جانا چاہے تو فطرت کا پورا نظام اس کے ساتھ رہتا ہے

نفیسات کے ایک عالم نے کہا کہ تم ہر جگہ اپنے دوست پاسکتے

ہو مگر تم ہر جگہ اپنے دشمن نہیں پاسکتے۔ دشمن تم کو خود بنانا پڑے

گا۔ یہ بات نہایت درست ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دوستی

معمول کی حالت ہے اور دشمنی ایک خلاف معمول حالت۔ دو

آدمی سادہ طور پر ایک ساتھ رہیں تو ان کی فطرت انہیں دوستی

ہی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ دشمنی ہمیشہ اس وقت شروع

ہوتی ہے جب دونوں میں سے کوئی شخص ناگوار قول یا عمل کے

ذریعہ دوسرے شخص کا بھڑکا دے۔ جب بھی کسی کے ساتھ

آپ کی دشمنی قائم ہو جائے تو اس کو مستقل نہ سمجھ لیجئے۔ فطرت

کے قانون کے مطابق دوستی کی حالت مستقل حالت ہے نہ کہ

دشمنی کی حالت۔ آپ وقتی حالت کو دوبارہ مستقل حالت کی

طرف لے جانے کی کوشش کیجئے۔ آپ یقیناً کامیاب ہوں

گے۔ بشرطیکہ آپ نے اس کیلئے حکیمانہ طریقہ اختیار کیا

ہو۔ دوستی کی حالت چونکہ مستقل انسانی حالت ہے اس لیے

جب کوئی شخص دشمنی سے دوستی کی طرف جانا چاہے تو فطرت کا

پورا نظام اس کے ساتھ رہتا ہے۔ ایسی کوشش میں وہ تنہا نہیں

ہوتا بلکہ اپنے باہر کی پوری دنیا کو وہ اپنا ہم نوا بنالیتا ہے اور جس

آدمی کی ہم نوا پوری کائنات ہو جائے اس کیلئے ناکامی کا کوئی

سوال نہیں۔ اس دن میں سب سے طاقت ور چیز فطرت ہے۔

کسی چیز کی جو فطرت اس کے خالق نے لکھ دی ہے اس سے ہٹنا

اس کیلئے ممکن نہیں۔ جمادات نباتات، حیوانات سب کے سب

اپنی مقرر کی ہوئی فطرت پر چلتے ہیں وہ کبھی اس سے

نہیں ہٹتے۔ یہی حال انسان کا ہے انسان کے اندر بھی سب سے

زیادہ طاقت ور چیز اس کی فطرت ہے آپ فطرت کا اسلوب

اختیار کریں تو آپ سرکش ترین انسان کو بھی مسخر کر سکتے ہیں۔

اور سورہ رحمن کی سچی گن سے سماعت تھی (باقی صفحہ نمبر 15 پر)

(بقیہ: علاج امراض کا علاج سورہ رحمن کی سماعت)

جس نے انہیں دوبارہ نئی زندگی دی۔ امی خود بخوبی ہیں کہ سورہ رحمن کی تلاوت

سن کر ہی میں اٹھ کر بیٹھی ہوں۔ دوران علاج ہسپتال میں ہمیں نرس نے بتایا

کہ یہاں ایک عیسائی ملازم کو بلڈ ٹیسٹ تھا۔ اس نے سورہ رحمن سن کر اس

کی برکت سے آج شفا یاب ہے۔ سورہ رحمن سننے کا طریقہ: سورہ رحمن سننے

نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے میرے مالک! یہ پریشانی مجھے سیدھے راستے سے ہٹا نہ دے! میں امانتدار نہ

رہی تو تجھے کیا منہ دکھاؤں گی؟ یا اللہ میرا ایمان خطرے میں ہے تو اپنی رحمت کے صدقے شیطان سے بچالے۔

گھر آ کر میں نے اور میرے گھر والوں نے آپ کے بتائے

وظیفے کیے اُسکے بعد ہم سب سو گئے، جب صبح پانچ بجے میں

اٹھا تو میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ بیٹا نیکی میں پانی

ختم ہو گیا ہے موٹر کے تار بدل کے موٹر چلاؤ میں نے تار بدل

کر موٹر چلا دی اور پھر لیٹ گیا۔

جب اٹھا تو دیکھا کہ 5:55 ہو گئے ہیں۔ میں جلدی سے اٹھا

اور جلدی سے وضو کیا اور ہاتھ منہ خشک کرنے کے تو لیہ اٹھایا

اور خشک کرنے لگا لیکن میرے اندر سے ایک آواز آئی کہ

اوہ بھائی! پہلے استنجہ تو کر لو اس کے ساتھ ایک اور آواز آئی

کہ بس ٹھیک ہے جلدی سے صبح کی نماز کی سنتوں کو ادا کرو تاہم

کم ہے۔ 6:10 پر جماعت کھڑی ہو جائے گی لیکن میں نے

پہلی والی آواز پر عمل کیا استنجہ کیا، پھر وضو کیا، پھر گھر میں فجر کی

سنتوں کو ادا کیا اور روز کی طرح پہلے درود شریف پھر آیہ

اکرمی پھر یا حقیظ اول اور آخر ایک ایک بار درود شریف

پڑھا اور گھر سے باہر جانے کی دعا پڑھی اور مسجد جاتے ہوئے

بس اللہ تعالیٰ سے باتیں کیں کہ یا اللہ میں اتنے دنوں سے

باجماعت نماز ادا کر رہا ہوں اور آج مجھے گھر سے نکلنے ہوئے

دیر ہو گئی کیونکہ میں 6:08 پر گھر سے نکلا تھا کہیں میری آج

باجماعت نماز نہ رہ جائے یا اللہ تو بڑا رحیم ہے تو بڑا کریم ہے

یا اللہ تو اپنا کرم فرما اور اپنا رحم فرما۔ قارئین! آپ یقین کریں

جب میں مسجد کے گیٹ پر پہنچا تو دیکھا کہ موزن صاحب

باہر صحن میں کھڑے ہیں لیکن میں نے ان سے کوئی بات نہیں

کی اور اندر چلا گیا اندر جا کے پتہ چلا کہ قاری صاحب ابھی

تک نہیں آئے۔ میں بیٹھ گیا اس وقت 6:11 بج چکے تھے

تھوڑی دیر کے بعد قاری صاحب آگئے اور میں نے نماز

جماعت کے ساتھ ادا کی۔

ہر مقصد اور بیماری کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ بہت ہی اچھا

ہے، میں آج ایک عمل عبقری کیلئے لکھ رہی ہوں، یہ عمل میں

نے جس مقصد اور بیماری کیلئے کیا کامیابی ہوئی۔ کوئی چیز گم

ہو جائے تو پڑھے لا اللہ لا لے اللہ (چیز کا نام) ملو ادے۔

صدقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا یہ کام کرا دے۔ پڑھتے رہیں

انشاء اللہ کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی۔ (مختار بیگم لاہور)

(رفت خاتم فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے سال تبلیغ خانے میں آپ

سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا، درس بھی سنا آپ کا بیان بہت

اچھا تھا ایک ایک لفظ دل میں اترتا ہوا محسوس ہوا۔ میری امی

جان کے پاس آس پڑوس کی عورتیں اور ملنے جلنے والی خواتین

اپنی امانتیں رکھوا کر جاتی تھیں ان کی وفات کے بعد مجھ پر یہ

ذمہ داری آن پڑی بہت کہا مگر وہ نہ مانیں اور ان کے اصرار پر

رکھنا پڑتا۔ کسی کا زیور پیسے وغیرہ۔ جب معاشی حالات خراب

ہوئے ایک دن میرے پاس کوئی پیسہ نہ تھا دل میں آیا امانت

رکھوائے ہوئے پیسوں میں سے نکال لیتی ہوں بعد میں رکھ

دوں گی ان کو کیا پتہ چلے گا کیونکہ کسی نے بیٹی کی شادی کیلئے کسی

نے چوری چکاری کے ڈر سے رکھوائے ہیں انہوں نے کون

سے جلدی لینے ہیں ابھی یہ سوچ ہی رہی تھی کہ اذان ہونے پر

ظہر کی نماز شروع کی نماز پڑھتے ہوئے بھی عجیب ملے جلے

خیالات آتے رہے کبھی یہ کہ نکال لوں، کبھی یہ سوچتی کہ نہیں یہ

امانت ہیں اور ان سے اجازت لیے بنا خرچ نہیں کر سکتی خرچ

کرنے کیلئے کیسے پوچھتی کہ اپنا بھرم بھی بہت عزیز تھا۔ نماز

کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے میرے مالک! یہ پریشانی

مجھے سیدھے راستے سے ہٹا نہ دے! میں امانتدار نہ رہی تو تجھے کیا

منہ دکھاؤں گی؟ یا اللہ میرا ایمان خطرے میں ہے تو اپنی رحمت

کے صدقے شیطان سے بچالے۔ اللہ تعالیٰ میرا ایمان

سلامت رکھنا! اس دن بس یہی دعا مانگتی رہی۔ عصر کے وقت ابو

جان کو فون آیا کوئی پرانا نقشہ بنا ہوا تھا وہ ملارہے تھے کہ نقشہ

دے کر پیسے لے جائیں حالانکہ اس کیس میں مدعی کوئی نہ تھا۔

ایس ایچ او نے اپنے پاس سے پیسے دے کر نقشہ منگوایا۔ اس

دن اپنے پیارے رب کی رحمت پر یقین اتنا پختہ ہوا کہ سوچا

بے شک بادشاہی صرف اس کی ذات کیلئے ہے۔

بے شک اللہ سنستا ہے

(امجد حسین رحیم یار خان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج پہلی مرتبہ عبقری کیلئے اپنا

واقعہ بیان کر رہا ہوں، امید کرتا ہوں قارئین اسے پسند

فرمائیں گے۔ فروری 2012ء کی شام کو ہماری لائٹ چلی

گئی جیسے روز جاتی تھی لیکن اس دن شام ساڑھے سات بجے

گئی اور آئے گی کب کوئی پتہ نہیں۔ نماز عشاء ادا کر کے جب

محبت اور احترام سے دل جیتنے کا فن سیکھ لیں

محمد اسلم ملتان

شوہر کے دل میں اترنے کا راستہ صرف معدہ نہیں، ان کی بات مان لینے میں کچھ مضائقہ نہیں۔ دلچسپی یا مصروفیت میں دل لگانے کا سامان کرنا بڑا تخلیقی سا جوہر ہوتا ہے اچھی بیوی ماتھے پر تیوری ڈال کر شوہر کا سامنا کرے تو بات بننے کی بجائے بگڑتی ہی ہے۔ محبت زندگی ہے اور اس جذبے کے بغیر زندگی موت ہے۔ رتوں کا احساس کرنا محبت ہوا کرتا ہے اور جب یہ احساس باقی نہ رہے تو انسان کھوکھلا ہو جاتا ہے۔ انسان تو انسان بیڑ اپنی شادابی کھو بیٹھتے ہیں۔

محبت کی پراسراریت دل میں جڑ پکڑ کر بیٹھی ہوتی ہے اور فطرت نے انسان کو یہی نہیں چرندوں پرندوں، حشرات اور درختوں تک کو نفیسی اور گداز کے اس رشتے میں باندھ رکھا ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ محبت کو زندگی سے خارج کر کے بہت خوش رہ لیں گے تو غلطی پر ہیں، آپ ایسا گھائے کا سودا کر رہی نہیں سکتے۔ بس اتنا کہ حرمت عشق کے ساتھ عزت نفس کو محترم سمجھیں، اپنے محبوب شوہر یا بیوی کے سامنے پندار محبت قائم رکھیں اور احترام سے دل جیتنے کا فن سیکھ لیں۔ اس طرح آپ کی شخصیت میں سلجھاؤ اور انکساری پیدا ہوتی ہے۔

ذیل میں ملاحظہ فرمائیے کچھ ایسی دوستانہ اور محبت بھری سازشیں کہ جنہیں کیے بنا زندگی میں حرارت باقی ہی نہیں رہتی جس طرح کبھی کبھی آئینہ دیکھنا بہت ضروری ہو جاتا ہے آپ تنہائی میں بکھرنے لگتے ہیں، آپ کو کوئی دوست کوئی غموں کا شریک حیات کی صورت میں ملنا چاہئے جو آپ کو بکھرنے سے بچالے، کبھی نہ بھولنے والے ان لمحوں میں محبت ہی وہ جگنو ہوتا ہے جو ہمیں منزل کی راہ بتاتا ہے۔

چھوٹی چھوٹی عادتیں اور رویے بدل لینے سے شادی نئی کی نئی رہ سکتی ہے آزمائے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ وقت ایسا علا ہے جو سبق بھی دیتا ہے اور چھٹی بھی!

کیا بگڑتا ہے کہ آپ دونوں ایک ہی وقت میں سو جانے کی کوشش کر لیں!!! دراصل اس رویے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے کہ جس کو جس وقت نیند آئے وہ سو جائے لیکن اگر آپ کے رہن سہن میں کام کے اوقات بے حد مختلف ہیں تو پھر کوئی ایک فریق جلدی بھی سو جائے تو قابل معافی ہونا چاہیے۔ بسا اوقات بیویاں بہت سویرے بیدار ہونے کی عادی ہوتی ہیں اور میاں دیر تک بستر نہیں چھوڑتے۔ ہمارے مشرقی ماحول میں ایسا ہی طرز زندگی قابل قبول اور پسندیدہ سمجھا جاتا ہے کہ میاں بیوی علی الصباح بیدار ہو کر عبادت وقت پر کریں، میاں پھر آرام کرے اور

اہم اور غیر اہم فیصلے باہمی مشوروں سے ہونے ضروری ہیں۔ باڈی لینگویج کا اظہار: ہاتھ ملانا، ماتھے پر بوسہ لینا، کندھا تھپتھپانا اور پیار سے سر پر چپٹ لگانا یہ تمام محبت کے اظہار کے کی شکلیں ہیں۔ آنکھوں میں چمکتے جگنو ہونٹوں کی مسکان اور پیار بھرا لہجہ یعنی کوئی میٹھی سی بات یہ تمام بدن کے بدن تک منتقل ہونے والے احساسات ہیں ان تمام تاثرات اور رد عمل کی نفسیاتی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ محبت کے یہ تمام سہارے دن بھر کی پریشانیوں کا ازالہ کرنے کی قوت رکھتے ہیں۔

نیک خواہشات کا اظہار اور بار بار؟: یہ کہنا کہ ”مجھے تم سے محبت ہے“ کچھ لوگوں کیلئے بہت ضروری ہوتا ہے مثلاً حساس اور جذباتی افراد کو سچوں کے زاویے مختلف ہو سکتے ہیں اور کیا فرق پڑتا ہے کہ اپنے احساس کی ترجمانی کیلئے الفاظ کا خوبصورت سہارا لیا جائے۔ یہ تو کہنے سے پتا چلے گا تو آج کہہ کر دیکھئے اور انا کو بالائے طاق رکھیے۔

شب بخیر کہنے کی اہمیت: قدیم زمانے کی ایک خوش کن روایت رہی ہے کہ بچوں کو تہذیب سکھانے کے لیے رات کو سونے سے پہلے مختلف سورتیں اور کلمے پڑھنے کی ہدایت کی جاتی ہے، وہیں سلام کر کے سونے کی تلقین کی جاتی ہے۔ ہمارے بچے اب بھی رات کو سوتے وقت شب بخیر کہتے ہیں۔ کوئی اللہ حافظ کہتا ہے کوئی گڈ نائٹ کہتا ہے زبان کوئی ہو پیار اور دلار کرنا یا نیک خواہشات کا اظہار کرنا ہرگز بخل خاکی نہیں بلکہ یہ تہذیب کا اساس ہے۔

دفتر میں جیون ساتھی کو فون پر علیک سلیک کرنا: گوکہ دفتر ایسی جگہ ہے جہاں بے پناہ مصروفیت کی وجہ سے اپنے اور کہنے کیلئے وقت نکالنا مشکل لگتا ہے مگر نہیں۔ آپ کیلئے ضروری ہے کہ اپنے جیون ساتھی سے بات چیت کرنا ترک نہ کریں مختصر بات کریں مگر موسم کا حال، کام کی مصروفیت، گھر کی کوئی چیز لانی لے جانی ہو یعنی تمام تر ضروری باتیں شام کیلئے نہ اٹھا رکھیے۔

اکھڑی اکھڑی نہ رہیے: شوہر خریداری کیلئے لے جائے یا کھانے پر، کوئی کاروباری مصروفیت ہو یا کہیں ملنے ملانے جانا ہو ایک دوسرے کے ساتھ اکھڑے اکھڑے رہنے کا مطلب یہی نکلتا ہے کہ آپ پر زبردستی یا جبر کیا جا رہا ہو۔ ہلکی پھلکی رہیے اور قربت کا حسن محسوس کیجئے۔ آپ دونوں کے چہروں کی رونق اچھا موڈ، ہشاش بشاش ہونا اور سچے سنورے رہنا خود آپ کی شخصیت کو اعتماد بخشتا ہے۔ اس طرح شادی کبھی پرانی نہیں ہوتی۔ اب آپ اس بات کی گہرائی کو سمجھ چکے ہوں گے۔

محمد خالد لطیف، پتوکی

ڈاکٹر رشید حسین (پی۔ ایچ۔ ڈی) کوئٹہ

ڈاڑھی سے منہ موڑنا فطرت سے منہ موڑنا ہے

میرا سب سے منفرد رمضان

قارئین! ہر سال ایک کثیر تعداد میں لوگ تسبیح خانے میں رمضان گزارتے ہیں اور انوکھے روحانی راز و ترقیاں اور برکات پاتے ہیں محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ پر اور آپ کی قیامت تک آنے والی نسلوں پر اپنا خصوصی کرم اور فضل فرماتا رہے اور اپنے قرب کے اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔ اعمال میں اخلاص نصیب فرمائے اور دنیا و آخرت میں ان نعمتوں سے نوازے جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سنا اور نہ کسی دل میں ان کا خیال آیا۔

الحمد للہ! شہد الحمد للہ! آپ کے رمضان کے ہر درس میں اللہ جل شانہ! آپ کے منہ سے اُس موضوع پر بات کروا رہا ہے کہ دل میں یہ بات آتی ہے کہ ”یہی تو میرے جی میں تھا کہ حضرت اس موضوع پر بات کریں“ درس کے بعد حتی الوسع آپ کے فرامین پر نہ صرف عمل کی کوشش ہوتی تھی بلکہ دوسرے احباب کے ساتھ مذاکرہ کر کے انہیں بھی عمل کرنے ترغیب دی۔ دعا کریں کہ اللہ ہم سب کو اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق بھی عطا کرے اور استقامت بھی نصیب فرمائے۔ آمین۔

رزق جسمانی اور رزق روحانی پر آپ کے ارشادات نے نہ جانے کس دنیا میں پہنچا دیا۔ حضور اقدس ﷺ نے اپنی بعض دعاؤں میں اللہ جل شانہ! کو انکی صفت ”رزاقیت“ سے پکارا ہے حالانکہ بندوں کو اپنی نعمتوں کی عطا کیلئے اس مالک الملک کی اور بھی بہت سی صفات ہیں جن سے اُس ذات بابرکات کو پکارا جاتا ہے۔ یہ تو یقین تھا الحمد للہ! کہ اُس پاک ذات نے اپنے حبیب ﷺ کو جو جامع الکلم عطا فرمائے لیکن بات کچھ کھل نہیں رہی تھی۔ وہ تو رزق جسمانی اور رزق روحانی پر آپ کے درس نے دل کی آنکھیں کھول دیں۔ آپ نے اتنے آسان لہجے میں سمجھایا کہ میں بالکل مطمئن ہو گیا۔ میری زندگی میں جتنے بھی رمضان آئے یہ رمضان سب سے منفرد اور زبردست رہا۔ میں عبادت تو پہلے بھی رمضان میں خوب کرتا تھا لیکن جو عبادت کا مزہ تسبیح خانہ میں کرنے کا آیا پہلے کبھی نہ آیا تھا۔ اس رمضان نے میری زندگی بدل کر رکھ دی ہے۔ جو ڈپلن اور مہمانوں کا خیال تسبیح خانہ میں میں نے دیکھا پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

حضرت صاحب آپ کا بار بار مہمانوں کے پاس آنا اور ان سے حال پوچھنا سب کچھ لا جواب تھا۔

انہیں کا طبعی انداز پر ہونا ڈاڑھی کا سبب پیدائش ہے غرض یہ اور اس جیسے بہت سے شواہد اس بات کے آئینہ دار ہیں کہ ڈاڑھی اور خبیہ کے مابین ایک ایسا مخفی تعلق ہے جس سے انکار ناممکن ہے اب اگر ڈاڑھی کو منڈایا جائیگا تو اس مخفی تعلق کی بنا پر یہ منڈنا ضعف اور خستہ بن سکتا ہے سے دخانیت خارج ہوتی تھی بالکل جلد کے محاذ میں آجاتا ہے جس کی وجہ سے وہ سبھی اثرات بدن سے خارج ہونے کی بجائے جلد کی سطح پر پھیل جاتے ہیں اور اس سے چہرے کا چہرہ ضرور متاثر ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ڈاڑھی منڈانے والے لوگوں کے چہروں پر کیل مہاسے رونما ہوتے رہتے ہیں۔

حکیم رضوان احمد لکھتے ہیں ”ڈاڑھی اور خستہ میں اندرونی طور پر ایک مخصوص تعلق ہے مثلاً اگر کسی شخص کے پیدائشی خبیہ نہ ہوں تو اس کی ڈاڑھی بھی نہیں نکلتی۔ گویا کہ خبیہ کا طبعی انداز پر ہونا ڈاڑھی کا سبب پیدائش ہے غرض یہ اور اس جیسے بہت سے شواہد اس بات کے آئینہ دار ہیں کہ ڈاڑھی اور خبیہ کے مابین ایک ایسا مخفی تعلق ہے جس سے انکار ناممکن ہے اب اگر ڈاڑھی کو منڈایا جائیگا تو اس مخفی تعلق کی بنا پر یہ منڈنا ضعف خستہ اور ضعف باہ کا سبب بن سکتا ہے۔ (منافع الاعضاء از حکیم رضوان احمد صفحہ 789)

امریکی ڈاکٹر چارلس ہوم رقم طراز ہیں ”مجھے سمجھ نہیں آتا آخر ڈاڑھی کے نام سے لوگوں کو لرزہ کیوں چڑھتا ہے۔ لوگ جب اپنے سروں پر بال رکھتے ہیں تو پھر چہرے پر ان کے رکھنے میں کیا عیب ہے۔ کسی کے سر پر اگر کسی جگہ سے بال اڑ جائیں تو اسے گنج کے اظہار سے شرم آتی ہے۔ لیکن یہ عجیب تماشا ہے کہ اپنے پورے چہرے کو خوشی سے گنجا کر لیتے ہیں اور اپنے آپ کو ڈاڑھی سے محروم کر لیتے ہیں ذرا بھی نہیں شرماتے جو کہ مرد ہونے کی سب سے واضح علامت ہے۔ لمبی اور گھنی ڈاڑھی گلے کو سردی کے اثرات سے بچائے رکھتی ہے۔ ڈاڑھی والا انسان اپنی ڈاڑھی کی ہمیشہ لاج رکھتا ہے اس میں ایک آن ہوتی ہے جو مرد کی شان ہے جو لوگ ڈاڑھی کا مذاق اڑاتے ہیں وہ حضرت یسوع علیہ السلام کا مذاق اڑاتے ہیں اس لیے کہ حضرت یسوع علیہ السلام ڈاڑھی رکھتے تھے۔“

الغرض ڈاڑھی کا مسئلہ صرف شریعت کا نہیں فطرت سلیم کا بھی مسئلہ ہے اس میں بہت سی عقلی مصلحتیں اور طبی فوائد ہیں لہذا اس کی خلاف ورزی صرف شریعت سے منہ موڑنا نہیں بلکہ فطرت انسانی اور عقل سے بھی منہ موڑنا ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

مذہبی لحاظ سے ڈاڑھی رکھنا ضروری ہے اور معتبر دلائل سے ثابت ہے کہ ڈاڑھی رکھنا تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت اور طریقہ ہے۔ نبی آخر الزمان ﷺ نے فرمایا ”دس چیزیں فطرت (یعنی سنت انبیاء) میں سے ہیں (جن میں مونچھوں کا کٹوانا اور ڈاڑھی کا بڑھانا شامل ہے)۔ نیز احادیث میں ڈاڑھی کی بڑی تاکید آئی ہے ایک جگہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ”مشرکین کی مخالفت کرو ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کتر آؤ۔“ اس طرح ڈاڑھی رکھنا مذہبی لحاظ سے ایک افضل عمل ہے لیکن اس کے ساتھ میں ڈاڑھی رکھنے کے بہت سے طبی مصالح اور فوائد بھی ہیں چند فوائد درج ذیل ہیں: بدن انسانی میں تین اعضاء ایسے ہیں جو اطباء کے نزدیک متفقہ طور پر اعضاء رئیسہ و شریفہ کہلاتے ہیں۔ علامہ علاء الدین قرشی رقمطراز ہیں:-

”ضروری قوتوں کا منبع دو تین عضو ہیں جن کو اعضاء رئیسہ کہا جاتا ہے۔ ایک قلب دوسرا دماغ تیسرا جگر (موجز القانون صفحہ نمبر 12) بقاء جسم کا دار و مدار انہی پر ہے اور یہی وجہ ہے کہ اگر ان تینوں میں سے کوئی مبتلائے مرض ہو تو جسم انسان کا سارا نظام بگڑ جاتا ہے۔ اس لیے اطباء کے نزدیک ان کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ ان تینوں اعضاء میں ڈاڑھی سے قریب ترین عضو دماغ ہے۔ اگر ڈاڑھی کا حلق کیا جائے (استرہ یا بلڈ پھیلا جائے) تو ظاہر ہے کہ اس سے دماغ متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا کیونکہ جب دماغ متاثر ہوگا تو اس کا اثر پورے جسم پر پڑے گا۔ یہی وجہ ہے کہ فی زمانہ دماغی قوی اگلے لوگوں کی نسبت بہت کمزور ہیں۔

جناب حکیم شہیم احمد رقمطراز ہیں ”ڈاڑھی سے قربت رکھنے والا ایک عضو آنکھ بھی ہے جو اعضائے ضروریہ میں سے ہے۔ ڈاڑھی منڈانے سے آنکھ ضرور متاثر ہوتی ہے۔“

ایک امریکی ڈاکٹر لکھتا ہے کہ ”ڈاڑھی پر بار بار استرہ چلانے سے آنکھوں کی رگوں پر اثر پڑتا ہے اور ان کی پینائی کمزور ہو جاتی ہے“ ”بدن میں کچھ رخیانیت کے سببی اثرات ہوتے ہیں قدرت نے ڈاڑھی وغیرہ کے بالوں کو اندر سے مجوف اور نالی دار بنادیا ہے تاکہ یہ اثرات اس نالی کے ذریعہ خارج ہوتے رہیں اور بدن میں جذب نہ ہونے پائیں۔ اب اگر ڈاڑھی کے بالوں کو منڈا دیا جائے گا تو اس نالی کا رہانہ جس

خود کو ملکہ اور شوہر کو بادشاہ بنانے کے ٹوٹکے

رضوانہ بیگم لاہور

سلیقہ مند بیوی ہر چیز میں شوہر کے آرام و آسائش کے خیال کو مقدم رکھتی ہے رات کو خواہ وہ کتنی ہی دیر سے گھر آئے اسے گرم گرم کھانا دیتی ہے صبح کا ناشتہ بڑے اہتمام و سکون سے کراتی ہے جاڑوں میں گرم پانی تیار رکھتی ہے اور گرمیوں اسے ٹھنڈا پانی پلاتی ہے۔

کی بیوی ہے۔ کیا بیوی کیلئے یہ بات انتہائی کارگزاری کی نہیں کہ وہ شخص جو پہلے کسی کا نہیں تھا۔ اب زندگی بھر کیلئے اس کا ہو کر اس کے زیر اثر ہے؟ اس فتح یابی اور کامرانی پر بیوی کو بے حد شکر گزار اور احساس طمانیت سے لبریز ہونا چاہیے۔

اظہار پسندیدگی و قدر شناس: تشکر و طمانیت کے احساس و اظہار کے بعد دوسرا درجہ شوہر کی باتوں پر اظہار پسندیدگی کا ہے۔ وہ عورت جو بات بات پر شوہر کی بات کا فنی اور اس سے اختلاف رائے ظاہر کرتی ہے اس کے مذاق پر ناک بھوں چڑھاتی اور ہمیشہ اپنی رائے پر اڑی رہتی ہے یا گفتگو میں حاکمانہ لہجہ اختیار کرتی ہے اور اپنی برتری ظاہر کرتی ہے شوہر میں یاس و ناامیدی کا احساس پیدا کر دیتی ہے۔ شوہر رفاقت و ہم آہنگی کا بھوکا ہوتا ہے جب یہ چیزیں اسے گھر میں نہیں ملتیں تو آخر کار وہ گھر سے کترانے اور دور دور رہنے لگتا ہے اور اچھے یا بُرے دوستوں میں دل بہلانے کو ترجیح دیتا ہے۔ رفتہ رفتہ میاں بیوی دونوں میں ایک نفسیاتی یا روحانی فلیج حائل ہو جاتی ہے جس کا خمیازہ زیادہ تر بیوی ہی کو بھگتنا پڑتا ہے۔ اس حالت کی ذمہ داری زیادہ تر نا عاقبت اندیش بیوی ہی پر ہوتی ہے۔

شوہر کی آرام و آسائش کا خیال: سلیقہ مند بیوی ہر چیز میں شوہر کے آرام و آسائش کے خیال کو مقدم رکھتی ہے رات کو خواہ وہ کتنی ہی دیر سے گھر آئے اسے گرم گرم کھانا دیتی ہے صبح کا ناشتہ بڑے اہتمام و سکون سے کراتی ہے جاڑوں میں گرم پانی تیار رکھتی ہے اور گرمیوں میں اسے ٹھنڈا پانی پلاتی ہے۔ کھانا کھاتے وقت اس سے میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے اور خفیف گھریلو جھگڑوں سے اسے پریشان نہیں کرتی۔ اس طرح کام پر جاتے وقت وہ مطمئن ہو کر گھر سے نکلتا ہے اور جب تھکا ماندہ گھر کو لوٹتا ہے تو گھر میں بیوی کی خوش سلیقگی دیکھ کر باغ باغ ہو جاتا ہے۔ کاروباری معاملات میں بھی سمجھدار بیوی اپنے شوہر کو نیک مشورے دیتی ہے اور دونوں میں یگانگت اور اتحاد خیال ترقی پذیر ہوتا ہے۔

ازدواجی زندگی میں ایک دوسرے کا خیال: زندگی کے نامور مرحلوں کو کامیابی کے ساتھ طے کرنے کیلئے میاں بیوی دونوں کو ہم قدم ہو کر ایک ہی سمت میں چلنا چاہیے۔

تجربہ کار بڑی بوڑھیوں کا قول ہے کہ نوجوان بیویاں اپنی آرائش اور بناؤ سنگھار پر تو خاص توجہ دیتی ہیں لیکن اس اہم مسئلے کو اکثر نظر انداز کر دیتی ہیں کہ شوہر کے ساتھ خوش اسلوبی سے نباہ کس طرح کیا جائے؟ خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرنے کیلئے اگرچہ میاں بیوی دونوں کو اپنا اپنا حصہ ادا کرنا پڑتا ہے مگر سلیقہ مند عورت اپنی سمجھ بوجھ اور خوش مزاجی سے گھر کو ایک نمونہ جنت بنا سکتی ہیں۔ کسی نوجوان لڑکی کی شادی ہو جانا اتنی مشکل چیز نہیں جتنی کہ شادی کے بعد اپنے شریک زندگی کے ساتھ خوش اسلوبی سے نباہ کرنا، یہی اس کیلئے سب سے زیادہ توجہ طلب اور اہم چیز ہے۔

اس ضمن میں مندرجہ ذیل چند اشارات سے خاص مدد مل سکتی ہے جنہیں لائحہ عمل بنانا مفید ہوگا۔

اظہار تشکر و امتنان: تبخیر شوہر کیلئے یہ سب سے پہلی اور تیر ہدف تدبیر ہے۔ بیوی کی طرف سے اظہار طمانیت و شکر گزاری کیلئے شوہر اس کی بہت سی ناپسندیدہ باتیں گوارا کر لیتا ہے۔ مثلاً اس کی فضول خرچیاں اس کی آنے دن کی بیماریاں کھانوں میں حد سے زیادہ مروج مصالحے اور دوسری گھریلو سہل نگاریاں..... اس میں شک نہیں کہ غلطیاں اور ناگوار باتیں طرفین کی طرف سے پیدا ہو سکتی ہیں لیکن نباہ کا جذبہ رکھنے والی عورت شوہر کی بہت سی غلطیوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتی ہے بلکہ ان کو اپنا لیتی ہے اور ذرا ذرا سی بات پر کڑھتی نہیں شوہر کی عدم پابندی اوقات، بکثرت چائے نوشی یا سگریٹ نوشی، متواتر جھلاہٹ یا جلد بازی وغیرہ اسے درہم برہم نہیں کرتی اور وہ ایسی خفیف چیزوں کو بھٹ کر ٹال دیتی ہے بلکہ ان سے لطف اندوز ہوتی ہے۔

بیوی کیلئے سب سے زیادہ طمانیت بخش بات یہ ہونی چاہیے کہ وہ اور اس کا گھر شوہر کیلئے مرکز توجہ بن گیا ہے۔ یہ کتنی بڑی بات ہے کہ ایک انسان جو پہلے چاروں طرف بے مقصد سرگرداں رہتا تھا عارضی اور وقتی تقاضوں سے کبھی ایک رخ میں اور کبھی دوسرے رخ میں بہہ رہا تھا۔ اب سب طرف سے جھٹ کر اور سب چیزوں سے کٹ چھٹ کر ایک منزل مقصود پر آ گیا ہے جو اس کا گھر ہے اور جس کی ملکہ اس

سلیقہ مند بیوی وہی رخ اختیار کرتی ہے جہاں اس کا شوہر گامزن ہے۔ وہ مخالف سمت میں قدم نہیں بڑھاتی بلکہ ہر مرحلے میں شوہر کے ساتھ اشتراک عمل کر کے تمام کٹھن منزلوں میں اس کی ہمد و ہم ساز اور رفیق راہ بنی رہتی ہے۔ اس طرح زندگی کی گاڑی ہم آہنگی کے ساتھ چلتی رہتی ہے اور منزل مقصود تک سلامتی کے ساتھ دونوں کی رسائی ہو سکتی ہے۔

غرض یہ کہ شوہر کے ساتھ نباہ کے اہم گریہ ہیں شکر گزاری، گوش ہوش (اس کی باتوں پر کان دھرنا)، شوہر کے ہر مرحلے اور بات میں تعاون، اس کی غلطیوں میں بھی شرکت، یہ یقین واثق کہ رشتہ ازدواج ایک ناقابل شکست رشتہ ہے جسے آخری دم تک قائم رہنا اور قائم رکھنا چاہیے۔ یہ تمام اسلحہ ایسے ہیں جو صرف ایک سلیقہ مند اور خوش قسمت عورت کیلئے کارآمد ہو سکتے ہیں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہو نیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لافانہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لافانہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

ذرائع آمدن میں ایک دم اضافے کیلئے وظیفہ ع، ا۔ ساگھڑ ذکر الہی سے غافل پرندہ

پرندے جب تک ذکر الہی میں مصروف رہتے ہیں اس وقت تک کسی بھی جال میں نہیں پھنستے لیکن جو نبی وہ ذکر الہی سے غافل ہوتے ہیں حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں کسی نے تحفے کے طور پر ایک پرندہ بھیجا جسے آپ نے قبول فرمایا، کافی عرصے تک وہ پرندہ آپ کے پاس ایک پنجرے میں بند رہا۔ ایک دن حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے پنجرے کی کھڑکی کھولی اور اس پرندے کو آزاد کر دیا۔ لوگوں نے جب یہ دیکھا تو حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ جناب اتنے عرصے تک تو آپ نے اس پرندے کو پنجرے کے اندر بند کر کے رکھا اور دیکھ بھال کرتے رہے۔ آج اچانک پنجرہ کھول کر اسے آزاد کیوں کر دیا؟ یہ سن کر حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے کہ آج اس پرندے نے مجھ سے کہا اے جنید! تم تو اپنے دوست احباب کی باتوں سے یوں لطف اٹھاؤ اور مجھے بے مونس و غمخوار ایک پنجرے میں یوں بند رکھو؟ تو میں نے اسے آزاد کر دیا مگر جب وہ پرندہ اڑا تو اس نے کہا ”اے جنید! پرندے جب تک ذکر الہی میں مصروف رہتے ہیں اس وقت تک کسی بھی جال میں نہیں پھنستے لیکن جو نبی وہ ذکر الہی سے غافل ہوتے ہیں تو فوراً قید میں مبتلا ہو جاتے ہیں“ پھر وہ پرندہ کہنے لگا ”میں تو ایک ہی مرتبہ ذکر الہی سے غافل ہوا تھا کہ اس کی سزا میں برسوں قید رہا“ ہائے جنید! ان لوگوں کی قید کا زمانہ کتنا طویل ہو گیا جو مدتوں تک ذکر الہی سے غافل رہتے ہیں۔ اے جنید! میں آپ کے سامنے وعدہ کرتا ہوں کہ اب کبھی ذکر الہی سے غافل نہیں ہوں گا۔ یہ کہہ کر وہ پرندہ اڑ گیا اس کے بعد بھی کبھی کبھی وہ پرندہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آتا تھا اور آپ کے دسترخوان پر بیٹھ کر اپنی چونچ سے کچھ کھاتا تھا جب حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا تو آپ کے ساتھ وہ پرندہ بھی تڑپ کر زمین پر گر پڑا اور مر گیا۔ لوگوں نے اس پرندے کو بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کیساتھ دفن کر دیا۔ کچھ دنوں کے بعد کسی مرید نے حضرت کو خواب میں دیکھا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا رب العزت نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا اور کہا تو نے ایک پرندے پر اس کے ذکر الہی کرنے کی وجہ سے رحم کیا ہم تجھ پر رحم فرماتے ہیں۔ اس واقعہ میں ان لوگوں کیلئے عبرت کا سامان موجود ہے جو ہر وقت ذکر الہی سے غافل رہ کر اپنی زبانوں سے لہو و لعل کے کلمات کی ادائیگی میں لگے رہتے ہیں۔

(انتخاب: کتابوں کی لائبریری میں بحوالہ بہتان اولیاء)

اگر کسی شخص کی لڑکی یا لڑکے کی شادی صرف مال نہ ہونے کی وجہ سے رکی ہو تو لڑکی یا لڑکے کی والدہ یا باپ چالیس دن تک یا وُھَابُ یَا زَرَّاقُ 3 1 2 5 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور ہر روز وظیفہ کے بعد 3 3 مرتبہ استغفار پڑھے

شادی کیلئے حصول مال: اگر کسی شخص کی لڑکی یا لڑکے کی شادی صرف مال نہ ہونے کی وجہ سے رکی ہو تو لڑکی یا لڑکے کی والدہ یا باپ چالیس دن تک یا وُھَابُ یَا زَرَّاقُ 3 1 2 5 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور ہر روز وظیفہ کے بعد 33 مرتبہ استغفار پڑھے۔ اس کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اللہ سے اپنی مالی مشکل کو حل کرنے کی دعا کرے۔ کم از کم تین مرتبہ اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ حصول مال کا فوری طور پر کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

کشاوی رزق برائے ادائیگی قرض: ایسا مقروض جس کے پاس ادائیگی قرض کیلئے رقم نہ ہو اور لینے والے بہت تنگ کرتے ہوں تو اسے چاہیے کہ بعد نماز جمعہ چند افراد اکٹھے کرے۔ اگر گھر والے ہوں تو زیادہ مناسب ہے اور پہلے گیارہ مرتبہ استغفار پڑھیں۔ اس کے بعد یا وُھَابُ یَا زَرَّاقُ 4 1 7 0 0 مرتبہ پڑھیں اس طرح تین جمعے تک یہ عمل کریں۔ اس کے بعد اگلے روز سے مقروض کو چاہیے کہ اس وظیفہ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور اکتالیس دن تک پڑھتا رہے۔ اس کے بعد تین دن یہ وظیفہ نہ پڑھے اس میں استغفار ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ تین دن کے بعد پھر پہلے وظیفہ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ 41 دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اگر کوئی صورت پیدا نہ ہو تو اسی عمل کو دوبارہ کرے۔ انشاء اللہ پروردگار ایسی جگہ سے مالی مدد فرمائے گا کہ وہ سوچ بھی نہ سکتا ہوگا۔

ہمیشہ دولت مند رہنے کا عمل: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے زندگی میں کبھی بھی مال کی کمی نہ ہو یعنی ہمیشہ دولت مند رہے یا ضرورت کے مطابق اللہ کا رزق ملتا رہے تو اسے چاہیے کہ یا وُھَابُ کو بعد نماز فجر 1400 مرتبہ اور رات کو سونے سے پہلے 1400 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ اسے کبھی مالی تنگی نہ آئے گی اور اگر تاجر یا کاروباری ہو تو کاروبار کے شروع میں اسے روزانہ 2100 مرتبہ پڑھے۔ اس کا کاروبار نہ کبھی رکے گا اور نہ ہی اس میں کمی کی آئے گی کیونکہ حصول دولت کیلئے یہ اسم اتنا موثر ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ اس لیے اسے ہمیشہ پڑھنے والا کبھی خالی نہیں رہ سکتا۔ جس شخص کا نام وہاب یا سلیمان ہو اس کیلئے اس کا ورد بہت مفید ہے۔

یا وُھَابُ۔۔۔ اے بہت دینے والے! یہ لفظ ہم سے بنا ہے جس کا مطلب بغیر معاوضہ کے عطا کرنا ہے یعنی ایسی عطا جس میں کوئی غرض نہ ہو جسے جو چاہا عطا فرمادیا۔ بغیر عوض کے دوسروں پر مال و دولت نچھاور کر دیا۔ اس طرح بے سوال عطا فرمانے والے کو وہاب کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ وہاب ہے وہ اپنی مخلوق کو اس انداز میں دیتا ہے کہ اس کا کوئی ثانی نہیں کیونکہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی ذات ایسی نہیں جو بغیر مانگے اور بغیر کسی غرض کے عطا کرتی جائے اس لیے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی عطا کے خزانے کھول دیتا ہے۔ جو چیز وہ مانگے مل جاتی ہے خاص کر اس اسم کا تعلق رزق کی فراخی کے ساتھ بہت ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۴ ہیں۔

غربت اور تنگی رزق کا حل: وہ شخص جو غربت اور تنگی رزق سے دوچار ہو یعنی خرچ زیادہ ہو اور آمدن بہت کم ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ شام کو ایک سو گیارہ دن تک پڑھے۔ اس کے علاوہ اس کے گھر والے بھی یہی اسم اسی طرح پڑھیں تو بہت جلد ان کی حالت بدل جائے گی۔ ذرائع آمدن میں ایک دم اضافے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی عرصے میں اللہ تعالیٰ انہیں غنی کر دے گا جب مقصد حل ہو جائے تو اس اسم کو ہمیشہ کیلئے بعد نماز فجر ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے۔

اضافہ مال و دولت کا وظیفہ: مال و دولت میں اضافے کیلئے یا وُھَابُ یَا زَرَّاقُ کا وظیفہ بہت موثر ہے اس لیے اضافہ کے خواہش مند شخص کو چاہیے کہ شام کی نماز کے بعد نوافل اوابین پڑھے اس کے بعد دو رکعت نفل اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے پڑھے۔ ان نوافل کی ہر رکعت میں الحمد شریف اور سورت پڑھنے کے بعد ایک سو مرتبہ درج بالا وظیفہ پڑھے۔ نوافل کے بعد سرسجدے میں رکھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ پھر یہی وظیفہ پڑھے۔ اس کے بعد سجدے ہی میں اضافہ رزق کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بے پناہ مال و دولت میں اضافہ ہوگا اور یہ عمل ایک سال تک جاری رکھے۔

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

براہ کرم الفاظ میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے یہ لکھا ہوا جوابی الفاظ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیکلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے بھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

فاصلے سے دیکھا جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد حوصلہ افزا نتائج سامنے آجائیں گے۔

پڑھنے کا ارادہ ہے لیکن۔۔۔۔۔

خراب سے خراب تر حالات

حالات خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ معمولی سی معمولی بات میں بھی غیر متوقع نقصان اٹھانا پڑ جاتا ہے۔ دو دکانوں کے سلسلے میں کئی سال سے مقدمہ چل رہا ہے کاروبار کیلئے گاڑی خریدی وہ آج دن خراب رہتی ہے مجبوراً قرض لینا پڑا جو کسی طرح ختم ہونے کا نام نہیں لیتا۔ لوگوں کے تقاضے بڑھتے جا رہے ہیں۔ والد صاحب مستقل پریشان رہتے ہیں۔ بات چیت بھی بہت کم کرتے ہیں بظاہر بہتری کے آثار نظر نہیں آتے۔ (سمیل عارف، گجرات)

جواب: یا اللہ یا حَفِیْظُ یا زَیْنُ ان تینوں اسماء کو نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سو سو مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الہی میں دست و عازل کیا کریں۔ جتنی بھی معاشی استطاعت حاصل ہو اس کے مطابق ضرورت مندوں کو کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ کیلئے جب آدمی اپنا مال خرچ کرتا ہے تو یہ عمل ایثار کے زمرے میں آتا ہے اور ایثار سے آدمی کی روح میں سکون اور اطمینان قلب کی نسبت گہری ہو جاتی ہے۔ نیز نظام قدرت اس کی اعانت کرتا ہے۔

امید ناامیدی میں تبدیل

باقاعدگی سے کالم کا مطالعہ کرتا ہوں اور ایک بار آپ کے بتائے ہوئے وظیفے سے فیض یاب بھی ہو چکا ہوں اس بار مسئلہ میرے قریبی عزیز کا ہے جو سعودی عرب میں ملازمت کرتے ہیں۔ شادی کو سات سال ہو چکے ہیں۔ پانچ چھ مرتبہ امید قائم ہو کر ناامیدی میں تبدیل ہو چکی ہے مگر وہ خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہیں۔ مقامی طور پر معالج خصوصی سے بھی رجوع کیا لیکن طبی امتحانات میں کوئی قابل ذکر بات ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے کوئی ایسا بابرکت اسم و عمل تجویز کریں جس سے انہیں روحانی امداد مل سکے۔ (اکرام اللہ لاہور)

جواب: طبی مشاورت کے دائرے کو مزید وسیع کریں اور دیگر معالجین سے بھی رجوع کریں ہو سکتا ہے کہ کوئی بات ایسی ہو جو ابھی تک نوٹس میں نہ آئی ہو۔ روحانی طور پر ان اسماء سے استفادہ کریں۔ صبح اور رات کو پانی پر 66 مرتبہ ھُوَ اللہُ الْخَلِیْقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی (الحشر 24)۔ دم کر کے پیا کریں۔ یہ عمل کم از کم چار ماہ تک بیگم صاحبہ کو کرنا ہے۔

اداسی اور بے کیفی

معمولی باتوں پر ذہن الجھ کر رہ جاتا ہے طرح طرح کے خیالات آنے لگتے ہیں اکثر اداسی اور بے کیفی طاری ہو جاتی ہے۔ خواب بھی پریشان کن دیکھتی ہوں۔ جسمانی حالت بھی اچھی نہیں ہے۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ گئے ہیں اور چہرے کا رنگ ماند پڑ گیا ہے نظام ہضم صحیح کام نہیں کرتا۔ (لمنی لاہور)

مجھے کوئی ڈر رہا ہے

رات کو سوتے میں محسوس ہوتا ہے کہ ایک بوڑھا ایک جوان شخص اور ایک عورت مجھے ڈر رہے ہیں اچانک ایک بزرگ شخص نمودار ہو کر مجھے بچا لیتے ہیں۔ سوتے میں یوں لگتا ہے کہ کوئی میرے بستر کو گھما رہا ہے خوف سے میرے پسینہ نکل جاتے ہیں۔ ایسے میں کوئی شخص مجھے ہاتھ لگائے تو میری چیخیں نکل جاتی ہیں۔ (نویدا احمد، سکھر)

جواب: مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں۔

پانچ سال قبل پڑھائی چھوڑ دی تھی اب حالات نے اجازت دی ہے کہ دوبارہ شروع کر سکوں۔ میٹرک کا امتحان دینے کا ارادہ ہے لیکن جب بھی پڑھنے بیٹھتا ہوں تو ذہن کام نہیں کرتا اور طبیعت میں رغبت بھی پیدا نہیں ہوتی۔ بالآخر بیٹھے بیٹھے اکتا جاتا ہوں۔ اس کیفیت کے تدارک کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے۔ (حسین شاہ، کراچی)

جواب: نماز فجر کے بعد مصلے پر بیٹھ جائیں اور نگاہیں سجدے کے مقام پر مرکوز کر دیں زبان سے یا حَفِیْظُ کا ورد کرتے رہیں اور نگاہیں اپنی جگہ سے نہ ہٹائیں۔ اس عمل کو اندازاً دس سے پندرہ منٹ تک کیا جائے۔ انشاء اللہ ذہن میں مطلوبہ ارتکاز پیدا ہو جائیں گی۔ کم از کم چالیس دن اس عمل کو کیا جائے ضرورت محسوس ہو تو مزید چند ماہ یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

نفسی بالیدگی نہیں

بچپن میں کچھ ایسے حالات سے گزرا جن کا طبیعت نے گہرا اثر قبول کیا اب محسوس یہ کرتا ہوں کہ میرے اندر وہ نفسی بالیدگی نہیں جو ہونی چاہیے۔ نیز میری صلاحیتیں بھی دب کر رہ گئی ہیں کسی سے احسن طریقے سے بات نہیں کر سکتا۔ کوئی کام اچھے طریقے سے انجام دیتے ہوئے مشکلات پیش آتی ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر گھبراہٹ پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہوں اس معاملے میں مشورے اور عمل کا طالب ہوں۔ (عقیل خان، پشاور)

جواب: نواجٹ لے لے اور چھانچ چوڑے عمدہ کاغذ پر قطاروں میں نوکا ہندسہ لکھ لیں یہاں تک کہ پورا کاغذ پُر ہو جائے۔ اس کاغذ کو کسی گتے یا بورڈ پر چسپاں کر دیں تاکہ سامنے رکھنے میں آسانی ہو۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس دس منٹ تک اس کاغذ کو نظریں جما کر دیکھا کریں۔ کوشش کریں کہ پلک نہ جھپکیں تاہم جھپک جائے تو فکر مند نہ ہوں اور عمل جاری رکھیں۔ کاغذ کو پانچ فٹ کے

جواب: زیادہ سے زیادہ با وضو رہنے کا اہتمام کریں اور یا اللہ یا زَیْنُ کا ورد کرتی رہیں۔ چلتے پھرتے اور کام میں مصروف رہتے ہوئے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ چند ہفتے اس کیفیت کو خود پر طاری کرنے کی کوشش کریں کہ اپنی طرف

1۔ جس جگہ سوئیں وہ ہوادار ہوئی چاہیے اور وہاں سے ہوا کا گزر ہونا چاہیے۔ 2۔ غذا میں تیز نمک اور زیادہ پکی ہوئی غذا سے اجتناب کریں۔ 3۔ صبح کو عمدہ قسم کی چار یا پانچ

سے کسی بات کسی مسئلے پر سوچنے سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ بے خیال رہیں۔ بے اختیار جو خیالات آتے ہیں آنے دیں اپنی طرف سے خیالات میں الجھنے سے گریز کریں۔ انشاء اللہ تمام منفی باتوں کا تدارک ہو جائے گا۔

خراب کاروباری حالات

کئی سال سے دکان کو سیٹ کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا ہوں لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ کبھی تو حالت اتنی خراب ہو جاتی ہے کہ لوگوں کو دینے کیلئے رقم نہیں ہوتی، کبھی سوچتا ہوں کہ دکان ختم کر دوں لیکن پھر سوچتا ہوں کہ کئی سال لگ گئے ہیں شاید اب حالات بہتر ہو جائیں۔ علاقے میں کئی اور دکانیں ہیں صحیح چلتی ہیں۔ (حسین شاہ، گوجرانوالہ)

جواب: کاروباری معاملات کی کامیابی میں بہت سے عوامل کام کرتے ہیں صحیح منصوبہ بندی، خریداروں سے خوش معاملہ ہونا اور ان کی ضروریات کو سمجھنا، دیانت داری وغیرہ ایسے امور ہیں جن کا کم از کم خیال رکھنا ضروری ہے۔ ان تمام باتوں کی روشنی میں اپنے حالات کا جائزہ لیں۔ روزانہ صبح دکان کھولتے ہی سورہ کوثر سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ انشاء اللہ دکان کے معاملات میں آسانی اور سہولت حاصل ہوگی۔

گھبراہٹ کا شکار

امتحان قریب آتے ہی سخت گھبراہٹ کا شکار ہو جاتا ہوں یہ کیفیت اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ہمت جواب دے جاتی ہے پچھلے سال اسی لیے امتحان دینے سے قاصر رہ گیا، دماغی پریشانی وجہ سے بھوک اڑ جاتی ہے اور کئی کئی وقت کھانا نہیں کھا سکتا۔ (عاشق محمود، ملتان)

جواب: زیادہ سے زیادہ یاسختی یا قیومہ کا ورد کرنا آپ کیلئے بہت مفید و موثر ثابت ہوگا۔ چلتے پھرتے اور کام میں مشغول رہتے ہوئے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ انشاء اللہ ذہنی و دماغی دباؤ پر قابو حاصل ہو جائے گی۔

گھٹن زدہ ماحول

ہمارے گھر میں کوئی پریشانی نہیں سوائے اس کے کہ ماحول میں گھٹن پائی جاتی ہے اختلافات کی وجہ سے ماحول میں کھجور پھرتا ہے، سکون اور آزاد فضا نہیں ہے، ان حالات کا بچوں کے اوپر منفی اثر پڑتا ہے ایک رات خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص مجھ سے کہہ رہا ہے کہ سورہ نوح پڑھا کرو۔ مجھے سورہ مبارکہ کس وقت اور کس طرح پڑھنی چاہیے۔ (عروس راولپنڈی)

جواب: ماحول کی گھٹن اور اختلافات کا سایہ دراصل ایک بڑی پریشانی ہے کیونکہ اس سے تمام افراد کا ذہن متاثر ہوتا ہے، خصوصاً بچوں کے شعور پر اس کے سائے ضرور پڑ جاتے ہیں۔ تمام افراد کو اس کا کوئی نہ کوئی حل نکالنا چاہیے، کم از کم ایسا حل جس کا اثر بچوں پر نہ پڑے۔ حالات کے اعتبار سے کئی راستے ممکن ہو سکتے ہیں جن کا فیصلہ گھر والے خود کرتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد سورہ نوح کو معانی کے ساتھ پڑھا کریں اور معانی پر غور بھی کیا کریں۔ چالیس دن اس سورہ مبارکہ کو پڑھیں۔

ضدی بھائی

میرا ماموں زاد بھائی جس کی عمر سات سال ہے۔ بے حد ضدی ہے کسی کا کہنا نہیں مانتا۔ ہر بات میں نفی کا پہلو اختیار کر لیتا ہے۔ ڈانٹ ڈپٹ کر پڑھنے کیلئے اٹھانا پڑتا ہے، ان عادات نے ہم سب لوگوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ (پروین، کوٹلی)

جواب: بچوں کی نفسیات ایک الگ موضوع ہے اور اس کے لحاظ سے بچوں کی تربیت کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے ان تمام امور کو پیش نظر رکھنے کے ساتھ یہ عمل کیا جائے۔ ایک کاغذ کے ٹکڑے پر ایک ہزار مرتبہ یا کبھی بیچم کر کے اس پر ایک دائرہ بنائیں اور دائرے کے وسط میں ایک گہرا سا نقطہ بنادیں۔ اس کاغذ کو بند کر کے اس نکتے کے اندر رکھ دیں جو بچے کے استعمال میں رہتا ہے۔ خیال رہے کہ اس نکتے کو کوئی اور شخص استعمال نہ کرے۔

بچپن سے بیمار

بچپن سے بیمار ہوں، ٹائیفائیڈ اور معدے کی خرابی میں مبتلا تھا، بیماری کے بعد اتنا شدید غصہ آتا تھا کہ لوگ محظوظ الحواس سمجھتے تھے۔ تین سال پہلے یرقان ہو گیا، پانچ ماہ بیماری میں مبتلا رہا، سال بھر دوبارہ یرقان ہو گیا۔ السر کی بھی شکایت ہے۔ کمزوری اور دل کی دھڑکن کی وجہ سے بے ہوش ہوتے ہوتے رہ جاتا ہوں۔ گیس، پیچش اور حافظے کی خرابی میں مبتلا ہوں۔ خوف اتنا بڑھ گیا ہے کہ ہر جگہ کسی کو ساتھ لیے بغیر نہیں جاسکتا۔ (ممتاز خانوال)

جواب: آپ کیلئے لازمی ہے کہ پوری توجہ سے علاج کے ساتھ ساتھ پریہیز کریں اور ایسی غذائیں استعمال کریں جو ان امراض میں مفید ہیں۔ روحانی علاج یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کریں اور سیدھے ہاتھ کی انگلیاں سیدھی آنکھ پر اور اٹلے ہاتھ کی انگلیاں بائیں آنکھ پر پھیر لیں۔ اس

طرح تین بار پڑھ کر دم کریں۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے پانی پر گیارہ بار یا تحفیظ یا شافی یا کافی دم کر کے پیا کریں۔

بہت حساس ہوں!

میرے ذہن یا میری فکر کا محور آئے دن تبدیل ہوتا رہتا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ میری شخصیت میں خیالی باتوں کا غلبہ زیادہ ہے۔ سوچتا بہت ہوں اور خیال میں کہیں سے کہیں پہنچ جاتا ہوں لیکن عملی طور پر نتیجہ صفر رہتا ہے۔ مختلف افراد اور ان کے خیالات سے فوراً متاثر ہو کر خود کو ان جیسا بنانے کی باتیں سوچتا ہوں اور اتنا سوچتا ہوں کہ سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ دوستوں کے بارے میں بہت حساس ہوں۔ چاہتا ہوں کہ وہ صرف مجھ سے دوستی رکھیں لیکن میں سب سے تعلقات قائم رکھنے کا خواہاں رہتا ہوں۔ کبھی مجھے اپنے دوستوں پر غصہ آتا ہے کہ وہ میری طرح کیوں نہیں دوستی کا خیال رکھتے کیونکہ میں بھی دوستی کا پورا پورا خیال رکھتا ہوں۔ (توقیر احمد، ملتان)

جواب: نماز فجر کے بعد کسی سرسبز جگہ پر چہل قدمی کریں، اس طرح کہ ذہن کو تمام باتوں سے خالی کر دیں اور توجہ کو بائیں پیر کے انگوٹھے پر قائم رکھیں۔ چہل قدمی کرتے رہیں اور کوشش کریں کہ توجہ بائیں پیر کے انگوٹھے سے ہٹنے نہ پائے۔ یہ عمل اندازاً پندرہ منٹ کیا جائے۔ دن کے دیگر اوقات میں یاسختی یا قیومہ کا ورد کیا کریں۔ انشاء اللہ شعور کے اندر جو خلا پیدا ہو گیا ہے وہ دور ہو جائے گا۔

ہر بار نا کامی

شوہر بیرون ملک ملازمت کرتے تھے، ملک واپسی کے بعد کئی کاروبار کیے لیکن ہر بار نا کامی کا سامنا کرنا پڑا۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کام کیا جائے۔ پریشانیوں دن بدن بڑھتی جا رہی ہیں۔ (علی محمد شریف، لاہور)

جواب: کسی کاروبار کو شروع کرتے وقت حالات کے ساتھ ساتھ کاروباری لیاقت کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ صرف یہ خیال کرنا کہ فلاں شخص یہ کاروبار کر رہا ہے چنانچہ ہمیں بھی منافع ہوگا، درست نہیں ہے۔ کسی تجربہ کار شخص سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔ نماز فجر کے بعد تین سو بار یا کبھی یا کبھی پڑھا کریں۔ حسب استطاعت خیرات بھی دیا کریں۔ خیرات کرنے سے بلائیں ٹل جاتی ہیں، دلی سکون ملتا ہے اور رزق میں برکت ہوتی ہے۔

(بقیہ درس سے فیض پانے والے)

اتنا سننا تھا کہ خوشی سے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے کہ درس چھوڑنے پر کوچ نے ٹیم سے نکال دیا تھا اور پھر درس میں شمولیت اور دعا کے بعد کوچ نے دوبارہ ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ اس بیچ میں میری کارکردگی اتنی زبردست رہی کہ میں خود ایران۔۔۔ (علی لاہور)

پھوڑے پھنسیوں کیلئے مرہم کا نایاب نسخہ

ہر قسم کے علاج کیے مگر تکلیف میں اضافہ ہی ہوتا رہا اور میں نے بارہ سال میں بہت سے علاج کیے۔ آخر ایک ڈاکٹر صاحب نے مشورہ دیا کہ کراچی چھوڑ کر پنجاب چلے جاؤ۔ لہذا میں ملازمت چھوڑ کر لاہور آ گیا مگر دمہ کی تکلیف بدستور رہی

(فاران ارشد بھٹی، خاکگڑھ)

اور تیری روزی کولات ماروں گی؟ جب میں نے اتنی سنا میں تو پھر معافی مانگنے لگا اور کہا نہیں نہیں اماں ایسی کوئی بات نہیں میں اب آپ کے سامنے بناتا ہوں۔ میں نے کہا بناؤ لیکن بات وہی تھی تم میرے سامنے بنانا نہیں چاہتے تھے اب میں دوبارہ دیکھوں گی بھی سہی اور دوسروں کو بتاؤں گی بھی ضرور۔ میں نے جب خوب شرمندہ کیا تو میرے سامنے بنانا شروع ہو گیا۔ نسخہ حاضر خدمت ہے:- دیسی چاول ایک چھٹانک، گڑ ایک چھٹانک، نمک ایک چمچ چائے والا، پھلکڑی ایک چمچ۔ ترکیب: چاول ابال لیں اس میں نمک اور گڑ ڈال دیں جب خوب گل جائے تو اس کو گھوٹ لیں۔ مرہم تیار ہے۔ نیم گرم کی ٹکیہ بنالیں اور اس کے اوپر پھلکڑی چھڑک دیں اور پھوڑے کے منہ پر بندھ دیں۔ واللہ اعلم یہ وہی نایاب دوا مرہم ہے یا کوئی اور نسخہ ہے۔

سو سے زیادہ مریضوں پر آزمایا دمہ کا کامیاب نسخہ
(محمد معاذ قدوسی، لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو اپنی ذات پر بیتی ہوئی کہانی تحریر کر رہا ہوں۔ میں کراچی میں ایک کپڑے کی مل میں اکاؤنٹس ملازم تھا، کراچی میں مجھ کو دمہ کی تکلیف ہو گئی، ہر قسم کے علاج کیے مگر تکلیف میں اضافہ ہی ہوتا رہا اور میں نے بارہ سال میں بہت سے علاج کیے۔ آخر ایک ڈاکٹر صاحب نے مشورہ دیا کہ کراچی چھوڑ کر پنجاب چلے جاؤ۔ لہذا میں ملازمت چھوڑ کر لاہور آ گیا مگر دمہ کی تکلیف بدستور رہی۔ ہندوستان جا کر بھی بہت علاج کیے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ میں تکلیف میں بدستور مبتلا رہا۔ اتفاق سے میرے ایک دوست چوہدری ریاض صاحب جو کہ اس مرض میں مبتلا تھے ان کو معلوم ہوا تو وہ تشریف لائے۔ مجھ کو اپنی صحت کے بارے میں بتایا ان کو بھی دمہ جیسا نامراد مرض تھا اور انہوں نے ایک سنیا سی کے بتائے ہوئے نسخہ پر عمل کیا اور اس کے علاج سے بالکل ٹھیک ہو گئے اور میں نے یہی عمل کیا تو میں بھی بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں، دمہ کی تکلیف بالکل ختم ہو گئی۔ خدا کا شکر ہے کہ دمہ کی تکلیف تقریباً دس سال سے نہیں ہے۔

ہماری ہمسائی اماں جنت بہت مزے مزے کی باتیں کرتی ہے اور اپنے تجربے بتاتی ہے۔ ایک دن میں نے کہا اماں ان نایاب کے پاس ایک کالی سی مرہم ہوتی ہے جو پھوڑے پھنسی اور زخم کے لیے لا جواب ہے لیکن یہ لوگ نسخہ کسی کو بتاتے نہیں ہیں۔ اس بات پر اماں نے اپنی بات بتائی، بیٹا ایسا ہے ایک دفعہ میرے پوتے کو پھوڑا نکل آیا، مجھے کسی نے بتایا اسٹیشن کی طرف ایک آدمی رہتا ہے، فضل اس کا نام ہے اس کے پاس مرہم ہوتی ہے تم لے آؤ۔ میں فضل کو ذاتی طور پر جاننی تھی میں اس کے گھر پہنچ گئی اور اس سے مرہم کیلئے کہا، قیمت بھی پوچھی، اس نے قیمت بھی بتادی اور کہا اماں کل ساڑھے آٹھ بجے آجانا، میں بنا چکا ہوں گا تم لے جانا اب صبح آٹھ بجے اس کے گھر پہنچ گئی۔ اس نے مجھے دیکھ کر برا سامنہ بنایا کہا اماں میں نے تمہیں ساڑھے آٹھ کا نام دیا تھا، تم آٹھ بجے ہی آ گئی ہو۔ میں نے کہا ہاں بیٹا! جیسے مجھے نام ملا میں آ گئی ہوں وہ بولا نہیں اماں تم شام کو ساڑھے پانچ بجے آنا جب شام ہوئی میں پانچ بجے ہی پہنچ گئی۔ مجھے دیکھ کر بہت جربز ہوا۔ بولا اماں مجھے مرہم بنانے کا وقت نہیں ملا تم کل بارہ بجے آ جانا، اس کی باتوں سے مجھے معلوم ہوا وہ میرے سامنے مرہم بنانا نہیں چاہتا لیکن اب مجھے بھی خند ہو گئی کہ ضرور مرہم کا نسخہ دیکھ کر جاؤ گی۔ میں پونے بارہ بجے پہنچ گئی مجھے وقت سے پہلے دیکھ کر پھر شش و پنج میں پڑ گیا، اماں! تو جلدی کیوں آ جاتی ہو اب تو مجھے بھی چڑھ غصہ گیا میں نے کہا یہ کیا تماشا تم نے بنایا ہوا ہے؟ میں بوڑھی عورت ہوں! مجھے کتنے چکر لگوا رہے ہو میں نے تمہیں پیسے دینے میں ہفت میں دوا نہیں لی، اب مجھے ایک ہی وقت بتاؤ، پھر اس نے مجھے شام پانچ بجے کا نام دے دیا۔ میں پھر وقت سے بیس منٹ پہلے پہنچ گئی۔ مجھے دیکھ کر پیچ و تاب کھانے لگا۔ اماں پھر آ گئی ہو! میں بھی غصے سے بولی مجھے مجبوری ہے، دوا کی سخت ضرورت ہے اسی لیے وقت سے پہلے آ جاتی ہوں، میرا وقت سے پہلے آنا تجھے کیا نقصان پہنچاتا ہے؟ اب تو بیٹی ہوں ابھی اس وقت دوائی بناؤ میں لے کر جاؤ گی اور تم میرے سامنے اس لیے نہیں بناتے کہ کہیں نسخہ میرے ہاتھ نہ لگ جائے تیرا کیا خیال میں بنانا کر پیوں گی؟

نسخہ یہ ہے:- سیاہ چوچ اور سیاہ پنچوں والا بگلا جو کہ عام مل جاتا ہے اس کو لیکر حلال کر کے اس کی بنی بنا کر ایک کپ رات کو پی لیں تقریباً چھ گھنٹہ تک کھانی نہیں آئیگی اس طرح صبح کو پی لیں اور یہ عمل دن میں چار بار کریں۔ بلغم فوری خارج ہو جائے گا اور انشاء اللہ دو ہفتے میں دمہ سے بالکل نجات مل جائے گی۔ میں نے یہ بگلے شکار کر کے تقریباً 100 سے زیادہ مریضوں کو دیئے اللہ کے حکم سے سب دمہ سے نجات پا گئے اور یہ علاج انتہائی کامیاب ہے۔ یہ بگلا بازار سے نہیں ملتا صرف شکار ہی کیا جاتا ہے۔ عموماً تالا میں ہوتا ہے۔

مرہم سکون سے سکون ہی سکون

(ایوز توفیق)

میری بیٹی کے گالوں پر دھدری سی بن گئی میں نے مرہم سکون صرف دو یا تین مرتبہ لگائی تو نشان بھی ختم ہو گیا۔ پھر میرے سکول کی آیا نے اپنے پاؤں اور ہتھیلیوں کے زخموں کا ذکر کیا جو نہ تو خارش ہے نہ پھوڑے پھنسیاں کسی موسم میں زیادہ ہو جاتی ہیں اور کبھی کم۔ میں نے اسے ایک چھوٹی ڈبی میں مرہم سکون دی، اسے نام معلوم نہ تھا، اگلی صبح اس نے مجھے بتایا باجی آپ کی دوائی میں نے رات کو لگائی بہت سکون ملا۔

محترم حکیم صاحب! مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ اللہ تیری شان ہے۔ آپ نے کیا سوچ کر نام رکھا ہوگا۔ پھر اس آیا نے دوسری کو بتایا اس کے بچے کے ہاتھوں اور سر پر پھنسیاں تھیں میں نے سوچا کہ مرہم سکون تواب بہت کم رہ گئی ہے۔ میرے دل میں خیال آیا کیوں نہ اس میں تھوڑی سی پٹرولیم جیل ملاوں اور تھوڑی سی کھل کی ہوئی پھلکڑی ایک دو لوگوں کو آسانی سے دے سکوں گی۔ میں نے یہ سچر تیار کر کے اللہ کا نام لے کر دے دیا، وہ گھر گئی اپنے بچے کو لگایا، اس کی نند گھر آئی ہوئی تھی اس کے سر پر بھی پھنسیاں تھیں، اس نے بھی لگایا دونوں کو فائدہ ہوا۔ محترم حکیم صاحب! میرا پختہ ایمان ہے کہ میں جب تک اللہ کے لیے یہ خدمت کرتی رہوں گی خاک میں بھی شفاء ہو جائے گی کیونکہ بعض اوقات میرے پاس پیسے نہیں ہوتے کہ زیادہ دوا خرید سکوں۔ غریب لوگوں سے پیسے لینے کو بالکل بھی دل نہیں چاہتا۔ میری اولاد اور میرے خاوند کی کمائی میں برکت کی دعا فرمائیں۔ جب میں نے آپ کو یہ مرہم سکون میں ملاوٹ والی بات بتائی تو ڈر رہی تھی۔ حکیم صاحب کوئی اور شخص یہ ہرگز برداشت نہیں کرے گا کہ اس کو کوئی اس طرح کا نقصان پہنچائے۔ اللہ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ آپ سخی بنے اور اس کو عام کرنے کی اجازت دی اور لکھنے کا حکم دیا کہ لوگ بھی سخی بنیں اور فیض عام ہو۔

کھانسی، بلغم، الرجی اور دمہ چٹکیوں میں ختم

میرے پاس اندرون بیرون ملک بہت زیادہ مریضوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے۔ ایک صاحب میرے پاس آئے ان کے ہاتھ میں دہنی لیٹر تھا، سانس کا مسئلہ ان کو بہت زیادہ تھا سانس رک رک کر آ رہا تھا اور تکلیف سے آ رہا تھا۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سنی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر محکمہ طارق محمود جنوبی چغتائی)

جب سے عبقری شائع ہوا ہے عبقری نے ایک نئی ریت اور روایت قائم کی ہے اور وہ ریت اور روایت یہ ہے کہ ہمیشہ کیلئے سینے کے وہ راز جو قہروں میں لے جانے کا پروگرام بنائے بیٹھے تھے اور جنہوں نے طے کیا تھا کہ اپنی اولاد کو بھی وہ راز ہرگز نہیں دینا وہ راز کھل کھل کر ایڈیٹر عبقری کے سامنے آئے اور ایڈیٹر نے وہ راز کھول کر انسانیت کی خدمت کیلئے عبقری کے لاکھوں قارئین کیلئے شائع کر دیئے۔

یہ نسخہ دراصل عبقری میں ہی چھپا ہے اور عبقری سے مخلوق خدا نے بنایا۔ میرے پاس اس نسخے کے رزلٹ مسلسل آغاز شروع ہوئے۔ رزبانہ خط کے ذریعے فون کے ذریعے ملاقات کے ذریعے۔ ہر ملاقات میں اس کے رزلٹ جب ملے تو اس کے نتائج مجھے چونکا دیا۔ میری عادت ہے ایک نسخے کے ایک رزلٹ، دو تین اور مسلسل رزلٹ ملنا شروع ہو جائیں تو میں انہیں اپنے پاس رکھا کر دیتا ہوں۔ کچھ بھی حال اسی طبی راز کے ساتھ ہوا۔ یہ طبی راز دراصل ایک محنت سے حاصل کیا ہوا نسخہ ہے جو ایک کمہار کے پاس تھا جو کہ گولیاں بنا کر دیتے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ کھانسی جیسی ہوجاتی پرانی ہو، بلغم جیسا ہو، جتنا گند اور بدبودار ہو رات کو نیند نہ آتی ہو، سینہ بند ہو جاتا ہو، ساری رات کھانسا پڑتا ہو، بلغم جم جائے اور نکلتا نہ ہو، الرجی ہو یا خاص موسم میں الرجی کی وجہ سے سینہ جکڑا گیا اور ریشہ بلغم بڑھ گیا ہو، دل کی دھڑکن تیز ہوگئی ہو، نیند اڑ گئی ہو، چند قدم چل کر سانس لینا مشکل ہو گیا ہو ایسی تمام حالتوں میں یہ گولیاں منہ میں رکھ کر دن میں تین چار دفعہ چوس لیں، آپ اس کے حیرت انگیز رزلٹ پائیں گے اور واقعی ایسا ہوتا ہے۔ وہ کمہار اس کے مناسب پیسے لے کر یہ دوا دیتا تھا، دور دور سے لوگ اس سے دوا لینے آتے تھے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ وہ نسخہ بالکل نہیں دیتا تھا۔ یہ ایک لمبی کہانی ہے اس سے یہ نسخہ کیسے حاصل کیا گیا اور کس طرح مخلوق خدا کو اس کا فائدہ اور فیض ملا، لیکن نسخہ مل گیا اور بنایا گیا تو واقعی وہی رزلٹ تھے۔ اچانک وہ کمہار فوت ہو گیا اور اس کے بیٹے کو فکر لاحق ہوئی کہ وہ دوائی کتنی تھی؟ اس نے ماں سے پوچھا تو ماں نے اسے بتایا کہ تیرا باپ مجھ سے یہ دوا بنواتا تھا جب اس کے بیٹے نے وہ نسخہ بنایا اور اس کو اپنے

دوائی اسے وہاں سے نہیں مل رہی تھی یعنی ”فلفل دراز“، تو کیا آپ مجھے وہ بھجوا سکتے ہیں۔ خیر میں نے وہ دوا اسے بھجوا دی اور وہ گورا ڈاکٹر اب تک یہ دوائی بنا کر لوگوں کو سیرپ کی شکل میں دے رہا ہے۔

قارئین! یہ ایک واقعہ نہیں ایسے میرے پاس بے شمار واقعات ہیں وہ لوگ جن کو موسمی الرجی ہوتی ہے، ریشہ بلغم سے ان کا برا حال ہو جاتا ہے یا وہ لوگ جن کے دل کے اندر بے چینی ہوتی ہے اور ریشہ بلغم سے سانس رک جاتا ہے، طبیعت ہر وقت اکھڑی اکھڑی رہتی ہے، کھڑکھڑاہٹ بہت زیادہ حتیٰ کہ اس دوائی سے ایک اور عجیب چیز دیکھی جن لوگوں کو خراٹے بہت زیادہ آتے تھے کچھ عرصہ استعمال سے انہیں بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ ایسے لوگوں کو تو بہت زیادہ فائدہ ہوا جو ہر وقت کھانستے رہتے تھے اور ان کو خشک کھانسی رہتی تھی بلغم وغیرہ نہیں نکلتا تھا جب انہیں یہ استعمال کرنے کیلئے دیا تو بہت فائدہ ہوا۔ موسم سرما ہو یا گرما، بچہ ہو یا بڑا، بوڑھا ہو یا جوان سب کیلئے یہ بہترین چیز ہے۔ کوشش کریں اس دوائی کے ساتھ زیادہ گرم چیزیں اور برف والی چیزیں یعنی جو چیزیں فریج کی لگی ہوئی یا برف کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں حتیٰ کہ ٹھنڈا پانی تک بھی استعمال نہ کریں۔ مصالحہ دار چیزیں اور تلی ہوئی چیزیں تو اس کیلئے بہت نقصان دہ ہیں۔ اب اس کا فارمولہ قارئین آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں:-

حوالہ شافی: برگ بانہ ایک کلو لیکر پتھر کنکر صاف کر لیں، چھ کلو پانی میں نہایت ہلکی آچ میں ابالیں، جب دو کلو پانی باقی رہ جائے تو اس میں ایک کلو چینی ڈال کر بالکل ہلکی آچ پر پکائیں کہ گاڑھا شربت بن جائے۔ ایک تولہ فلفل دراز جسے مکھان بھی کہتے ہیں نہایت باریک پیس کر اس کے اوپر چھڑک کر مکس کر کے ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔ شربت تیار ہے اور یہ شربت نہایت باکمال شربت ہے۔

مقدار خوراک: بچوں کیلئے چوتھائی چمچ دن میں چھ سے سات دفعہ، بڑوں کیلئے ایک چمچ دن میں پانچ سے سات دفعہ، کھانے سے پہلے یا بعد تلی اور اعتماد سے استعمال کریں۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں، کوئی نقصان دہ اثرات نہیں۔

حمل کے دوران خون آنا: اصلی سرمہ ایک چٹکی بھائی کے بیچ میں رکھ کر مریضہ کو لگوا دیں، انشاء اللہ تھوڑی دیر بعد خون آنا بند ہو جائیگا۔ **چٹونے:** مٹی کا تیل روئی میں تر کر کے پاخانے کے مقام پر 5 منٹ کیلئے رکھ دیں، انشاء اللہ زندگی بھر چٹونے نہیں ہونگے۔ (ڈاکٹر محمد صادق، سکھر)

نفسیاتی گھربلو الجھنیں اور آزموہ دیقینی علاج

پیشان
اور بد حال
گھرانوں کے
الجھے خطوط اور
سلاجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

ہر وقت پریشان

ہر وقت پریشان رہتا ہوں رات کو سوتے وقت طرح طرح کے خیالات آنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر رات جاگتے گزر جاتی ہے۔ ذرا سی بات پر غصے میں آجاتا ہوں۔ ہر وقت ذہن فصول خیالوں میں جکڑا رہتا ہے۔ (احمد علی ساہیوال)

مشورہ: پریشانی، بے چینی، بے خوابی اور بے سکونی کے کچھ گہرے داخلی اسباب ہوتے ہیں خط مختصر ہونے کی وجہ سے یہ جاننا مشکل ہوگا کہ ان مسائل کی بنیاد میں کون سے حقائق کارفرما ہیں۔ آپ کی تحریر سے ایک اچھی بات جو سامنے آئی ہے وہ اپنے مسائل کا شعور ہے۔ آپ ان پر بات کر رہے ہیں اور ان سے چھٹکارا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں کی گئی کوشش میں کامیابی کے امکان بھی زیادہ ہوں گے۔ اپنے فیملی ڈاکٹر سے بے خوابی پر بات کریں۔ طبی معائنے سے یہ معلوم ہو جائے گا کہ جسمانی اور ذہنی صحت ٹھیک ہے کیونکہ نیند نہ آنے کا انسان کی صحت سے گہرا تعلق ہے۔ ذہن پر خیالات کا تسلط بھی بے خوابی کا سبب ہو سکتا ہے۔ ان خیالات سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے ذہن میں بامقصد اور بہترین خیالات لائیں۔ قرآن پاک ترجمہ اور تفسیر سے پڑھیں۔ خیالات بد لئے لگیں گے۔

دل میں غلط خیالات

میری شادی کو ایک سال ہوا ہے۔ میری پہلی اور شوہر کی دوسری شادی ہے۔ ان کی پہلی بیوی سے بچے ہیں لیکن مجھ سے اولاد نہیں ہے۔ وہ جب پہلی بیوی سے ملنے ہیں تو مجھے بہت برا لگتا ہے۔ برداشت نہیں ہوتا۔ دل میں غلط خیالات آتے ہیں تو بہت ذہنی دباؤ ہوتا ہے۔ (رہلاہور)

مشورہ: ابھی شادی کو صرف ایک سال ہوا ہے اولاد نہ ہونے پر مایوس نہ ہوں۔ کیا آپ کو معلوم تھا کہ آپ شادی شدہ اور بچے والے شخص کے ساتھ زندگی گزارنے کا فیصلہ کر رہی ہیں؟ اگرچہ ان حالات کا سامنا نہیں ہوا ہے تو شوہر کا پہلی بیوی اور بچوں سے ملنا برداشت ہونا چاہیے اگر شوہر نے آپ

کو یہ حقائق پہلے نہیں بتائے تھے تب بھی حقائق کو قبول کرنے والا رویہ اپنائیں۔ بیوی اور بچے ان کی ذمہ داری میں شامل ہیں۔ ان کا خیال رکھنا اور انہیں وقت دینا ضروری ہے۔ آپ خود کو شوہر کی طرف سے اس رویے پر تیار رکھیں۔ اگر وہ آپ کے حقوق پورے کر رہے ہیں تو کسی بھی طرح کے غلط خیالات کو ذہن میں جگہ نہ دیں۔

رونے کو دل کرتا ہے

میں تھراڈیٹر کا طالب علم ہوں۔ عمر 18 سال ہے۔ ہر گزرتے ہوئے دن کے ساتھ میرے دل و دماغ پر ایک بوجھ بڑھ رہا ہے۔ میرا رونے کو دل چاہتا ہے۔ چھوٹی سی بات سوچ کر اس قدر جذباتی ہو جاتا ہوں کہ خوب رونا آتا ہے اور میں رو بھی لیتا ہوں۔ پھر ایک طرح کا سکون حاصل جاتا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا یہ کیسا رویہ ہے؟ (صفر چٹاگلیر)

مشورہ: رونے کو دل چاہنا نفسیاتی مرض ”ڈیپریشن“ کی علامت ہے۔ اس مرض میں ایک قسم کی افسردگی اور مایوسی ذہن پر چھا جاتی ہے جو عارضی بھی ہو سکتی ہے اور مستقل بھی۔ یہ ایک ایسی ذہنی حالت ہے جسے دیگر ذہنی عارضوں سے علیحدہ محسوس کیا جاتا ہے۔ اس کا آغاز بلوغت کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ سدا ب نہ کیا جائے تو مایوسی میں شدت آ سکتی ہے۔ عام لوگوں میں تو مایوسی کی کوئی حقیقی وجہ نظر آتی ہے لیکن ڈیپریشن کا شکار فرد کی مایوسی بلا سبب بھی ہو سکتی ہے۔ ڈیپریشن کا تصور بقرط کے دور میں بھی موجود تھا اور آج کے جدید دور میں بھی لوگ اسے نفسیاتی مرض کی حیثیت سے پہچانتے ہیں اور اب تو یہ بیماری بچوں میں بھی نظر آرہی ہے جب کبھی انسان کو اپنا بدلا ہوا تکلیف دہ ذہنی رویہ سمجھنے میں مشکل ہو تو کسی ماہر نفسیات سے رہنمائی حاصل کر لینی چاہیے۔

آزاد خیال کزن

میں مذہبی رجحان رکھتا ہوں۔ میری منگیتر جو کزن بھی ہے آزاد خیال ہے۔ منگنی کو 8 سال ہو گئے ہیں۔ منگنی کے بعد وہ اپنے ایک اور کزن میں دلچسپی لینے لگی اور مجھ سے شادی کرنے سے کئی بار انکار کیا۔ پھر اس نے ہماری طرف سے

دیئے گئے تحفے لے لیے، میں بھی مطمئن ہو گیا۔ اب وہ مجھ سے بخوشی شادی پر رضامند ہے۔ مجھے اس کی اپنے کزن سے دوستی پر اعتراض ہے۔ میں چاہتا ہوں وہ صرف مجھ سے محبت کرے۔ اب اگر میں انکار کرتا ہوں تو خاندان میں شدید اختلافات ہو جائیں گے۔ (ج۔ ملتان)

مشورہ: جب منگیتر انکار کر رہی تھی تو آپ نے کوشش کی کہ وہ مان جائے۔ اب وہ رضامند ہے تو آپ کا انکار کرنا مناسب نہیں کیونکہ اب صورتحال آپ کے حق میں ہے۔ مزید اطمینان کیلئے کسی کے ذریعے لڑکی کی تفصیل سے رائے معلوم کر لیں۔ کیا وہ اپنے کزن سے دوستی ختم کر سکتی؟ تبادلہ خیال کے بعد آپ دونوں کو مستقبل کیلئے ایک اچھا فیصلہ کرنا آسان ہو سکتا ہے۔

صرف اک خواہش

بچپن سے لے کر اب تک میرے من میں ایک خواہش ہے۔ یہ خواہش نہ تو مجھے جینے دیتی ہے اور نہ ہی مرنے دیتی ہے۔ میں لڑکا بننا چاہتی ہوں، میں نہیں جانتی کہ یہ پڑھ کر آپ میرے بارے میں کیا سوچیں گے لیکن یہ حقیقت ہے۔ ہم چار بہنیں ہیں، بھائی کوئی نہیں۔ میں سب سے چھوٹی ہوں، لڑکا بن کر والدین کا سہارا بن سکتی ہوں۔ ویسے بھی میری حرکتیں میرے کھیل، میرے بولنے اور اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ لڑکوں جیسا ہی ہے۔ (ام۔ حیدر آباد)

مشورہ: عورت اور مرد کا فرق ایک حیاتیاتی حقیقت ہے لیکن بعض اوقات کسی گھر میں بیٹیاں زیادہ ہونے پر کسی ایک بیٹی کو بیٹے جیسے کپڑے وغیرہ پہنائے جاتے ہیں اور اگر اس لڑکی کو لڑکوں کے ساتھ رہنے کا موقع بھی ملے تو وہ لڑکوں جیسے کھیل وغیرہ کھیلتی نظر آئے گی۔ آپ لڑکا بننے کی کوشش میں ہیں۔ اس طرح شخصیت کی فطری نسوانیت متاثر ہو سکتی ہے۔ دراصل آپ لڑکا بننے میں زیادہ اچھا محسوس کر رہی ہیں۔ یہ رویہ اور سوچ سراسر غلط ہے اگر اسے مزید تقویت دی گئی تو آئندہ زندگی متاثر ہوگی۔ بہتر ہے خود کو ویسا ہی قبول کر لیں جیسا قدرت نے بنایا ہے۔ والدین کی مدد کرنا چاہتی ہیں تو لڑکی کی حیثیت سے بھی کر سکتی ہیں۔ آج کل تو لڑکیاں بھی لڑکوں سے زیادہ تعلیم حاصل کر کے زیادہ کامیاب زندگی گزار رہی ہیں۔

اللہ کے کلام سے گھر بیٹھے شفاء پائیں

سمیعہ فہر اور لپیڈی

یہ میں نے خود پڑھا، میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہو گیا ہے اب ماشاء اللہ وہ پانچ سال کا ہے اس کے بعد میرا دوسرا بیٹا ہوا جو کہ بالکل صحت مند ہے۔ دو سال کا ہے اللہ کا شکر ہے کہ اس کو یہ بیماری نہیں ہے۔ میرا یہ لکھا ہوا عمل اگر کسی کے کام آجائے تو مجھے بہت خوشی ہوگی۔

بچے کو یہ تکلیف نہ ہوگی انشاء اللہ۔

محترم حکیم صاحب! میں آپ کو قرآن پاک سے ”مسان“ کا علاج بتانا چاہتی ہوں جو میں نے کسی بزرگ سے پایا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اور میرے بیٹے کو سو فیصد سے بھی زیادہ شفاء دی ہے وہ یہ ہے۔

شادی کے بعد جب میرا پہلا بیٹا ہوا تو پیدائش کے وقت بالکل ٹھیک تھا لیکن چند ہی روز میں وہ بغیر کسی وجہ کے کمزور ہونا شروع ہو گیا اور وہ بہت زیادہ روتا حتیٰ کہ اس کے ہاتھ پاؤں اکڑ جاتے اس کی چھاتی کی ہڈیاں نکل آئیں اور سر بالکل اکڑ کر کڑ پیچھے ہو گیا۔ غرض یہ کہ وہ بالکل کمزور ہو گیا حتیٰ کہ تین ماہ میں میں نے اور میرے شوہر نے بے شمار ڈاکٹر زکو دکھا یا لیکن بے سود۔۔۔ میں تو اس کی زندگی سے مایوس ہو گئی پھر کسی نے ایک حکیم صاحب کا بتایا جو دوائی کے ساتھ روحانی علاج بھی کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کو ام الصبیان کا مرض ہے جو کہ ماں کے پیٹ سے شروع ہوتا ہے ماں اور بچے دونوں کا علاج ضروری ہے اگر ماں کا علاج نہ ہوا تو آئندہ بچے کو بھی یہی بیماری ہوگی۔ خیر انہوں نے علاج کیا جس سے صرف وقتی فائدہ ہوا اس کے بعد پھر وہی حالت ہو گئی۔ کسی نے مجھے کہا کہ فلاں زیارت پر جا کر سات مرتبہ

ماں اور بچہ نہائیں تو مرض جاتا رہتا ہے لیکن میں نے ان سے کہا کہ مجھے اللہ پر یقین ہے۔ انشاء اللہ میں اور میرا بیٹا اللہ کے کلام سے گھر بیٹھے شفاء پائیں گے اور الحمد للہ ایسا ہی ہوا یہ عمل مجھے کسی بزرگ نے بتایا۔ عمل درج ذیل ہے۔

سورۃ الحاقۃ پارہ نمبر 29 دو رکوع کی ہے۔

پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اول و آخر درود ابراہیمی 11 مرتبہ اور سورہ بھی 11 مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر بار تسمیہ شریف کے بعد سورۃ شروع کریں اور ہر بار مکمل کرنے پر خود پر اور بچے پر دم کریں اور اپنے لیے اور بچے کیلئے ہر بار سورہ مکمل کرنے پر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ اس طرح گیارہ مرتبہ سورہ مکمل کریں پورے دن میں کوئی ایک وقت مقرر کر لیں اور کم از کم 21 روز متواتر ایسا کریں اس سے زیادہ بھی پڑھیں۔ انشاء اللہ 21 روز سے پہلے ہی بچے کی حالت سنبھلنا شروع ہو جائے گی اور ماں بھی ٹھیک ہو جائے گی اور پھر کسی

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

ہاتھوں کی دلکشی اور گھیکوار

گھر کے کام کاج، موسمی اثرات اور بہت دیر تک پانی میں بھیکے رہنے کے باعث خواتین کے ہاتھ عموماً سخت کھر درے اور بے رونق ہو جاتے ہیں۔ ایسی خواتین اکثر ہاتھوں کو دلکشی بنانے کا طریقہ پوچھتی رہتی ہیں۔ آئیں! ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ہاتھوں کی دلکشی کو واپس حاصل کرنے کیلئے آپ گھیکوار کو کس طرح استعمال کر سکتی ہیں۔

ہاتھوں کو نرم و ملائم اور خوبصورت رکھنے کیلئے گندم کا چوکرا اور گھیکوار کے عرق کا آمیزہ بہترین رہتا ہے۔ اس کے تیار اور استعمال کرنے کا طریقہ ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے۔

آدھا کپ گندم کا چوکرا لیں اور اس میں ایک کھانے کا چمچ گھیکوار کا عرق شامل کر کے بلیندر میں ڈال کر بلینڈ کر لیں۔ اس کے بعد تیار شدہ آمیزے کو تین منٹ تک ہاتھوں پر مساج کریں اور پھر ہاتھوں کو نیم گرم پانی سے اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں اور کوئی اچھی سی کولڈ کریم یا لوشن لگالیں۔ یہ عمل رات کو سونے سے قبل کریں تو اچھا رہے گا کیونکہ اس کے بعد آپ کو کئی گھنٹوں تک پانی میں ہاتھ ڈالنے کی زحمت نہیں اٹھانا پڑے گی۔

اگر آپ بھی بد رونق ہاتھوں کی وجہ سے پریشان ہیں تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ چند روز کے استعمال سے ہی ہاتھ نرم و ملائم اور خوبصورت ہو جائیں گے۔

پھلہری کیلئے

حوالہ نمبر 1: گندھک آملہ سار، مولیٰ کے بیج، باجی، ہم وزن لیں۔ تینوں چیزوں کو کوٹ کر باریک چھان لیں۔

مٹی کا برتن لیں اس میں آدھا کلو دی ڈال کر پھر تینوں چیزوں کا سفوف اور گنے کے سر کے چند قطرے ڈال کر اچھی طرح ہلا کر دو تین دنوں کیلئے بند کر کے رکھ دیں اور بعد میں کھل کر کے متاثرہ حصے پر لگا کر دھوپ میں کھڑے ہوں اور پانچ منٹ بعد نہالیں۔ (اقتباس: جلد 6)

عقبی کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناپاقیوں، رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عقبی کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ضروری حاجتوں کے روکنے کے نقصانات

پیشاب کو زیادہ دیر روکنے کی عادت سے ضعف مثانہ، جریان اور احتلام پیدا ہوتا ہے۔ پاخانہ کو روکنے سے بواسیر، درد اور تکسیر کا خطرہ ہے۔ بھوک کو روکنے سے جسم دبلا ہو جاتا ہے اور ضعف دل لاحق ہو جاتا ہے۔ پیاس کو روکنے سے تپ حرقان، غشی، نظر کی کمزوری، ضعف باہ اور ضعف اعصاب پیدا ہوتا ہے۔ جمائی و انجمائی کو روکنے سے جسم کے عضلات مست ہو جاتے ہیں۔ سرد در و اور کاہلی پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی کو روکنے سے سہل اور ضعف دل و اختلاج پیدا ہوتا ہے۔ چھینک کو روکنے سے دماغ اور نظر کی کمزوری ہوتی ہے۔ (کامران لاہور)

میری تالیفات اور ان کے ماخذ

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت، سبب، تالیف، یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 2: معالجات نبوی اور جدید سائنس: یہ چار جلدوں پر محیط کتاب ہے میری یہ تالیف دراصل ایک عاجزانہ کوشش ہے کہ نبوی علاج اور جڑی بوٹیوں کا میٹرل مجھے جہاں جہاں ملا میں نے کوشش کی ہے کہ مکمل حوالہ جات کے ساتھ اس کو میں اس کتاب میں مرتب کر دوں اس لیے کہ یہ میری تصنیف نہیں تالیف ہے اور بھرپور مختلف کتب رسائل، جرائد، تھیسس سے میں نے استفادہ کیا ہے۔ بعض جگہ حوالہ جات کمپوزر کی غلطی کی وجہ سے رہ گئے ہیں میری کوشش ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں ان حوالہ جات کی تکمیل کی جائے۔ نبوی علاج معالجے کے سلسلے میں اس کتاب کو بہت سراہا گیا۔ (ایڈیٹر)

حق بات پر ڈٹی رہنے والی معصوم بچی کا واقعہ

دیکھو لڑکی سچ بچہ بتا دو ورنہ ہم تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔ دوسرے آدمی نے بچی سے مخاطب ہو کر خونخوار لہجے میں کہا۔ میں آپ کو دو دفعہ کہہ چکی ہوں کہ مجھے کچھ معلوم نہیں کہ ابوکہاں گئے ہیں؟ تزاخ۔۔۔ تزاخ۔۔۔ بچی کے سبب جیسے رخسار پر ظالم نے پوری قوت سے دو چھڑ رسید کر دیئے

(رابعہ قمر لاہور)

ہی ایک آدمی اٹھ کھڑے ہوئے اور بڑے پیار سے فرمایا کہ بیٹی! تجھے آتے کسی نے دیکھا تو نہیں۔ نہیں اباجان۔۔۔ میں بڑی احتیاط سے آئی ہوں۔ شاباش۔۔۔ میری بیٹی بڑی بہادر ہے۔ میں آپ کھانا کھالیں۔ بیٹی نے دوپٹے سے کھانا نکال کر اُن کی طرف بڑھا دیا اور خود چل پڑی۔

پیارے بچو! یہ بچی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بہن حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں اور ان کو مارنے والا آدمی ابوجہل تھا اور غار میں تشریف فرما دو معزز ترین ہستیوں میں سے ایک حضور نبی اکرم ﷺ اور دوسرے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

اس لیے پیارے بچو! ہمیں بھی اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں بھی ایسا پختہ ایمان عطا فرمائے اور اپنے عقائد پر ڈٹے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بے شک غرور کا سر نیچا ہے

(محمد حیدر لاہور)

کسی دریا کے کنارے شاہ بلوط کا ایک درخت تھا۔ وہ دل میں کہا کرتا تھا ”میں کتنا بڑا ہوں! کتنا طاقت ور ہوں! آندھی آئے اور کتنی ہی زور سے کیوں نہ آئے، میری شاخیں کبھی نہ جھکیں گی، میرا تاجوں کا توں رہے گا، نہ ٹیڑھا ہوگا نہ ٹوٹے گا۔“

شاہ بلوط کے سائے میں سرکنڈوں کی جھاڑیاں تھیں اور دور سے لمبی گھاس کی طرح دکھائی دیتی تھیں۔ ایک دن درخت نے سرکنڈوں سے کہا ”آہ! بے چارے پودے تم کتنے ہلکے پھلکے اور کمزور ہو، ذرا سی ہوا چلے تو جھکنے لگتے ہو جب آندھی آئے گی تو تم کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی لیکن میں اُس وقت بھی سر اٹھا کھڑا رہوں گا۔“

آخر ایک دن آندھی آگئی شاہ بلوط اکڑا کھڑا رہا۔ وہ ذرا بھی نہ جھکا۔ وہ بولا ”سرکنڈو! تم نے دیکھا آندھی میرا کچھ نہ بگاڑ سکی تم ہو کہ جھکے جا رہے ہو۔“

سرکنڈے تو کچھ نہ بولے، مگر یہ سن کر آندھی کو غصہ آگیا۔ وہ اور تیزی سے چلنے لگی۔ اب تو بلوط بے بس ہو گیا۔ اس کی

ایک معصوم بچی اپنے گرد و پیش سے بے خبر پوری توجہ سے اپنے کام میں مصروف تھی۔ ہنڈیا پکا کر اب وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے آٹا گوندھنے میں مصروف تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی، کون ہے؟ بچی نے دروازہ کھولنے سے پہلے سوال کیا۔ دروازہ کھولو۔۔۔ باہر سے ایک کرخت آواز آئی۔ تین چار آدمی باہر تلواریں تانے کھڑے تھے۔ جی کیا بات ہے؟ بچی نے شائستہ لہجے میں پوچھا۔ اے لڑکی! تیرا باپ کہاں ہے؟ ایک آدمی نے بڑے غصے سے پوچھا۔ مجھے نہیں پتہ کہ میرا باپ کہاں ہے؟ تجھے پتہ ہے تو جھوٹ بکتی ہے اس آدمی نے چلاتے ہوئے کہا۔ میں نے کہا نا مجھے نہیں پتہ۔۔۔ بچی بھی اپنی بات پر ڈٹی رہی، بچی بڑی ہمت والی تھی، اس کی جگہ اگر کوئی اور ہوتی تو خوف سے اُس کی آواز سن کر کانپ جاتی۔ دیکھا اُس کا جادو بچوں پر بھی چل گیا ہے اس آدمی نے اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھا اور کہا دیکھو لڑکی سچ بچہ بتا دو ورنہ ہم تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔ دوسرے آدمی نے بچی سے مخاطب ہو کر خونخوار لہجے میں کہا۔ میں آپ کو دو دفعہ کہہ چکی ہوں کہ مجھے کچھ معلوم نہیں کہ ابوکہاں گئے ہیں؟ تزاخ۔۔۔ تزاخ۔۔۔ بچی کے سبب جیسے رخسار پر ظالم نے پوری قوت سے دو چھڑ رسید کر دیئے۔ بچی اچھل کر گھری دلیز پر آگئی اور اس کے کان کی لوسے خون بہنے لگا۔ جب وہ آدمی جا چکے تو بچی کوئی تاثر لے بغیر اٹھی اور جا کر ننھے منے ہاتھوں سے روٹیاں پکانے لگی۔ اس نے روٹیاں پکا کر ایک رومال میں باندھ لیں اور اسے اپنے دوپٹے کے پیچھے چھپا لیا اور گھر سے باہر نکل کر اس نے چاروں طرف دیکھا اور ایک سمت چل پڑی۔ بچی کا سانس پھول رہا تھا لیکن وہ اپنی جسمانی حالت کی پروا کیے بغیر تیزی سے قدم بڑھا رہی تھی جہاں کہیں اسے پاؤں کی آہٹ سنائی دیتی تو فوراً اپنی رفتار آہستہ کر لیتی۔ ایک سمت مڑتے ہوئے اسے اپنے سامنے ایک غار دکھائی دی۔ غار کو دیکھ کر اس نے ایک مرتبہ پھر چاروں سمت دیکھا اور غار میں داخل ہو گئی۔

اس غار میں دو معزز ترین ہستیاں تشریف فرما تھیں، بچی کو دیکھتے

شاخیں تزاخ تزاخ ٹوٹنے لگیں۔ تنا بیچ میں سے ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ جب تک آندھی چلتی رہی سرکنڈے زمین پر بچھے رہے۔ لیکن آندھی کے تھمتے ہی وہ پھر سیدھے کھڑے ہو گئے اور بولے ”جو اکڑتے ہیں وہ اکھڑتے ہیں جو جھکتے ہیں وہ سلامت رہتے ہیں۔“

دھوکہ بار بار نہیں چلتا

(ریحان کراچی)

کسی مکان میں بہت سے چوہے رہتے تھے۔ اتفاق سے ایک بلی بھی وہاں آ کر رہنے لگی۔ بلی نے آتے ہی چوہوں کا صفایا شروع کر دیا۔ تھوڑے ہی دنوں میں وہ بہت سے چوہوں کو کھا گئی۔ چوہے ڈر کے مارے ہر وقت بلوں میں چھپے رہتے اور کبھی نکلتے بھی تو بڑی ہوشیاری سے، ادھر ادھر دیکھ بھال کر۔ اس لیے بلی کو انہیں پکڑنے کا بہت کم موقع ملتا۔ ایک دفعہ بلی کو کوئی دن بھوکا رہنا پڑا۔ آخر اس نے ایک ترکیب سوچی۔ دل میں کہنے لگی ”اگر میں آٹے میں لوٹ پوٹ جاؤں تو چوہے مجھے نہ پہچانیں گے اور میں آسانی سے انہیں پکڑ لوں گی۔“ یہ سوچ کر اُس نے آٹے کا ایک بڑا سا پیلا اپنے اوپر الٹ دیا اور اُس میں لوٹنے لگی جب اُس نے دیکھا کہ سارے جسم پر اچھی طرح آٹا لگ گیا ہے تو چھپ کر ایک کونے میں بیٹھ گئی۔ چوہے بلی کو آٹے کا ڈھیر سمجھ کر ادھر ادھر دوڑنے لگے۔ کچھ چوہے بلی کے بالکل قریب آ گئے۔ بلی نے چھپ کر ان میں سے دو چار کو پکڑ لیا اور ہڑپ کر گئی۔ وہ اپنی اس کامیابی پر بہت خوش تھی۔ اس نے سوچا یہ ترکیب سب سے اچھی ہے اب میں ہر روز اسی ترکیب سے چوہے پکڑا کروں گی۔ دوسرے دن بھی بلی آٹے میں لوٹ پوٹ کر ایک کونے میں بیٹھ گئی اور چوہوں کے آنے کا انتظار کرنے لگی مگر کوئی چوہا اس کے پاس نہ آیا۔ آخر شام کے وقت ایک بوڑھے چوہے نے چچان پر سے جھانک کر دیکھا اور کہا ”تو آٹے کا ڈھیر ہی کیوں نہ ہو، مگر اب ہم ہرگز تیرے پاس نہ آئیں گے۔“ سچ ہے دھوکہ بار بار نہیں چلتا۔

دیمک کیسے کنٹرول ہو۔۔۔؟؟؟

ایڈیٹر عبقری کی استدعا ہے کہ آپ کے پاس کوئی عمل، وظیفہ، ٹونک، تجربہ یا کوئی ایسا گرجہ جس سے دیمک ختم ہو جاتی ہو تو براہ کرم ضرور تحریر فرمائیں۔ آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ کوتاہی یا لا پرواہی ہرگز نہ کریں اور اپنے تجربات جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ ایڈیٹر عبقری آپ کی تحریروں اور تجربات کا منتظر رہے گا۔ (ایڈیٹر)

مسجد کو چندہ دینے والی عامل پری

قیامت کے دن مومن کا عمل اچھی سے اچھی شکل و صورت میں مجسم ہو کر آئے گا۔ اس پر خوبصورت شباب ہوگا

حضرت ابن مبارک رحمۃ اللہ نے حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ قیامت کے دن مومن کا عمل اچھی سے اچھی شکل و صورت میں مجسم ہو کر آئے گا۔ اس پر خوبصورت شباب ہوگا، چہرہ حسین ہوگا اور خوشبو مہک رہی ہوگی۔ اسی شکل کے ساتھ یہ عمل اس صاحب عمل کے پہلو میں بیٹھے گا جب اس شخص کو کوئی گھبراہٹ ہوگی تو یہ عمل اس کو امان میں رکھے گا اور خوف کے وقت اس کو سکون پہنچائے گا

یہ دیکھ کر مومن کہے گا اللہ تجھ کو جزائے خیر دے تو بڑا اچھا ساتھی ہے۔ ذرا یہ تو بتا تو کن ہے؟ عمل کہے گا کیا تو مجھے نہیں پہچانتا؟ میں تو تیرے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی رہا اور قبر میں بھی۔ میں تیرا عمل ہوں۔ تیرا عمل اچھا رہا۔

اس لیے تو مجھے اچھا پارا ہے۔ آجا میرے اوپر سوار ہو جا۔ میں دنیا کی طویل مدت تک تیرے اوپر سوار رہا ہوں، اب تو سوار ہو جا، چنانچہ اس مومن کو سوار کر کے وہ عمل اللہ تعالیٰ کی طرف لائے گا اور عرض کرے گا خداوند تعالیٰ! دنیا میں جن لوگوں نے تجارت کی، ان کو تجارت کا نفع ملے، جن لوگوں نے صنعت و حرفت اختیار کی، ان کو اس کا حاصل ملے۔ لیکن یہ ایسا شخص ہے کہ اس نے اپنے نفس کو میرے ساتھ مصروف رکھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ بتا تو کیا مانگتا ہے وہ عرض کرے گا، تیری مغفرت و رحمت، اللہ فرمائے گا، میں نے اس کو بخش دیا۔ پھر اس کو عزت و تکریم کا قیمتی جوڑا پہنایا جائے گا اور اس کے سر پر وقار و کرامت کا ایسا تاج رکھا جائے گا کہ اس کا ایک موتی دو دن کی مسافت سے چمکے گا اس کے بعد عمل کہے گا اے رب! یہ شخص اپنے عمل کی مشغولیت میں محتاج و مسکین ہو گیا تھا اور اپنے والدین پر خرچ کرنے سے معذور ہو گیا تھا جب کہ دوسرے لوگ کاروبار دنیا کر کے خود بھی نفع اندوز ہوئے اور والدین کو بھی دیا اس درخواست پر اس کے والدین کو بھی وہی سب نعمتیں دی جائیں گی جو اس نیک شخص کو دی گئی۔

(بحوالہ: موت کا منظر مرنے کے بعد کیا ہوگا: خواجہ محمد

السلام ص 138)

اس پری نے میری بیوی کو کہا کہ آپ بہت دیندار ہیں لہذا آپ مجھے پسند ہیں اور جو ٹائم آپ میرے پاس گزارتی ہیں یہ بہت اچھا گزرتا ہے، میری بیوی کو اس نے بتایا کہ میں روحانی مخلوق ہوں، کوہ قاف سے آئی ہوں

کیلئے عرض ہے۔ **حوالہ شافی:** سالوں پرانا زخم ہو جو کہ ختم نہ ہو دودھ آگ پر رکھیں اور اس میں دودھ کی مقدار میں نمک ڈالیں وہ دودھ پھٹ جائے گا اور دہی سا بن جائے گا۔ دو تین دفعہ درد والی جگہ پر رکھ کر باندھ دیں۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا اور شفاء نصیب ہوگی۔ یہ نسخہ ہمارے گاؤں میں کئی لوگوں نے آزمایا اور ہر کسی نے اس کے زلزلہ سو فیصد بتائے ہیں۔

جنات کا انتقام (ر۔ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں اور آپ کا درس بھی نیت پرستی ہوں۔ آپ کی بتائی ہوئی تسبیحات کرتی ہوں اور دو نفل حاجت کے تسبیح خانے، درود محل، دارالتوبہ کے لیے پڑھتی ہوں۔ میرے اوپر اللہ کا بڑا کرم ہے۔ لیکن ہمارے ساتھ ایک مسئلہ ہے وہ یہ ہے کہ: میری بڑی بیٹی جو 24 سال کی ہے، ماشاء اللہ انجینئر ہے۔ تقریباً 25 سال پہلے کی بات ہے، ہمارے گھر میں جہاں پہلے ہاتھ روم ہوتا تھا ہم نے وہ ہاتھ روم توڑ کر اور اس کے ساتھ ایک جامن کا درخت تھا وہ کاٹ کر ایک کمرہ بنالیا۔ جب سے ہم نے وہ جامن کا درخت کاٹا ہے تب سے ہمارے ساتھ عجیب و غریب واقعات رونما ہو رہے ہیں، کبھی ہمارے گھر سے چوری ہو جاتی ہے، کبھی کپڑے غائب ہو جاتے ہیں اب وہ کمرہ میری بیٹی کے پاس ہے، اور جہاں وہ جامن کا درخت تھا وہاں میری بیٹی کا بیڈ ہے۔ وہ اکثر رات کو ڈر جاتی ہے اور بہت زیادہ بیمار رہتی ہے۔ فجر کی نماز کے بعد جب سوتی ہے تو بعض اوقات ایسا ہوتا ہے جیسے اس کے اوپر کوئی بیٹھ گیا ہے اور اس کے بازو پکڑے ہوں، اس دوران اس کے گلے سے آواز بھی نہیں نکلتی، لیکن جب وہ آئیہ اکر سڑی کا ورد کرتی ہے تو وہ چیزیں اسے چھوڑ دیتی ہیں۔

ہمیں کسی نے بتایا کہ ہم نے ان جنات کا گھر جو کہ جامن کا درخت تھا کاٹ دیا اس وجہ سے وہ اب ہم سے بدلہ لے رہے ہیں اور صرف اسی وجہ سے میری بیٹی کے رشتے بھی نہیں آ رہے اگر کوئی آ بھی جاتا ہے تو کچھ عرصے بعد انکار ہو جاتا ہے۔ وہ جنات اب صرف میری بیٹی کو تنگ کرتے ہیں نہ جانے ہم نے جنات کا کیا لگا ڈالا ہے جو ہمارے ساتھ یہ سب ہو رہا ہے۔

(جہانگیر احمد ایبٹ آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کا دو سال سے قاری ہوں، میں نے پہلی بار عبقری رسالہ راولپنڈی سے لیا تھا اور آج الحمد للہ میری وجہ سے تقریباً 150 عبقری کے رسالے ہمارے علاقہ میں لوگ پڑھتے ہیں اور بہت سے نسخوں اور وظائف سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! ہمارے علاقے میں ایک کندہ بن عورت تھی وہ نہ دین کا اور نہ دنیا کا علم حاصل کر سکی، اتنی زیادہ نالائق تھی کہ والدین نے تنگ آ کر اس کو سکول چھڑوا دیا اور گھر کے کام کاج پر لگا دیا۔ کچھ عرصے بعد اس کو دورے پڑنے شروع ہو گئے اور ایک کمرے کے اندر رہی رہنے لگی۔

دو سال بعد انکشاف ہوا جو کہ اس نے خود ہی کیا کہ میں روحانی مخلوق ہوں، میں پری ہوں، اس عورت پر اللہ کے حکم سے آئی ہوں، اس پری کو اس عورت پر آئے بارہ تیرہ سال ہو گئے ہیں وہ کمرے کے اندر ہی رہتی ہے کبھی کسی غیر محرم کے سامنے نہیں آئی اب اس کو قرآن آتا ہے نماز بھی پڑھتی ہے ہر قسم کی کتاب کا مطالعہ بھی کرتی ہے، لوگوں کو دین کی اچھی باتیں بتاتی ہے اور بہت سی عورتیں اتوار اور جمعہ کے دن اس سے ملاقات کرتی ہے اور ان کے روحانی و جسمانی مسائل کا حل بتاتی ہے۔ بہت سے لوگ اس سے فیض یاب بھی ہوئے ہیں اور میری بیوی الحمد للہ عقائد کے لحاظ سے دینی علم میں کافی مہارت رکھتی ہے۔ اس لیے یہ اس کے پاس ایک دوبارہ مناظرہ کرنے گئی۔

اس پری نے میری بیوی کو کہا کہ آپ بہت دیندار ہیں لہذا آپ مجھے پسند ہیں اور جو ٹائم آپ میرے پاس گزارتی ہیں یہ بہت اچھا گزرتا ہے، میری بیوی کو اس نے بتایا کہ میں روحانی مخلوق ہوں، کوہ قاف سے آئی ہوں اور اللہ کے حکم سے آئی ہوں اور یہاں لوگوں کی خدمت کر رہی ہوں۔ وہ عورت کسی کو نسخہ یا کوئی عمل بتائے تو معاوضہ نہیں لیتی تھی اور اگر کوئی عورت اس کو زبردستی کچھ روپے دے دے تو وہ ہمارے محلے کی مسجد میں جس کے میرے ابو امام ہیں ان کو دے دیتی تھی تاکہ مسجد کے کام آسکے۔ کچھ عرصہ ہوا وہ روحانی مخلوق وہاں سے چلی گئی۔

ایک ٹونکہ پرانے دردوں کیلئے ہے جو کہ عبقری کے قارئین

یہ جادو سحر مکافات ہے یا نظر بد کا اثر

نسرین غیاث، بہاولنگر

پھر وقت اپنی رفتار سے چلتا رہا۔ کچھ عرصہ بعد میری اس سے ملاقات ہوئی تو وہ کچھ نروس سی دکھائی دی میں نے براہ راست سوال کیا تو وہ سہم سی گئی، آبدیدہ ہو گئی اور ہونٹ کپکپا کر رہ گئے، میرے ذہن کے پردے میں ایک فلم متحرک تھی

پھر وقت اپنی رفتار سے چلتا رہا۔ کچھ عرصہ بعد میری اس سے ملاقات ہوئی تو وہ کچھ نروس سی دکھائی دی میں نے براہ راست سوال کیا تو وہ سہم سی گئی، آبدیدہ ہو گئی اور ہونٹ کپکپا کر رہ گئے، میرے ذہن کے پردے میں ایک فلم متحرک تھی، ایک طلاق یافتہ نند نے زندگی میں زہر بھر دیا تھا اور خاوند کی ناعاقبت اندیشی سے معاملہ اور بھی بگڑتا گیا۔ الہی میاں کو اس جنگلی ماحول نے نیم پاگل کر دیا تھا۔ وہ ہنسی ہنسی باتیں کرنے لگی بڑی طرح احساس کمتری کا شکار ہو چکی تھی، تین چار سال میں وہ پرانی تپ دق کی مریض دکھائی پڑتی تھی۔

امید کی کرنیں زندگی کو حرارت بخشتی ہیں، والدین نے چھوٹے بیٹے کی شادی کا ارادہ کیا گھر میں کچھ مایوسی کی فضا قائم ہوئی، شب و روز تیار میں وقت گزرنے لگا اور وقت کی ہر ادائزائی ہے یہ کبھی رلاتا ہے اور کبھی روتے ہوؤں کو ہنساتا ہے لیکن زندگی تسلسل کا نام ہے۔ خوشی خوشی بیٹا اپنی پھوپھو پھوڑا دکھایا، گھر میں بہاری آگئی، گویا رونقیں لوٹ آئی ہوں، کوئی نہیں جانتا کہ خوشیاں اور شادمانیاں چند دن کو آتی ہیں۔ تحریر لوح تقدیر پر کنداں ہو گئی وہ تو اٹل ہو جاتی ہے۔ اللہ نے جلد ہی اولاد کی خوشخبری دے دی، ابھی ارمانوں کی دنیا بستی تھی کہ دولہا میاں جگر کے کینسر کا شکار ہو گئے کہتے ہیں غربت سب سے بڑھ کر ذلت ہے لیکن بیماری سے بڑھ کر کوئی کرب و عذاب نہیں۔ قدم قدم پر اندیشے منہ کھولے کھڑے تھے۔ باپ اپنی پریشانی کو چھپائے بیٹے کے علاج میں مصروف اور بیٹا اپنی مرض سے باخبر امید و یاس کی غمگینی کر رہا تھا۔ ہر اپنا غیر دست دعا ہوا لیکن ہونی کو ہونا ہی تھا۔ ماں بیٹے کی تڑپ سے سہم سکی اور اچانک پلک جھپکتے سب سے جدا ہو گئی۔ اس ناگہانی موت سے سنبھل نہ پائے تھے کہ بیٹا جس کے سہرے کے پھول ابھی تازہ تھے جس کی بیوی بھی کوئیل کی آبیاری میں مگن تھی وہ سب سے بے خبر گہری نیند سو چکا تھا۔ ماں بیٹے کی وفات میں 19 دن کا وقفہ تھا۔ ایک کبرام برپا تھا۔ جس گھر میں کبھی خوشیاں اور مسکراہٹیں تھیں اب خاموشی

چوہدری صاحب کا گھر ان نیک سیرت، صوم و صلوة کا پابند اور خوشحال تھا، بچے زیور تعلیم سے آراستہ تھے، شہر میں ان کا ایک نام تھا۔ انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ محلے بھر میں ان کا میل جول تھا۔ ہمارے گھر سے ان کے مراسم زیادہ تھے۔ ان کی نظروں میں ہمارے لیے الگ عزت و احترام تھا جب بھی ان کے گھر جانا ہوتا مجھے میکے کا احساس ہوتا۔ گھنٹہ لحوں میں بیت جاتے، بہت سی باتیں اگلی ملاقات پر کرنے کا عہد کیا جاتا تب جا کر واپسی کی اجازت ہوتی..... چوہدری صاحب کی مسز گنیشیا کی مریضہ تھیں، پھر بھی ان کا آنا جانا کم نہیں ہوتا، میرے میاں بھی شوگر کے بیشمار مسائل میں الجھے تھے انہیں چھوڑ کر جانا میرے لیے روز و رزم ممکن نہ تھا۔ اکثر و بیشتر فون پر دل ہلکا کر لیتے، ان کے لہجے کی چاشنی اور محبت کی گہرائی میں پہروں گزرنے کا احساس نہ ہوتا، گھر بھر کی باتیں اور خوش گپیاں تفکرات دنیا سے بہت دور لے جاتیں۔ میں انہیں خالد جی کہہ کر بلاتی تھی وہ اکثر کہتے کہ جب تم آتی ہو گھر میں پھل پھلایا سی بکھر جاتی ہیں، ہنسی مسکراتی آتی ہو، کوئی ملال، کوئی پریشانی یا تفکر تمہارے چہرے پر عیاں نہیں ہوتا۔ وقت کا دھارا یوں ہی بہتے مسکراتے گزر رہا تھا۔ ایک بیٹے کی شادی انہوں نے پہلے کر دی تھی، ایک بیٹی کم سن تھی اور ایک عالمہ کا کورس کر رہی تھی باقی بیٹے بھی اچھی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ بڑی بیٹی چھٹی، مہکتی اور گلاب کی طرح کھلی کھلی گھر بھر کی زینت تھی۔ گھر کا ماحول سنجیدہ سنجیدہ تھا بس یہی مہ جیں ہی منفرد تھی۔

ایک دن خبر ملی کہ جلد ہی مہ جیں کی شادی ہے، بہت شریف گھر انہ ہے، لڑکا سرکاری ملازم ہے، لڑکی بھی بہت خوبصورت تھی، اس کے خدو خال دلکش تھے، سونے پر سہاگہ اس کی میزئم آواز تھی، بولتی تو یوں محسوس ہوتا کہ جیسے کوئی بہت ہی سریلی آواز کانوں میں رس گھول رہی ہو، گھر میں خوشحالی تھی بڑی دھوم دھام سے رخصت ہو رہی تھی، جٹ فیملی تھی ان میں بیٹی کے ساتھ گائے یا بھینس بھی رخصت کی جاتی ہے، رخصتی کا منظر کسی شاہی عروسی کا دکھائی دیتا تھا۔

کاراج تھا۔ چوہدری صاحب غمگسار بیوی اور نوجوان بیٹے کے غم میں نڈھال صرف آٹھ ماہ کا قلیل عرصہ گزار پائے اور تمام دکھوں سے سے آزاد ہو گئے اور جس بیٹی کی شادی کا ذکر پہلے کیا تھا وہ محرومیوں اور صدموں سے سوکھ کر کائنات بن چکی تھی۔ ٹی بی اور نفسیاتی امراض نے دیمک کی طرح اس کے سڈول جسم کو چاٹ لیا تھا اور پھر وہی 19 دن باپ کے بعد بیٹی بھی جہاں فانی سے کوچ کر گئی۔ بعض اتفاقات ایسے ہوتے ہیں جیسے انہیں ترتیب دیا گیا ہو۔ شہر بھر سو گوار تھا، ہر آنکھ اشکبار تھی، سوال اٹھ رہا تھا یہ جادو ہے، سحر ہے یا نظر بد کا اثر ہے۔ یا اللہ کے نیک بندوں کی آزمائش؟ اس واقعہ کو چھ برس بیت چکے ہیں لیکن ایسے لحوں اور حادثوں کو صدموں نہیں بھلایا جاسکتا۔ نوجوان بیٹے کی نشانی ماں کی شفقت میں پروان چڑھ رہی ہے جس نے اپنی زندگی کے سارے سنے سارے ارمان بیٹے کے نام کر دیئے ہیں اور مہ جیں کے بچے باپ کے آگن میں جوانی کی دلہیز پر قدم رکھنے کو ہیں سانسوں کی آمد و رفت جب تک جاری رہے گی انسان زندہ رہے گا۔ مشیت ایزدی کے آگے ہر نفس عاجز و بے بس ہے۔ کیونکہ قدرت کے فیصلے اٹل ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مکھی کی وجہ سے جنت مل گئی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ایک آدمی صرف مکھی کی وجہ سے جنت میں چلا گیا اور دوسرا جہنم میں“ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ کیسے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو آدمی ایک قبیلے کے پاس سے گزرے۔ اس قبیلے کا ایک بت تھا جس پر چڑھاوا چڑھائے بغیر کوئی آدمی وہاں سے نہیں گزر سکتا تھا چنانچہ ان میں سے ایک شخص سے کہا گیا کہ اس بت پر چڑھاوا چڑھاؤ اس نے کہا میرے پاس ایسی کوئی چیز نہیں، قبیلے کے لوگوں نے کہا تمہیں چڑھاوا ضرور چڑھانا ہوگا۔ خواہ مکھی ہی پکڑ کر چڑھاؤ۔ مسافر نے مکھی پکڑی اور بت کی نذر کر دی۔ لوگوں نے اسے جانے دیا۔ چنانچہ وہ اس چڑھاوے کی وجہ سے جہنم میں چلا گیا۔ قبیلے کے لوگوں نے دوسرے آدمی سے کہا تم بھی کوئی چیز نذر کرو اس نے جواب دیا میں اللہ رب العزت کے نام کے سوا کسی دوسرے کے نام کا چڑھاوا نہیں چڑھاؤں گا لوگوں نے اسے قتل کر دیا اور وہ شخص جنت میں چلا گیا۔ (ہشیر احمد شاہ)



← قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اکتوبر کے سوالات

ستمبر کے جوابات

1- محترم قارئین السلام علیکم! گزارش یہ ہے کہ میرے ساتھ ایک مسئلہ ہے جو مجھے تقریباً پانچ چھ سال سے بہت پریشان کر رہا ہے اگر آپ کے پاس میرے اس مسئلے کا حل ہے تو پلیز مجھے ضرور بتائیں، اللہ آپ کو اس کی اجر دے انشاء اللہ۔ میری عمر 28 سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ سردی ہو یا گرمی میری بغلوں میں گلیاں نما دانے نکلتے ہیں جو آہستہ آہستہ بڑے ہو جاتے ہیں اور پھر بہت تکلیف دیتے ہیں اور اکثر پیپ کے بعد خون نکلتا شروع ہو جاتا ہے جس سے کپڑے بھی خراب ہو جاتے ہیں اور یہ کچھ دن بعد خود ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ دو سال قبل ڈاکٹر نے نہار منہ میڈیسن دی تھی جس سے کچھ دن سکون رہا اور پھر بعد میں دوبارہ وہی حال ہے۔ براہ مہربانی مجھے اس تکلیف سے نجات کیلئے کوئی نسخہ ٹونکہ یا وظیفہ عنایت فرمائیں۔ (ن۔ ا۔)

2- محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 22 سال ہے میں ایک الجھن کا شکار ہوں، پلیز اس مسئلے کا حل بتائیں، سردیوں میں میرے ہاتھ بہت خراب ہو جاتے ہیں ہاتھوں میں سخت پن بہت ہے۔ ہاتھوں کے اوپر سردیوں میں جھریاں بن جاتی ہیں، چہرہ اور پاؤں کی جلد ٹھیک ہے ہاتھوں کی جلد بھی ٹھیک ہے، صرف سخت پن ہے کیا اس مسئلے کا کوئی حل ہے پلیز ہاتھوں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں اس کا سخت پن کیسے ختم ہوگا میں تو کسی سے سلام لیتے ہوئے بھی احساس کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ (س، مرید والا)

3- میری عمر 9 سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے ہیں جو کہ اچھے نہیں لگتے۔ براہ مہربانی فرما کر کچھ دوائی تجویز کر دیں جس کی وجہ سے میرا مسئلہ حل ہو جائے۔ (ساء، اشرف راولپنڈی)

4- محترم قارئین السلام علیکم! میں نے بی اے کا امتحان دیا تو میری انگلش میں سبلی آگئی، دو دفعہ چانس میں بھی آگئی، میں اب دوبارہ پیپر دینا ہے، خصوصی دعا کریں اور مجھے اس امتحان سے نکلنے کا طریقہ بھی بتائیے، میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں۔ (رافعہ، گوجرانوالہ)

1- میرا خیال ہے کہ آپ خوشگئی ہے رات کو سونے سے پہلے سرسوں کا خالص تیل اپنے دونوں کانوں میں ڈالیں اور ناف میں بھی لگائیں۔ چند دن پابندی سے یہ ٹونکہ آزمائیں امید ہے بہت نفع ہوگا۔ (امروہ، کراچی)

ii- اس کا ایک آسان حل آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، رات کو سونے سے پندرہ منٹ پہلے اپنے بستر پر بیٹھ کر اپنے دونوں کانوں میں انگلیاں دیں اور اس کے بعد عبقری میں دیا گیا نورانی مراقبہ کریں کم از کم پندرہ منٹ ایسا کریں شروع میں تو نہیں بنے گی لیکن اس کے بعد مراقبے کی ایسی لذت ملے گی کہ آپ حیران ہوں گے۔ انشاء اللہ آپ کی بیماری بھی اور مختلف آوازیں بھی ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں گی۔ (محمد مقصود راولپنڈی)

2- جادو جنات اور بد اثرات کیلئے عبقری میں دیا گیا عمل انتہائی مؤثر اور آزمودہ ہے، بہت سے لوگوں نے آزمایا اور نہایت نفع مند پایا۔ وہ عمل یا قہقار کا ہے۔ یا قہقار صبح و شام گیارہ سو مرتبہ اول و آخر گیارہ بار درود شریف کیساتھ پڑھیں۔ (ماریہ لاہور)

3- آپ ایک وقت مقرر کر کے صبح و شام آٹھ سو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پوری توجہ اور اپنے مسئلے کا تصور کر کے پڑھیں۔ یا تو وہی نوکری بحال ہو جائے گی یا پھر اس سے بہتر کوئی ذریعہ بن جائے گا۔ (محمد جاوید ملتان)

ii- آپ ہر ایک گھنٹے بعد چلتے پھرتے آٹھ منٹ بٹھتے سورہ مائدہ کی آیت نمبر 114 گیارہ مرتبہ پڑھ کر اول و آخر سات مرتبہ درود شریف۔ آسمان کی طرف پھونک دیا کریں اور دل ہی دل میں رزق روحانی اور رزق جسمانی برکت والا اور عافیت والا طلب کیا کریں۔ اس عمل کو توجہ اور مستقل مزاجی سے کریں انشاء اللہ رزق کی بارش ہو جائیگی۔ (ش، فیصل آباد)

4- جب بھی آپ کو شدید بھوک ستائے آپ آدھا کپ دودھ پتی کا بنا کر پی لیا کریں آپ کی بھوک فوراً ختم ہو جائے گی۔ یہ میرے بھتیجے کا آزمودہ ہے، میرے بھتیجے کا وزن 90 کلو تھا اس نے یہی نسخہ آزمایا اس سے اس کی ساری فالٹو چر پی ختم ہو گئی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا کہ میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک کیا ہے کیونکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کا کثرت سے ذکر فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں نے ان کو کبھی بھی نہیں دیکھا تھا۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: میں نے خواب میں دو مرتبہ تمہیں دیکھا، میں نے دیکھا کہ تم ربشی کپڑوں میں لپیٹی ہوئی ہو اور مجھے کہا گیا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہے سو پردہ ہٹا کر دیکھیے، جب میں نے دیکھا تو تم تھی۔ تو میں نے کہا کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ ایسا کر کے ہی رہے گا۔ (یہ حدیث متفق علیہ ہے)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو انہوں نے ان کا نام حمزہ رکھا اور جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) مجھے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلا کر فرمایا: مجھے ان کے یہ نام تبدیل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے نام حسن و حسین رکھے۔ (امام احمد بن حنبل، ابویعلیٰ حاکم)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور حسین رضوان اللہ علیہما اجمعین کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جس نے مجھ سے اور ان سے محبت کی اور ان کے والد سے اور ان کی والدہ سے محبت کی۔ وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے ہی ٹھکانہ پر ہوگا۔ (ترمذی، احمد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن اور حسین رضوان اللہ علیہما اجمعین سے محبت کی اس نے درحقیقت مجھ ہی سے محبت کی اور جس نے حسن اور حسین سے بغض رکھا اس نے مجھ ہی سے بغض رکھا۔ (ماہ، نسائی، احمد)

دلی مرادپوری

چھلاسا بن جاتا ہے۔ جب وہ بھاگتا ہے تو دیکھتی ہوں کہ وہ جھوٹا سا سانپ ہے۔ ایسے خواب اکثر نظر آتے رہتے ہیں کبھی گھر میں سانپ ہے، کبھی میرے پیچھے کتے پڑے ہیں اور کبھی شیر میرے پیچھے بھاگ رہا ہے۔ (ص، فیصل آباد)

تعمیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے حاسد دشمن جو کہ خاندان میں سے ہی ہیں، آپ کو اور آپ کی بیٹیوں کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ آپ اور آپ کی بچیاں ہر نماز کے بعد سات بار یا حَافِظُ، یا حَافِظُ، یا تَاصِیْطُ، یا تَاصِیْبُ، یا وَکِیْلُ، یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ، یا اَللّٰہُ۔ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

گھریلو پریشانی

خواب: میں نے دیکھا کہ میرا ایک کزن جو میرے چچا کی بیٹی کو پسند کرتا ہے، اس کا گھر ہمارے گھر سے بہت فاصلے پر ہے اور وہ بہت ہی کم ہمارے گھر آتا ہے۔ میرے چچا

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

تعبیر: آپ کے خوابوں کے مطابق آپ سے دین کی خدمت کا کام لیا جائے گا، دشمن ناکام ہوں گے تاہم روحانی طاقت اور ترقی کی منزلوں میں حاصل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے کسی قبیح سنت و شریعت اللہ والے سے اسلامی تعلق قائم کر لیں تو بہتر ہوگا۔

اولاد نرینہ پانے کا کامیاب راز

یہ وظیفہ میں نے خود آزمایا اور اللہ کے فضل سے ماشاء اللہ میرے دو بیٹے ہیں یہ وظیفہ مجھے میری والدہ نے دیا انہوں نے خود بھی اسے آزمایا اور 100 فیصد رزلٹ ملے۔ جب حمل کا تیسرا مہینہ شروع ہوا اور میں دن گزر جائیں تو یہ وظیفہ شروع کریں اور چوتھا مہینہ پورا پڑھنا ہے۔ مطلب پورے چالیس دن پڑھنا ہے۔ سورہ سبین 7 دفعہ پڑھنی ہے اول و آخر 11 بار دو در شریف پڑھنا ہے۔ ایک گلاس پانی پاس رکھ لیں پڑھائی کے درمیان بات بالکل نہیں کرنی دن یارات کسی وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ پڑھائی کر کے گلاس پانی پر پھونک ماریں اور وہ پانی پی لیں۔ تیسرے مہینے کے آخری دس دن اور چوتھے مہینے کے تیس دن اس طرح پورے چالیس دن مکمل وظیفہ کرنا ہے۔ انشاء اللہ سو فیصد یقینی رزلٹ ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ حمل شائہ نیک اور صالح بیٹا عطا کرتے ہیں۔ یہ وظیفہ میں نے اور میری والدہ نے آج تک جس کسی کو بھی بتایا اللہ تعالیٰ نے اسے چاند سا بیٹا عطا کیا ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعا میں دس۔ (عائشہ حامد اسلام آباد)

خواب: دیکھا کہ میں نے کسی تقریب میں پہلے رنگ کی کڑھائی والا جوڑا پہنا ہے لیکن اس کا دوپٹہ نہیں ملتا اور میں کسی اور کا سفید دوپٹہ پہن لیتی ہوں۔ پھر نماز فجر پڑھ کر سوئی تو دیکھا کہ میں اپنی چھچھو کے پرانے والے گھر میں ہوں وہاں اور بھی لوگ ہیں۔ اچانک بارش شروع ہو جاتی ہے جس کے بعد بڑی بڑی بوندیں میرے سر پہنچی گرتی ہیں۔ بارش رکنے کے بعد میں باہر جاتی ہوں بارش کا پانی کھڑا ہوتا ہے میں اس میں پاؤں ڈالتی ہوں تو وہ ان پر کیچڑ لگ جاتا ہے۔ میں آسمان کو دیکھتی ہوں تو وہاں بادل اور ستارے ایک ساتھ نظر آتے ہیں۔ میں کہتی ہوں اچھا تو ان سے بارش برسی تھی۔ میں بارش میں نہ نہانے کا باوجود مکمل طور پر بھیج جاتی ہوں۔ پڑوس کے دوسرے گھر میں جاتی ہوں تو وہاں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (بنت قاسم پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی اور شوہر کی طرف سے خوشیاں نصیب ہونے کا بھی اشارہ ہے تاہم خوشحالی کا وقت آنے پر اللہ سے اپنے تعلق کو کم نہ ہونے دیں۔ نمازوں کا اہتمام کیجئے اور نیک اعمال کرتی رہا کریں۔

ہوا میں اڑ رہی ہوں

خواب: میں نے دیکھا کہ میں ہوا میں اُڑ رہی ہوں۔ تقریباً پچپن سے یہ خواب دیکھتی آرہی ہوں کہ ہم پہلے جس گھر میں تھے اس میں ایک درخت ہے اور میں اس کے پیچھے کھڑی ہوں۔ ہمارے گھر کوئی آتا ہے۔ میں ان سب کو دیکھتی ہوں۔ مگر مجھے کوئی نہیں دیکھتا اور میں ہوا میں اُڑتی جا رہی ہوں۔

(ن۔م۔ حیدر آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ اکثر سوچتے رہنے کی عادی ہیں اور عملی طور پر آپ کے منصوبے ناکام رہتے ہیں۔ آپ پنج وقتہ نماز کا اہتمام کریں اور ہر نماز کے بعد 21 بار یا ایدُ ع پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

حاسد اور دشمن

خواب: میرے شوہر نے دیکھا کہ میری بڑی بیٹی کو اس کی تائی بالوں سے کپڑ کر کھینچتی ہوئی لے جا رہی ہیں۔ دوسری طرف سے میں غصے سے بھری آجاتی ہوں، تو وہ چھوڑ کر بھاگ جاتی ہیں۔ دوسرا خواب میں نے اپنی چھوٹی بیٹی کے بارے میں دیکھا ایک تین چار انچ لمبا کیڑا ہے میں اسے بے ضرر سمجھتی ہوں لیکن وہ میری بیٹی کے ہاتھ میں کاٹ لیتا ہے اور وہاں

کی بیٹی کے گھر میں دونوں ایک دوسرے سے ہنس کر بات کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ میری چچا کی بیٹی مجھ کو دیکھ سکتی ہے لیکن مجھ کو نظر انداز کر رہی ہے۔ میں اپنے کزن کو دیوار کے ایک کونے سے ہاتھ ہلا کر اشارہ کرتا ہوں وہ مجھ کو دیکھ لیتا ہے۔ میرے پاس ایک پرانی بندوق ہوتی ہے۔ پھر دیکھ رہا ہوں کہ میرا بیٹا بیٹھا ہے اور میرے چچا کی بیٹی اس کے سامنے لیٹی ہوئی ہے پھر میرا دوسرا چچا آ جاتا ہے۔ وہ میرے کزن کے ساتھ مذاق کرتا ہے لیکن میرا کزن اس کو دیکھتا رہتا ہے اور پھر میری چچا کی بیٹی شرم سے اٹھ جاتی ہے اور میں بندوق سے فائر کرتا ہوں جس کی آواز ہلکی ہوتی ہے۔

(محمد شفیع پشاور)

تعمیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو کسی گھریلو پریشانی کا سامنا ہے جو کہ انشاء اللہ دور ہونے کا اشارہ ہے تاہم آپ ہر نماز کے بعد یا اجتماع 21 بار پڑھ کر اپنے اور اپنے تمام افراد خاندان کیلئے دعا کر لیا کریں۔

محمد رفیق منگوا وال

عبقری نے ٹھوکروں سے بچا لیا

عبقری پڑھنے والے کی دنیا ہی بدل جاتی ہے بڑی خوشی ہے کہ اس دنیا میں اب بھی کوئی دیکھی دنیا کا احساس کرنے والے ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! 91 ماہ پہلے کی بات ہے بندہ گنگہ گارا اخبار لینے لگا تو سامنے عبقری پر نظر پڑی نام پہلی بار پڑھا درود پاک کی برکت سے پریشانیوں کا حل، بیماری کے علاج کے بارے میں پڑھا تو میں عبقری خرید کر گھر لے آیا پڑھتا گیا بہت ہی کشش والی، مقناطیسی مواد والی باتیں دل میں اترتی گئیں۔ بندہ ماہنامہ عبقری بڑی پابندی سے ہر ماہ خریدتا ہے۔ دوستوں جاننے والوں کو بتاتا ہوں۔ عبقری نے مجھے بہت ہی متاثر کیا، بہت ہی اچھے وظائف کی دنیا، ہر قسم کی پریشانیوں کے بارے میں جو کچھ آج کل دنیا میں ہو رہا ہے عبقری نے اس کے حل کا سارا انچوڑ کیا ہے۔ عبقری پڑھنے والے کی دنیا ہی بدل جاتی ہے بڑی خوشی ہے کہ اس دنیا میں اب بھی کوئی دیکھی دنیا کو سمجھنے والے ہیں اس مشین دور میں کسی کے پاس تو ناٹم ہے کہ وہ دیکھی انسانیت کیلئے کچھ کرے۔ محترم حکیم صاحب! عبقری سے اتنا پیار ہو گیا ہے کہ ایسے لگتا ہے کہ جیسے ہم عبقری کو سالوں سے جانتے ہیں جو وظائف عبقری میں موجود ہوتے ہیں یہ گنگہ رلوگوں کو بتاتا ہے اور خود بھی کرتا ہے الحمد للہ بہت فائدہ حاصل ہو رہے ہیں۔ میرا ایک کلاس فیلو عظمت ویلڈنگ کا کام کرتا، روزانہ سائیکل پر عشاء کے وقت نماز پڑھنے آتا اور میرے پاس بیٹھ کر دنیاوی باتیں کرتا، پھر اچانک ایک ماہ وہ میرے پاس نہ آیا، پیغام بھیجنا خیریت ہے بولا ایک ماہ سے پریشان ہوں، فارم کیلئے درود کی ٹھوکریں کھا رہا ہوں دس سال پہلے بیوی فوت ہو گئی، تین بچے ہیں اب دوسری بیوی سے بھی دو بچے ہیں، پہلی کا شناختی کارڈ نہیں، ساس بھی فوت ہو گئی، میرا والد فوت ہو گیا، کوئی شناختی کارڈ نہیں اور یہ کام ثبوت کی بنیاد پر ہوتا ہے بتاؤ اب میں کیا کروں کوئی امید نظر نہیں آتی، میں نے عبقری میں چھپا ہوا وظیفہ لاخول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم 41 مرتبہ اول و آخر درود پاک تین بار پڑھنے کیلئے کہا۔ ابھی 7 دن ہوئے کسی جاننے والے کا فون آیا اس کو کہا جلدی منگوا وال سے گجرات آؤ۔ ایک فلاں آدمی سے ملنا ہے۔ پیسوں کے بغیر صرف آدھ گھنٹے میں کام ہو گیا۔ شام کو خوشی خوشی بھاگا آیا میرا کام ہو گیا میں نے کہا اب گیارہ روپے خیرات کرو اور نوافل ادا کرو۔ عبقری والوں کیلئے دعا کرنا۔

بھائی نے مرتے مرتے اللہ سے ملا دیا

تھوڑی ہی دیر میں میرے موبائل پر ہسپتال سے کال آئی کہ ایک لڑکے کو زخمی حالت میں ہسپتال لایا گیا ہے اس کے موبائل میں آپ کا نمبر ملا ہے۔ میں نے ان کو کہا کہ آپ کو غلط فہمی ہو گئی ہے وہ میرا بھائی نہیں ہو سکتا میں نے یہ کہہ کر کال کاٹ دی۔

اپنے بھائی سے بہت پیار تھا۔ بس اس کی محبت نے مجھے توڑ دیا، میں اندر ہی اندر گھٹنے لگا پھر میں مسجد گیا اللہ پاک سے عرض کی یا اللہ میں اپنے بھائی سے بہت محبت کرتا ہوں، آپ اس کی جان بچا دو..... اور زارو قطار رونا شروع ہو گیا۔ صلوٰۃ الحاجات پڑھی پھر وہیں بیٹھا اللہ کا ذکر یا سئلہ پڑھتا رہا۔ اللہ سے رورو کر دعائیں کرتا رہا، ساری رات نوافل ادا کرتا رہا، اپنے گناہوں کی توبہ کرتا رہا، میرا بھائی تو دنیا میں نہ رہ سکا لیکن اس وقت کی کیفیت نے مجھے میرے اللہ سے ملا دیا۔ لیکن اس طرح کرتے کرتے میری عادت بن گئی اور اللہ کا ذکر ہر وقت میری زبان پر جاری ہو گیا۔ اب میں الحمد للہ میں اللہ تعالیٰ کے تمام احکام کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقوں سے پورا کرتا ہوں۔

بخیل کو تباہ کرنے والی سات چیزیں

ایک بہت ہی باکمال ولی اللہ کا قول مختلف کتابوں میں نقل کیا گیا ہے انہوں نے فرمایا کہ سات باتیں بخیل کی دولت کو تباہ کر دیتی ہیں:-

- 1- خود موت کا شکار ہو جائے گا اس کے وارث ناعاقبت اندیش ہو کر یہ دولت خدا کی نافرمانیوں اور فضول کاموں میں خرچ کر دیں گے۔
- 2- یا کسی ظالم کو اللہ تعالیٰ اس پر مسلط کر دیگا جو کہ اس کا مال لوٹے گا اور اس کو بھی ذلیل و خوار کرے گا۔
- 3- نفسیاتی خواہشات میں پڑ کر سب دولت خرچ کر دیگا۔
- 4- محلات و بنگلے بنانے اور بے آب و گیاہ زمین (بیابان) کی آباد کاری میں سرمایہ لگا کر ضائع کرے گا۔
- 5- کسی اچانک ناگہانی آفت طوفان، آگ وغیرہ کا شکار ہو کر اس کا سب مال برباد ہو جائے گا۔
- 6- کسی خطرناک لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو کر علاج میں سب دولت خرچ ہو جائے گی۔
- 7- دولت زمین میں گاڑ/دفن کر دیگا۔ کچھ دن بعد اس جگہ کو بھول جائیگا اور کنگال ہو کر مرے گا۔ (ڈاکٹر محمد بخش ٹالپور)

قارئین عبقری رسالے سے میرا تعارف زیادہ پرانا نہیں ہے مگر واقعی اس رسالے میں جادو ہے کہ جو بھی اس کو ایک بار پڑھے وہ اسی کا ہو کر رہ جاتا ہے اور وہ جادو یہ ہے کہ اس مختصر مگر پراثر رسالے کے ذریعے مخلوق خدا کو فیض پہنچایا جا رہا ہے اور ان کے دکھ پریشانیوں اور نہ صل ہونے والے سنگین مسائل کا حل ان کے گھروں میں پہنچا کر ان کے زخموں پر مرہم لگایا جا رہا ہے۔ بس یہی وہ جادو ہے جو سرچڑھ کر بول رہا ہے اور عبقری رسالے کی مانگ میں ہر آنے والے دن میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔

قارئین! میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ پیش آیا جس نے میری زندگی کی راہیں بدل دیں، مجھے گمراہی کے اندھیرے سے نکال کر روشن وادی میں لا کھڑا کیا۔ واقعہ یوں ہے کہ میں اپنی جوانی کو ”پر جوش“ طریقے سے گزار رہا تھا میرے پاس پیسوں کا کوئی مسئلہ نہیں تھا، جو چاہتا تھا کھاتا تھا۔ میرے اندر ولولہ انگیز جوانی تھی بے وجہ ہر کسی سے الجھنا اور بات بات پر جھگڑنا میری عادت بن گئی تھی۔ نماز، روزہ دین کیا ہے؟ یہ تو مجھے پتہ ہی نہیں تھا۔ زندگی اسی ڈگر پر گزر رہی تھی کہ اچانک میرے چھوٹے بھائی کا ایک بیڈٹ ہو گیا۔ وہ میری موٹر سائیکل لے کر دکان سے گھر جانے کیلئے نکلا تو تھوڑی ہی دیر میں میرے موبائل پر ہسپتال سے کال آئی کہ ایک لڑکے کو زخمی حالت میں ہسپتال لایا گیا ہے اس کے موبائل میں آپ کا نمبر ملا ہے۔ میں نے ان کو کہا کہ آپ کو غلط فہمی ہو گئی ہے وہ میرا بھائی نہیں ہو سکتا میں نے یہ کہہ کر کال کاٹ دی۔ میں کچھ دیر بعد دکان سے نکلا تو سامنے روڈ پر اپنی موٹر سائیکل پڑی دیکھی تو فوراً میرا ذہن فون کال پر گیا۔ میں فوراً گھر پہنچا تو والدہ نے رورو کر اپنے آپ کو ہلکان کر رکھا تھا میں نے ان کو تسلی دی اور اسی وقت دوست کو ساتھ لیکر ہسپتال پہنچا، بھائی بہت زیادہ زخمی ہوا تھا وہاں کے ڈاکٹروں نے کہا کہ آپ اس کو یہاں سے کسی اور ہسپتال لے جائیں خیر ہم بھائی کو شہر بڑے ہسپتال لے گئے، وہاں اس کا باقاعدہ ٹریٹمنٹ شروع ہوا اور اس کو آئی سی یو میں رکھا گیا۔ مجھے

کر سويے۔ دو ہفتے بعد فرق پڑے گا۔ شرط یہی ہے کہ میری اور نیم کے پتے روزانہ توڑنے ہیں۔ اگر جلنے کے بعد سفید داغ پڑ جائے تو فوراً کھٹا پانی میں پکا کر گاڑھا گاڑھالپ کرنے سے سفیدی کم ہو جاتی ہے۔ معمولی ساداغ رہ جائے تو گھیکوار کا گودا صبح شام لگائے صاف ہو جائے گا۔

درد کا کوئی گھر یلو ٹوکنہ

میری ٹانگوں میں اکثر درد رہتا ہے، میں کالج جاتی ہوں۔ واپس آ کر لیٹنا پڑتا ہے ڈاکٹر کو دکھا کر دوا بھی لی مگر فرق نہیں پڑا۔ آپ کوئی گھر یلو دوا بتائیے۔ (شہناز لاہور)

مشورہ: آپ زیادہ دیر تک کھڑی رہتی ہوں گی اس وجہ سے درد رہتا ہے۔ عام طور پر جسمانی کمزوری کی وجہ سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پھلوں میں بڑے خواص رکھے ہیں۔ کیلے میں فولاد، کیلشیم اور پوٹاشیم، گندھک اور وٹامن اے جیسے قیمتی معدن انسانی صحت برقرار رکھتے ہیں ان سے جسم میں سستی نہیں آتی اور خون کی کمی بھی دور ہوتی ہے نیز قوت بڑھتی ہے اور وزن میں اضافہ ہوتا ہے۔ آپ بھی کیلے سے فائدہ اٹھائیے۔ بطور دوا روزانہ تین چار کیلے پابندی سے کھائیے، آپ کی ٹانگوں کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔ بے شمار خواتین نے کیلے کھا کر ٹانگوں کے درد سے نجات حاصل کی ہے۔ اسی طرح خون کی کمی کی شکایت کو جوان بچیاں بھی روزانہ دو کیلے کھا کر فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ اس سے رطوبتوں کے اخراج میں بھی کمی ہوتی ہے۔ آج کل بچپوں کے چہرے پر رونق نہیں ہوتی، اس کی وجہ رطوبتوں کا حد درجہ اخراج ہے۔ وہ بچیاں روزانہ تین کیلے کھائیں اور کچے کیلے منگوا کر رکھیں۔ روزانہ ایک کچا کیلا پھیل کر باریک گول ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر تھوڑے سے تیل میں اس کی چپس تل کر کھالیں۔ انشاء اللہ چہرے کی رونق بڑھ جائے گی۔ اسے کوئی نقصان بھی نہیں، بچیاں مزے سے کھا لیتی ہیں۔ ہلکا سا نمک بھی چھڑک لیں۔

جسمانی درد کیلئے ہزار بار کا آزمایا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنا تقریباً ہزار بار کیا ہوا عمل لکھ رہی ہوں، قارئین! آپ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور میرے حق میں دعا کریں۔ میرے جسم میں جب بھی کہیں درد ہوتا ہے تو میں سات مرتبہ سورۃ ناس اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھتی ہوں الحمد للہ درد ختم ہو جاتا ہے جس کو بھی بتایا بہت فائدہ ہوا۔ (نفسیہ فضل)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

بدقسمت

میں 8 جماعت پاس ہوں، پھر تعلیم چھوڑ کر گھر یلو کام کاج میں لگ گئی اور گھر یلو حالات کی وجہ سے سلائی کڑھائی شروع کر دی، میری عمر بیس سال ہے، گاؤں میں ایک باباجی نے میرے باپ سے کہا تھا تمہاری یہ بیٹی بدقسمت رہے گی، پھر ایسا ہی ہوا۔ اب میں تمام دن الٹی سیدی جا تیں سوچتی رہتی ہوں، کیا واقعی میری قسمت کبھی ساتھ نہیں دے گی؟ (ث۔ا)

مشورہ: انسان اشرف المخلوقات ہے، محنت اور ہمت سے ناممکن کام بھی ممکن ہو جاتے ہیں۔ آپ ابھی بہت تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ خالدہ نہت میری جاننے والی ہیں ایک دفعہ انہوں نے ایک لڑکے عبدالجید کو ہوٹل میں کام کرتے دیکھا۔ وہ سندھ سے بھاگ کر آیا تھا اور ہوٹل میں تھوڑا بہت کام کر کے روٹی کھا لیتا۔ انہوں نے ہوٹل والے سے بات کی اور اسے اپنے گھر لے آئیں۔ وہ انگریزی بول چال پڑھاتی تھیں۔ اس لڑکے پر انہوں نے بہت محنت کی اور دس ماہ بعد اسے پرائیویٹ امتحان دلایا۔ پھر وہ خود تو لندن چلی گئیں مگر اس بچے کے دل میں علم کی شمع روشن کر گئیں۔ اس نے بی اے کیا اور بی ایڈ کر کے اپنے ہی علاقے کے سکول میں ملازمت کر لی۔ کچھ ہی عرصے بعد وہ ایک اچھا استاد بن کر سامنے آیا۔ محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ آپ بھی پڑھنا شروع کیجئے۔ سلائی کڑھائی بھی کیجئے محنت کرنا کوئی گناہ نہیں۔ باباجی نے غلط کہا۔ ایسی باتوں پر یقین نہ رکھیے بلکہ اللہ تعالیٰ پر مکمل اعتماد رکھنا چاہیے۔ وقت ضائع نہ کریں۔

جلنے کا داغ

میرے ہاتھ پر جلنے کا سیاہ داغ تھا، بعد میں سفید ہو گیا۔ بہت علاج کیے مگر کسی طرح کم نہیں ہوا۔ اسے دور کرنے کا گھر یلو ٹوکنہ بتائیے، مہربانی ہوگی۔ (ارم شاہد)

مشورہ: بی بی! آپ میری اور نیم کی تازہ چھوٹی پیتاں توڑیے، دو تولہ کے قریب ہوں۔ پھر انہیں باریک پیس کر تھوڑے سے دہی میں ملائیے۔ آدھ گھنٹہ بعد تیار شدہ آمیزہ داغ پر اچھی طرح لگائیے۔ دن میں دو بار اور رات کو اچھی طرح لگا

کبھی کھاتی نہیں جاتی

میں بہت کمزور ہوں، حکیم صاحب نے دوا کے ساتھ بکرے کی کبجی کھانے کی ہدایت کی ہے، لیکن اس میں بدبو ہوتی ہے اور مجھ سے کھاتی نہیں جاتی۔ اس کے کیا فوائد ہیں؟ (میونہ خالد)

مشورہ: بی بی! کبجی تو طاقت ور غذا ہے۔ قدیم حکیم دوا کے ساتھ ساتھ اسے بھی بطور غذا تجویز کرتے تھے۔ اسے کھانے سے جسم میں خون بنتا ہے۔ طاقت آتی ہے اور کمزوری دور ہو کر صحت نصیب ہوتی ہے۔ کبجی کے کباب اور نکلے جو ان شوق سے کھاتے ہیں۔ کبجی خریدتے وقت دیکھنا چاہیے کہ تازہ ہے یا نہیں۔ سیاہ رنگ کی نرم اور پلپلی نہ ہو۔ اس پر دھبے بھی نہیں ہونے چاہئیں۔ کبجی پر باریک جھلی ہوتی ہے وہ دور کر کے تازہ پانی میں دھویئے۔ یہ مختلف طریقوں سے بھونی جاتی ہے۔ کچھ خواتین مصالحہ کے ساتھ مٹاڑ ڈال کر بھونتی ہیں۔ کچھ کبجی میں تھوڑا سا دہی ملا کر پکاتی ہیں۔ اسے ہلکی درمیانی آگ پر پکائیے۔ آخر میں قصور کی خشک میتھی ضرور ڈال لیں۔ یوں کبجی کا ذائقہ بہتر ہوتا ہے اور جلد ہضم بھی ہو جاتی ہے۔ تازہ میتھی بھی ڈال سکتے ہیں۔ کبجی کو سلاڈ چٹنی کے ساتھ کھائیے۔ سلاڈ میں کچنی سبزیاں ہونی چاہئیں تاکہ کبجی کھانے سے قبض نہ ہو۔ سبز پودینہ، انار دانہ، ہرا دھنیا، سفید زیرہ، نمک، ہری مرچ کی چٹنی پیس کر رکھیے اور کبجی کے ٹکوں کے ساتھ کھائیے۔ کبجی کے چھوٹے ٹکڑے، لہسن، ادک، نمک، مرچ، زیرہ ڈال کر تیل میں بھون لیجئے۔ سیخ پر لگا کر سینک بھی سکتے ہیں۔ کبجی زیادہ دیر تک پکے تو سخت ہو جاتی ہے۔ آپ میتھی ڈال کر کبجی پکوائیے، خوشبو آئے گی۔ خواتین کبجی کے ساتھ پھیپھڑے اور دل گردے بھی پکاتی ہیں۔ اس میں بھی میتھی ڈالنی ہے۔ جو خواتین بچوں کو دودھ پلاتی ہیں، انہیں چاہیے کہ پھیپھڑے کے چار پانچ ٹکڑے کڑائی میں ذرا سا تیل ڈال کر آگ پر رکھ دیں، پکنے کے بعد حسب ذائقہ نمک کالی مرچ چھڑک کر کھائیں تو دودھ میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ اس میں پانی نہ ڈال لیں اپنے ہی پانی میں پھیپھڑے گل جائیں گے۔

ساری مخلوق کے برابر عمل

میاں محمد وارث راولپنڈی

آپ ﷺ نے فرمایا یہ جب بھی صبح اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ ایسا درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس تھا کہ اچانک ایک شخص حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور سلام کیا۔ رسول کریم ﷺ نے ان کے سلام کا جواب دیا اور آپ ﷺ کا چہرہ انور (خوشی سے) دمک اٹھا اور آپ ﷺ نے اُن کو اپنے برابر بٹھایا پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ) اپنا کام پورا کر چکے تو جانے کیلئے اٹھے اور جب کچھ دور چلے گئے تو نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابوبکر! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام روئے زمین کے رہنے والوں کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے ہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ اتنا ثواب اس کو روزانہ کیونکر ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ جب بھی صبح اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ ایسا درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) وہ کیا درود ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّیْ عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا یَنْبَغُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ (ابن ماجہ دارقطنی)

روحانی پچکی سے موٹا پختہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دن بدن موٹی ہوتی جا رہی تھی خاص کر میرا پیٹ اور کولہ بے باہر کو نکل رہے تھے جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی میں نے ڈانٹنگ بھی کی، گھر میں مختلف ورزشیں بھی کیں لیکن تین ماہ سخت محنت کے بعد بھی نتیجہ کچھ نہ نکلا۔ ایک دن میرے بھائی نے مجھے دفتر عبقری سے صرف بیس روپے کی روحانی پچکی کی ڈبی لاکر دی اور اس کے بے شمار فوائد بتائے۔ میں نے اعتماد کے ساتھ استعمال کرنا شروع کر دی، ابھی تین ماہ ہی ہوئے ہیں کہ میرا وزن پورے 5 کلو کم ہو گیا ہے اور ابھی استعمال جاری ہے۔ روحانی پچکی نے تو مجھے حیران ہی کر دیا ہے۔ (تفصیل شرط ہے۔) (ش۔ر۔ لاہور)

سستی مولیٰ سے مہنگے امراض کا علاج

شائستہ جلاوڈ لاہور

یرقان کے مریضوں کیلئے تو یہ بے حد فائدہ مند سبزی ہے اس کے ساتھ ٹوکھانے سے یہ جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ جگر اور تلی کے امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔ پیشاب کا جل کر آنا یا رک رک کر آنا، مولیٰ کھانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے مولیٰ کو زیادہ تر کچا کھایا جاتا ہے مگر کچا کھانے سے یہ اور بھی لذیذ بن جاتی ہے اس کی دو قسمیں مشہور ہیں، سفید مٹھ والی اور سبز مٹھ والی یہ لمبی اور شکم کی مانند گول ہوتی ہے چھین کی مولیٰ کو باری ریڈش کہا جاتا ہے میدانوں میں یہ ستمبر سے نومبر تک اور پہاڑی علاقوں میں اکتوبر تا جنوری تک ہوتی ہے۔

مولیٰ کے طبی خواص اور علاج

گردے اور مثانہ میں پتھری یا ریت آنے میں اس کا استعمال اکسیر اعظم ہے اس کا متواتر استعمال ان امراض کا شافی علاج ہے خود دیر سے ہضم ہوتی ہے گرد و دوسری غذاؤں کو فوری ہضم کر دیتی ہے اور بواسیر کے مریضوں کیلئے مولیٰ اور اس کے پتوں کا رس بے حد مفید ہے جو جلن اور خارش بھی ختم کر دیتا ہے۔ خرابی جگر میں بے حد مفید ہے۔

یرقان کے مریضوں کیلئے تو یہ بے حد فائدہ مند سبزی ہے اس کے ساتھ ٹوکھانے سے یہ جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ جگر اور تلی کے امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔ پیشاب کا جل کر آنا یا رک رک کر آنا، مولیٰ کھانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے یرقان والے مولیٰ کا رس کھانڈ میں ملا کر پیئیں افادہ ہوگا۔

مولیٰ کا نمک بہت سے امراض کا علاج ہے، سخت بڑی بڑی مولیاں لے لیں، انہیں کاٹ لیں اور باریک کر کے دھوپ میں سکھالیں، خشک ہونے پر انہیں جلا لیں جب راکھ بن جائے اسے پانی میں ڈال دیں اور دو چار دن پڑی رہنے دیں پانی میں نمک آجائے گا اور راکھ نیچے بیٹھ جائے گی۔ پانی نکھار لیں اسے آگ پر پکا کر خشک کر لیں نیچے جو ہوگا اسے کھرچ کر شیشی میں بھر لیں یہ مولیٰ کا نمک ہوگا۔

مولیٰ کے نمک کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:-

شہد میں ملا کر ایک ایک تولہ نمک مولیٰ کھانے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔ چھاپچھ کے ساتھ ایک ماشہ مولیٰ کا نمک روز کھانے سے جگر کے سب ہی امراض دور ہو جاتے ہیں اور یرقان ختم ہو جاتا ہے۔ مولیٰ کا ایک ماشہ نمک گرم پانی سے کھانے سے نزلہ زکام کو آرام آ جاتا ہے۔ نمک مولیٰ چار گنا شہد میں ملا لیں اس کی ایک سلامتی آنکھ میں لگانے سے آشوب چشم کو آرام آ جاتا ہے۔ چٹکی بھر مولیٰ کا نمک نسوار بنا کر سونگھ لیں، دماغ کے کیڑوں، نزلہ اور زکام کیلئے مفید ہے۔

چینی ملا کر مولیٰ کا نمک نصف سے ایک ماشہ تک کھانے سے پرانی کھانسی کو آرام آ جاتا ہے۔ نمک مولیٰ ایک ماشہ بدھمی کیلئے گرم پانی کے ساتھ دینا ضروری ہے۔ پیشاب رک رک کر آ جاتا ہو یا جل کر آتا ہو تو اس کیلئے ٹھنڈے پانی سے مولیٰ کا نمک دیں۔ مثانہ کی پتھری درد گردہ اور ریت آنے پر بھی یہ نمک اکسیر کا کام کرتا ہے۔ مولیٰ کے رس میں رسونت کو دو گنا پانی ہو تو حل کریں، نرم آگ پر اسے پکائیں اور پھر چنے کے برابر گولیاں بنالیں دو تین گولیاں صبح اور شام کھانے سے بواسیر ختم ہو جائے گی۔

گردے اور مثانہ میں پتھری یا ریت آنے میں اس کا استعمال اکسیر اعظم ہے اس کا متواتر استعمال ان امراض کا شافی علاج ہے خود دیر سے ہضم ہوتی ہے گرد و دوسری غذاؤں کو فوری ہضم کر دیتی ہے اور بواسیر کے مریضوں کیلئے مولیٰ اور اس کے پتوں کا رس بے حد مفید ہے جو جلن اور خارش بھی ختم کر دیتا ہے۔ خرابی جگر میں بے حد مفید ہے۔

یرقان کے مریضوں کیلئے تو یہ بے حد فائدہ مند سبزی ہے اس کے ساتھ ٹوکھانے سے یہ جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ جگر اور تلی کے امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔ پیشاب کا جل کر آنا یا رک رک کر آنا، مولیٰ کھانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے یرقان والے مولیٰ کا رس کھانڈ میں ملا کر پیئیں افادہ ہوگا۔

مولیٰ خالی معدہ کھانے سے نقصان ہوتا ہے۔ مولیٰ کا نمک دانتوں پر لگانے سے پانیوریا اور دانتوں کے امراض دور ہو جاتے ہیں۔ مولیٰ کا رس تلوں کے تیل میں ڈال کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اسے بوتل میں ڈال لیں یہ کانوں کے امراض کا شافی علاج ہے۔

دس تولہ مولیٰ کا پانی نمک ملا کر پینے سے بڑھی ہوئی تلی درست ہو جاتی ہے۔ مولیٰ کا رس بچھو پڑا لیں تو وہ مرجائے گا اور جہاں بچھو نے ڈنگ مارا ہو وہاں روئی سے مولیٰ کا پانی لگائیں زہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ ہاتھوں پر مل لیں تو بچھو ڈنگ نہ مار سکے گا۔ گنج پر روزانہ مولیٰ کا رس رگڑنے سے وہاں بال اُگ آتے ہیں۔

مولیٰ کے پتوں کا رس بکری کے دودھ میں ملا کر لگانے سے خنازیر کی گلٹیاں دور ہو جاتی ہیں۔ متواتر کھانے سے مثانہ کی پتھری ختم ہو جاتی ہے۔ مولیٰ کا اچار بھی ایک اچھی چیز ہے، مولیٰ کے ٹکڑے کاٹ لیں اور مرتبان میں ڈال کر رکھ

قارئین کی خصوصی اور آرموہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل ضمنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ نوکھ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کھیلے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کا بھی پکارہ سمجھئے یہ دوسرے کھیلے حاصل کامل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کھیلے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ریلوئی ٹھیں صفحات کے ایک طرف ٹھیں نوک پلک ہم خودی منور میں کے جگہ

گھیکو اور ارشالہ بے شمار بیماریوں کا علاج

(سید خالد حسین لاہور)

میری والدہ محترمہ کچھ عرصہ پہلے لکڑی کی سیڑھی اترتے ہوئے تقریباً 12 فٹ کی بلندی سے نیچے آگئیں جس سے اُن کی رینڈھ کی ہڈی کے مہرے پچک گئے، پٹھوں پر اور گردوں پر شدید چوٹ لگنے سے گردے میں انفیکشن ہو گیا۔ دو مختلف ماہر امراض گردہ اور ماہر امراض ہڈی جوڑ کو دکھایا، ماہر سرجن جو اندرون اور بیرون ملک رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے ہیں ان کو دکھایا ان کا کہنا تھا عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے آپریشن میں پیچیدگیاں ہیں، لہذا ساری عمر ادویات استعمال کرنی ہوں گی۔ چلنے پھرنے میں آسانی کیلئے میوہسپتال سے برفلائی جیکٹ بنوائی پڑے گی۔ علاج شروع کیا، ان دنوں میں ایک جگہ علاج کیلئے گیا ہوا تھا۔ جناب حکیم طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم وہاں تشریف لائے میں اپنی بیماری کی وجہ سے کافی پریشان تھا۔ محترم حکیم صاحب خود ہی میری طرف متوجہ ہوئے انہوں نے اپنی کتاب ”شافی دوا میں شافی علاج“ (جو کہ میں نے ادارہ عبقری سے خریدی تھی) میں سے ایک نوکھ تلا یا جس سے برسوں کی تکلیف دنوں میں ٹھیک ہو گئی۔ اس کتاب میں صفحہ نمبر 98 عنوان گھیکو اور ارشالہ میں اب بھی والدہ کو استعمال کراتا ہوں۔ کمر درج جوڑوں کے درد شوگر کے مریضوں کیلئے بھی لا جواب ہے۔ میں نے ڈاکٹر کی ادویات کے ساتھ ساتھ گھیکو اور ارشالہ یعنی قیہ اور گھیکو اور ارشالہ ایک دن، دوسرے دن شالہ جی ہاں! شالہ جو بھینس بکری، گھوڑے کو ڈالتے ہیں اس کا سالن چھوٹے گوشت میں تیار کر کے تقریباً تین ماہ استعمال کرایا۔ تین ماہ بعد ڈاکٹر صاحب نے جب والدہ کو دیکھا تو ان کی صحت یابی پر حیران بھی ہوئے اور بہت خوش بھی۔۔۔ والدہ کا کمر درد بالکل ختم ہو چکا تھا۔ بغیر جیکٹ آسانی سے چل پھر رہی تھیں، ڈاکٹر صاحب نے ایک دوائی کے علاوہ تمام ادویات ختم کر دیں۔ اسی سال اللہ کے فضل سے والدہ نے حج کیا وہ بھی خود اپنے پاؤں پر چل کر۔ تین سال کے بعد والدہ نے والد صاحب کا حج بدل کیا اب

سردیوں میں یہ نسخہ استعمال کراتا ہوں۔ اب میں قیہ گھیکو اور ارشالہ کے بجائے دودھ والا استعمال کراتا ہوں۔ نسخہ نمبر 1: گھیکو اور ارشالہ 2 گودا 2 چمچ، آدھا کلو دودھ، الائچی دانہ 2 عدد زیرہ سفید چکنی بھر سب کو ملک شیک والے شیکر میں اچھی طرح شیک کر کے ہلکی آج پر پکے دیں۔ جب دودھ ایک کپ رہ جائے تو سردیوں میں گرم گرم ہی پی لیں گرمیوں میں مزید گاڑھا کر کے کھیر بنا کر ناشتے میں استعمال کریں اور ساتھ ہی شالہ کا سالن کھائیں وہ یہ ہے۔

نسخہ نمبر 2: شالہ کو مٹی کی طرح کاٹ کر چھوٹے گوشت میں کالی مرچ ڈال کر سالن بنالیں۔ شالہ سردی میں ہوتا ہے اس کی ایک قسم لوسن بھی ہے زری ماہرین کے مطابق اس کے فوائد لوگوں کو پیچل جائیں تو لوگ جانوروں کو ڈالنا چھوڑ دیں، بھینس، بکرے، گھوڑے وغیرہ اس موسم میں شالہ کھا کر خوب موٹے تازے ہو جاتے ہیں دودھ وافر ہو جاتا ہے سال بھر کی توانائی مل جاتی ہے جو گرم موسم میں کام آتی ہے، یہ جسم کو توانا بناتا ہے۔ پٹھوں کی مضبوط کرنا ہے جسم کو طاقت دیتا ہے۔

بے اولاد جوڑوں کیلئے تیر بہدف نسخہ

(نسرین زوجہ محمد سرور بنت دین محمد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں 12 سال سے بے اولاد تھی، دنیا بھر کے عاملوں غرض کوئی نسخہ، کوئی نوکھ، کوئی وظیفہ نہیں چھوڑا تھا، مایوسی انتہاء درجے پر تھی، میں نے تو اپنے شوہر کو دوسری شادی کی اجازت بھی دے دی تھی۔ ایک مرتبہ ایسے ہوا کہ کراچی میں رہائش پذیر ایک عورت کو خواب میں آکر کسی بزرگ نے فرمایا کہ نسرین بنت دین محمد جو کہ تمہارے میکے کے محلے کی ہے اس کو گوجرے میں یہ پیغام پہنچا دو کہ اسے کراچی میں ایک درویش ملیں گے اس نے یہ پیغام بڑے ڈھونڈنے کے بعد مجھے پہنچا دیا اور واقعی ہی ایسا ہوا جب میں کراچی گئی تو اچانک مجھے وہاں ایک بزرگ ملے جو نہایت نیک سیرت اور بااخلاق تھے اور انہوں نے مجھے ایک درود شریف بتایا اور کہا ہر وقت کھلا پڑھو۔ درود شریف ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ (ان دنوں مجھے مخصوص ایام شروع

ہونے تھے) وہاں سے آنے کے بعد کچھ طبیعت ناساز بھی ہوئی اور ایام بھی نہ آئے۔ سب نے طبیعت کی خرابی کو ڈیپریشن کہا۔ چند دن بعد میں کسی کی فونگی پر رو رہی تھی کہ ایک عورت نے وجہ پوچھی جب میں نے بتایا کہ میں بے اولاد ہوں اس نے یہ عمل رمضان کریم میں بتایا اور اگلے رمضان کے 15 ویں روزے میں ”صاحب اولاد“ تھی۔ اب میرے دو بیٹے ہیں بڑا بیٹا عثمان، ڈیڑھ ماہ ہولڈ رہے، مسجد میں بیان بھی کرتا ہے، دوسرا بیٹا سول انجینئر ہے دونوں نے ”سچی ڈاڑھیاں“ رکھی ہوئی ہیں۔ فرمانبردار اور انتہا درجے کے نیک ہیں۔ پہلی دفعہ بیٹے کی ولادت تک مجھے یقین نہیں آ رہا تھا۔ اس عمل سے دو اور گھروں کو روشن چراغ دلوانے میں معاون ثابت ہو جائے تو یہ میری خوش قسمتی ہوگی۔

عمل روحانی اور طبی دونوں درج ذیل ہیں:-

فجر سے پہلے (آدھا گھنٹہ) دو رکعت نفل برائے حاجت پہلی رکعت میں 3 بار سورۃ اخلاص اور دوسری رکعت میں بھی سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھ کر تشہد کے بعد سلام پھیر لیں۔ سلام کے بعد ایک بار درود براہیمی پڑھیں اور پھر گیارہ مرتبہ کوئی سادہ درود شریف پڑھ کر یہ تسبیح پڑھیں (صرف ایک تسبیح)

یا رحیم یا کریم یا اللہ پیارے محمد ﷺ کے واسطے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ جب تک حاجت روانہ ہو پڑھتے رہیں، قدرتی ناغے کے علاوہ ناغہ نہ ہونے دیں۔

بارہ سال سے بے اولاد تھی، نفلوں کے تین ماہ کے اندر حمل ٹھہر گیا تو اتنی بے یقینی تھی کہ بتائیں سکتی رمضان المبارک میں یہ عمل ملا اور شروع کیا اور آٹے رمضان کی 15 تاریخ کو اللہ تعالیٰ نے بیٹانیک اور صالح عطا فرمادیا۔ تہجد کے نفلوں پر اتنا پختہ یقین ہو گیا کہ تقریباً 16، 17 سال سے روٹین رہی۔ فقیر کا بتایا ہوا عمل بھی ساتھ کیا: درج ذیل اشیاء کو صاف کر کے باریک پیس کرایک چٹکی پھکی کھانے کے بعد کھائیں

قرض سے نجات کا بہترین عمل

(بندہ خدا واہ کینٹ)

اگر کوئی شخص مقرض ہو گیا ہو اور قرض اتارنا مشکل ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ ہر روز نماز فجر کے بعد اداول آخرتین تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور درمیان میں اکتالیس مرتبہ سورہ نصر پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے نجات ملے گی اور با آسانی قرض ادا ہو جائے گا۔ روزانہ پابندی سے پڑھیں۔

دکان کی آمدنی میں اضافہ، تنخواہ میں ترقی کا عمل

ہر انسان کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی دکان خوب ترقی کرے اور خوب اضافہ ہو جو شخص ملازمت پیشہ ہوں ان کی بھی ترقی کی خواہش ہوتی ہے اس کا حل ہماری پیاری کتاب قرآن مجید نے ہمیں بتا دیا ہے کہ جو شخص ان دونوں معاملات میں ترقی کا خواہش مند ہو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پابندی سے پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ آمدنی میں اضافہ ہوگا اور جو دلی خواہش ہوگی وہ بھی پوری ہو جائیگی۔ اس عمل کو ضرور کریں اور پھر اس کے فوائد دیکھیں۔

پیشاب کی بندش رکاوٹ دور کرنے کا خاص عمل

اگر کسی کا پیشاب رک گیا ہو یا اس میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہو تو پہلے با وضو گیارہ مرتبہ کوئی ساجھی درود شریف پڑھے اس کے بعد گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر پانی پر دم کر لیں اور یہ پانی کسی بوتل میں ڈال دیں مریض سارا دن یہ پانی پیتا رہے۔ اگلے دن صبح یہ عمل کر کے پانی پر دم کر کے مریض یہی پانی پیے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ پیشاب کی بندش کھل جائیگی اور مریض کو سکون آ جائیگا ضرور آزمائیں۔

استحارہ کا خاص طریقہ

عشاء کی نماز کے بعد با وضو پاک کپڑے پہن کر پاک بستر پر قبلہ کی طرف منہ کر کے دائیں کروٹ لیٹ جائیں مندرجہ ذیل سورتیں حسب ذیل ترتیب سے پڑھیں۔ سورہ شمس 7 مرتبہ سورہ لیل 7 مرتبہ سورہ اخلاص 7 مرتبہ سورہ التین 7 مرتبہ پڑھیں۔ یہ سورتیں 30 دین پارہ میں ہیں اس کے بعد عاجزی سے اللہ پاک سے عرض کریں اے اللہ جل جلالہ! میرے خواب میں اشارہ دے اور میرے حال میں کشادگی پیدا کر۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ ضرور مدد کریں گے اور صحیح سمت میں آگاہی دیں گے۔ بہت سوں کا آزمودہ عمل ہے۔

ایک مرتبہ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو گھریلو کام کاج کرتے کرتے ہاتھوں پر چھالے پڑ گئے تو اس تکلیف کو دیکھتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے ابا جان حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکثر لونڈیاں آتی رہتی ہیں تو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ان سے کیوں نایک لونڈی اپنی خدمت کیلئے لیں تو اس پر حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ اپنے ابا جان صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر مبارک اس بات کیلئے تشریف لے گئیں تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ مصروف تھے اس لیے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کچھ بیان کیے بغیر واپس تشریف لے گئیں تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) تشریف لائیں تھیں اور ملے بغیر چلی گئیں کیوں؟ یہ معلوم کرنے کیلئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف لے گئے اور ان سے پوچھا کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) آئیں اور پھر کچھ کہے بغیر چلی گئیں کیا بات ہے؟ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کچھ نہ فرمایا کہ کچھ خاص بات نہیں تو اس پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا کہ ان کو میں نے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا تھا تا کہ گھریلو کام کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک لونڈی کی درخواست کرے تو اس پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ارشاد فرمایا کہ میں کیوں نا اس سے بہتر ایک عمل تم کو دوں تا کہ وہ تمہاری اس ضرورت سے بہتر ہے تو اس پر حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ضرور ارشاد فرمائیے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم روزانہ رات کو سونے سے پہلے 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد للہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لیا کرو اس سے تمہاری تمام تکلیفیں دور ہو جائے گی۔ یہ عمل حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منسوب ہونے کی وجہ سے اسے تسبیح فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص سارا دن بے حد مشقت کے بعد اگر رات کو یہ عمل پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے اور پھر سو جائے تو وہ صبح انشاء اللہ اس طرح اٹھے گا جیسے پھول کی طرح ہلکا اور ہشاش بشاش ہو۔ یہ عمل اکثر طلباء کرتے ہیں اور یہ عمل میرا بھی کئی سالوں سے آزمودہ ہے۔

یہ عمل کرتے رہیں اگر کبھی اتفاقاً نہار منہ کھالیں تو پھر کھانا بھر پور بھوک لگنے تک نہ کھائیں۔ نسخہ یہ ہے۔
ہوا شافی: سونف سوئے دونوں ایک ایک چھٹانک، گلاب کی پیتیاں آدھ پاؤ، چینی ایک چھٹانک۔

نسخہ نمبر 2: درج ذیل نسخہ ہائی بلڈ پریشر والے ہرگز نہ کریں صرف لو بلڈ پریشر والے کریں۔

کالے تل آدھ پاؤ، چینی آدھ پاؤ، پانی پاؤ سے زیادہ زیرہ سفید آدھ چھٹانک۔ اگر میسر ہو تو آب زم زم ڈال کر کھیری تیار کر لیں اور صرف حیض آنے کے پہلے دن کھالیں، تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھالیں (ساری کھانے کی شرط نہیں کہ ختم ہی کرنی ہے) پہلے ہی ماہ امید بر آئے گی ورنہ تین ماہ یہی عمل دھرائیں۔ نوافل بھی روزانہ پڑھتے رہیں۔ بہونے کھائی، باقی بچی ساس نے کھائی باقی جانور کو ڈال دی تینوں کی اللہ نے گود ہری کر دی۔ بہونے صرف اتنا کہا کہ مجھ سے کھائی نہیں جا رہی تو ساس نے کہا یہ کیا بات ہوئی یہ دیکھو میں کھا کر دکھاتی ہوں۔ (سیدھے سادے دیہاتی سے تھے اللہ تعالیٰ نے ساس کو چودہ سال بعد صاحب اولاد کر دیا)

درج ذیل درود شریف مجھے ان کراچی والے بزرگ نے بتایا تھا جو ہر وقت روز زبان رکھتی ہوں:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ۔ اور یہ دعا روز زبان اب تک رہتی ہے ورنہ دوسرے گھرانوں نے بھی پڑھا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اولاد زینہ ہی ہوئی۔ رَبِّ لَا تَلْذِزْنِيْ فَرَدًّا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ﴿الانبیاء 89﴾

ہشاش بشاش اٹھنے کا نبوی نسخہ

(محمد طاہر سہروردی پشاور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا باقاعدہ پڑھنے والا ہوں اور انٹرنیٹ پر آپ کا درس ڈاؤن لوڈ کر کے سنتا ہوں اور اس پر باقاعدہ عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہوں۔ میں آپ کو اپنا ایک آزمودہ عمل بتا رہا ہوں جو کہ آپ عبقری میں شائع فرمائیں تا کہ مزید لوگ اس سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ میں نے درج ذیل حدیث مبارکہ کو کئی کتابوں میں پڑھا ہے اور علماء کرام سے بھی سنا ہے۔ یہ عمل اکثر دارالعلوم میں طلباء کرام کو بھی کرایا جاتا ہے اور وہ اس سے باقاعدہ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ وہ عمل یا حدیث مبارکہ ذیل میں بیان کرتا ہوں۔ (حدیث کا مفہوم اس طرح ہے)

صائمہ خالد سوچ مثبت رکھیں، خوش رہیں

بہترین انسان وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی ہو۔ یہ کمرہ یہ ماحول میرے رب تعالیٰ نے میرے لیے منتخب کیا ہے

تقریباً ڈیڑھ دو سال پہلے میرے سر کے پچھلے حصے میں تکلیف شروع ہوئی جو کافی عرصہ علاج کے بعد ٹھیک ہوئی ابھی ٹھیک ہوئے صرف آٹھ نو ماہ ہی ہوئے کہ دوبارہ سے وہی شکایت محسوس ہونے لگی ہمارے گھر میں پانی کی موٹر کا شور ہوتا ہے، میں اس شور سے تنگ آ کر کبھی کسی کے گھر اور کبھی کسی کے گھر سکون ڈھونڈتی۔ میں پرسکون رہنا چاہتی تھی۔

ایک دن ظہر کی نماز میں اسی بوجھل پن اور تکلیف دہ کیفیت میں پڑھ رہی تھی کیونکہ کھڑکی کے ساتھ موٹر کا بے انتہا شور تھا اور نماز میں میری توجہ بار بار بائٹ رہی تھی اور ایک دم سے میرے دل میں خیال آیا کہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ بہترین انسان وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی ہو۔ یہ کمرہ یہ ماحول میرے رب تعالیٰ نے میرے لیے منتخب کیا ہے یہ رشتہ داروں کے گھروں کو حسرت سے دیکھتی تھی کہ ان کے گھروں میں کتنا سکون ہے، موٹر کا شور نہیں، کاش! ان کی جگہ میرا گھر ہوتا اور ساتھ قرآن کی وہ آیت یاد آگئی۔

ترجمہ: جو تم اپنے لیے بہتر سمجھتے ہو بعض اوقات تمہارے لیے وہ اچھا نہیں ہوتا اور جو تم اپنے لیے ناپسند کرتے ہو ہو سکتا ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔ بعض اوقات تمہارے لیے وہ اچھا نہیں ہوتا جو تم اپنے لیے ناپسند کرتے ہو ہو سکتا ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔ یہ سب سوچتے ہی میرے سر کا بوجھل پن اور تکلیف دور ہونے لگی اور طبیعت ہلکی پھلکی سی محسوس ہونے لگی۔ موٹر چلتے ہوئے بھی اس کا شور محسوس نہیں ہوتا تھا۔ میں یہ سوچنے لگی ہم اپنی سوچ کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ خوش یا ناخوش رہنا اپنے اختیار میں ہے۔ ہمیں جیسے بھی حالات درپیش ہوں اگر یہ سوچیں کہ یہی اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے اور ہم اس کی رضا میں ہی راضی ہیں تو یقیناً مانے زندگی بہت اچھی لگتی ہے۔ بہر حال اللہ رب العزت سے راضی رہیے آپ کو اپنی تکلیف بھی بیماری لگے گی کہ یہ ہمارے رب کی طرف سے ہے۔ جیسے مجھے اب موٹر کا شور محسوس نہیں ہوتا اگر کوئی بھی تکلیف ہو اسے اللہ رب العزت کی طرف سے آئی ہوئی آزمائش سمجھیں گے اور اس تکلیف پر صبر و شکر کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد وہ تکلیفیں دور ہوگی کیونکہ اللہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ ہر شے کے بعد آسانی ہے۔

ذکیہ اقتدار زہرا دلگور جوڑوں کے درد میں مبتلا اب پریشان ہونا چھوڑ دیں

بچے کو نمونیہ ہو جائے یہ پتہ گرم کریں، روغن زیتون اس پر لگائیں اور بچے کے سر پر ایک پتہ رکھیں ایک پتہ کمر کے نیچے رکھیں ایک پتہ سینے پر اگر بچہ بڑا ہے تو دو یا تین پتے بھی رکھ سکتے ہیں۔ بیس منٹ کے بعد سر کا پتہ ہٹا دیں۔ باقی پتے رہنے دیں۔

یہ خود رو درد رخت ہے جو پنجاب میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ خاصا بڑا درخت ہوتا ہے اس کے پتے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں۔ اس پر ریسرچ کی تو اس کے بہت زیادہ فوائد ملے۔ یہ فوائد میں عبقری قارئین کو دے رہی ہوں۔ اکتوبر کے مہینے میں یہ پتہ بہت زیادہ کثرت سے ملیں گے اور ان میں عرق بھی زیادہ ہوگا۔

ہر قسم کے جوڑوں کے درد کا علاج: ہوالثانی: ایک کلو پتوں کا پانی ہاون دستے میں کوٹ کر نکال لیں، اگر آدھا کلو عرق ہے تو آدھا کلو سرسوں کا تیل لیں اور ایک چھٹا تک ڈیزل آدھا کلو عرق پتوں کا شامل کر لیں۔ دھیمی آج پر پکنے رکھ دیں۔ جب عرق جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو جس برتن میں تیار کیا ہے اس کو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈا ہو چکے تو چھان کر کسی جار میں رکھ لیں اس تیل سے جوڑوں کے مریض اپنے ہاتھ پاؤں گردن اور کمر کی صبح و شام مالش کریں، کچھ ہفتے بعد درد غائب ہو جائے گا اور اگر سر میں درد ہے تو اس کی مالش کریں۔

کان کے امراض کا علاج: انگلی سے کانوں میں سوتے وقت لگانے کا معمول بنالیں ہمیشہ ساعت صحیح رہے گی، کان میں کبھی پھنسی نہیں نکلے گی۔ کان کی ہر قسم کی بیماری سے یہ تیل محفوظ رکھے گا۔ اگر پھنسی کان میں ہو تو ذرا پر بھر کر کان میں ایک قطرہ ڈالیں۔ دن میں چار مرتبہ ڈالیں، پھنسی پھوٹ جائے گی انشاء اللہ مکمل شفاء ہوگی۔ کان میں درد ہے تو سوتی کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اب اس میں دس پتے برگ مدار رکھیے پتوں کو مڑوڑیں نہیں اب ایک برتن لیں جو ڈھکن دار ہو اب کپڑے میں لپیٹے ہوئے پتے لیں اور اس برتن میں رکھیں اور آگ جلا دیں دس منٹ تک دھیمی آج پر رکھیں پھر ان پتوں کو ہاتھوں سے نچوڑ کر عرق نکالیں اگر ہاتھوں سے نہ نکال سکیں تو کسی چیز سے یا ہاون دستے میں کوٹ کر عرق نکال لیں، انشاء اللہ کان میں ڈالنے ہی افادہ نہیں بلکہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ شیشے کی شیشی میں ڈال کر فریج میں رکھیں، اگر کوئی جل جائے زخم ہو نا سورا ہو یا دھواں تیل کو لگا لیں فوراً ٹھیک ہوگا۔ اگر زخم ہے تو بت کریم لے کر اس میں ملا لیں زخم پر لگائیں،

انشاء اللہ بہت جلد زخم ٹھیک ہو جائے گا۔ ہوالثانی: برگ مدار کے پتوں کو جلا لیں اس کی راکھ شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں، زخم ہو اس پر زیتون کا تیل لگائیں اور پھر راکھ چھڑک دیں، کیسا بھی زخم ہو بہت جلد ٹھیک ہوگا۔ تعفن سے محفوظ رہے گا۔ کچھ زخم ایسے ہوتے ہیں جن میں بے حد تعفن ہوتا ہے۔ مریض کیلئے بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے وہ اس فارمولے پر عمل کریں۔

دانتوں کے امراض کا علاج: دانتوں میں درد ہو یا وہ مریض جن کو دانتوں میں سرد ہوا لگتی ہو ٹھنڈا اور گرم پانی پیتے ہی دانتوں میں سخت تکلیف ہوتی ہو، برگ مدار کا تیل لیں اس کو سوسکا کر جلا لیں، کولہ بن جائے گا۔ اس کو بہت بار ایک پیس لیں، پھر وضو کرنے سے قبل سرسوں کے تیل میں ملا کر دانتوں پر انگلی سے لگائیں ایک منٹ منہ بند رکھیں، پھر منہ نیچے کر لیں، بادی تمام پانی اور جراثیم نکل جائیں گے، دانت موتیوں کی طرح چمک جائیں گے اگر ہفتے میں چار مرتبہ یہ عمل کریں تو تمام زندگی دانت مضبوط رہیں گے۔

بچوں کے نمونیہ کا علاج: اس کے پتے روٹی کی طرح توڑے پر گرم کریں، جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو کچھ دیر ان پتوں سے سیکانی کریں، ٹھنڈا ہو جائے تو دوبارہ گرم کریں، پنڈلیوں پر بار بار رکھیں درد غائب ہو جائے گا۔

بچے کو نمونیہ ہو جائے یہ پتہ گرم کریں، روغن زیتون اس پر لگائیں اور ایک پتہ بچے کے سر رکھیں، ایک پتہ کمر کے نیچے رکھیں ایک پتہ سینے پر رکھیں، اگر بچہ بڑا ہے تو دو یا تین پتے بھی رکھ سکتے ہیں۔ بیس منٹ کے بعد سر کا پتہ ہٹا دیں۔ باقی پتے رہنے دیں۔ بچے کو سلا دیں۔ انشاء اللہ صبح کو نمونیہ ٹھیک ہو جائے گا۔ تین دن ہی عمل کریں۔

بچے کو غسل دیں تو پسند نہ پتے لیں، تین کلو پانی میں پکائیں، جب پانی میں خوب جوش آجائے تو پتے نکال کر چھینک دیں اور پانی ٹھنڈا کر کے بچے کو غسل دیں، مزید سادہ پانی شامل کر لیں، پانی سرد اور چہرے پر ہرگز نہ ڈالے۔ سردی ہو یا گرمی ان کے پانی سے ایک ماہ میں دوبار غسل کریں بچے بھی بڑے بھی۔ حیرت انگیز فوائد ملیں گے۔

بیٹی کی زندگی برباد کر نیوالی ضدی ماں

سلیم اللہ سومرو، کٹنڈ یارو

فرحت لاہور میرے آزمائے گھریلو چٹکلے

شیشے کے گلاس اور جگ چکانے کیلئے پانی میں بیلنگ سوڈا ملائیں اور اس آمیز کو لے کر برتنوں پر لگائیں

نان اسٹک برتنوں کی حفاظت: نان اسٹک برتنوں پر ایسی پالش ہوتی ہے جس کے باعث کھانا برتنوں پر چپکنے سے محفوظ رہتا ہے تاہم اگر بداحتیاطی کی جائے تو ان کی پالش اتر جاتی ہے اور برتن اپنے مؤثر اثرات کھودیتے ہیں۔ نان اسٹک برتنوں کو ہمیشہ سٹیچ سے دھونا چاہیے اور انہیں رگڑ کر نہیں دھونا چاہیے۔ اس کے علاوہ انہیں الماری میں رکھتے وقت اس کے اندر اور باہر ملل کا کپڑا رکھ دیا جائے تو نان اسٹک برتنوں کی پالش رگڑ کر خراب ہونے سے بچ جائے گی۔ لکڑی کی بو کیسے ختم کی جائے: لکڑی سے بو ختم کرنے کیلئے اس پر لیموں کا رس ملیں تو لکڑی سے بو ختم ہو جائے گی۔ شیشے کے برتن چمکائیے: شیشے کے گلاس اور جگ کے روزانہ استعمال کے بعد ان پر بدنما دھبے پڑ جاتے ہیں اور چمک ختم ہو جاتی ہے۔ شیشے کے گلاس اور جگ چکانے کیلئے پانی میں بیلنگ سوڈا ملائیں اور اس آمیز کو لے کر برتنوں پر لگائیں پھر انہیں شیشے کے برتنوں کو دھو کر رومال سے اچھی طرح صاف کریں۔ برتنوں کی چمک لوٹ آئے گی۔

اب بیٹی کی زبان سے جو ماں کے لیے الفاظ نکلے وہ قابل غور ہیں۔ امی! یہ کونسا وقت تھا آپ کے شرائط کرنے کا، آپ کی شرائط نے میری زندگی برباد کر کے رکھ دی ہے۔ میں آپ کو ساری زندگی معاف نہیں کروں گی۔

6 ماہ تک نیند نہ آئی

بھی اپنی بیٹی میرے بیٹے کو دو گے ورنہ میں اپنی بیٹی نہیں دوں گی۔ دولہا کی ماں پہلے پریشان ہوئی بعد میں دلیری کے ساتھ دلہن کی ماں کو بولی کہ اگر یہ شرط کرنی تھی تو پہلے کرتے اس وقت کیوں؟ اگر آپ سوچتی ہیں کہ بارات بغیر دلہن کے جائے گی اور میں ان کو رسوا کروں گی تو میں یہ رسوائی قبول کرتی ہوں اور یوں بارات واپس چلی گئی۔

اب بیٹی کی زبان سے جو ماں کے لیے الفاظ نکلے وہ قابل غور ہیں۔ امی! یہ کونسا وقت تھا آپ کے شرائط کرنے کا، آپ کی شرائط نے میری زندگی برباد کر کے رکھ دی ہے۔ میں آپ کو ساری زندگی معاف نہیں کروں گی۔

سنائے کہ اب تک وہ لڑکی بچاری بغیر شادی کے اپنے گھر میں ہی بیٹھی ہوئی ہے۔ یہ تھی ایک ضدی ماں جس نے اپنی بیٹی کی زندگی برباد کر دی۔

دبے پتلے افراد کیلئے آزمایا نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کے کئی نسخے آزمائے جو بہت ہی مؤثر ثابت ہوئے جن میں سے ایک موٹا ہونے کیلئے دماغی کمزوری دور کرنے کا ٹانک ثابت ہوا ہے۔ جس کے اجزاء یہ ہیں۔ سونف ایک پاؤ، چار مغز ایک پاؤ، خشخاش آدھ پاؤ، سفید مرچ ایک تولہ، مصری ایک پاؤ، مغز بادام ایک پاؤ، ترہلہ آدھ پاؤ۔ یہ نسخہ بہت ہی مفید ہے خود ذاتی طور پر آزمایا ہے۔ تقریباً دو ماہ کے استعمال سے وزن بڑھنا شروع ہو گیا۔

ہر قسم کی جسمانی خارش، جراثیم کیلئے لاجواب نسخہ

ایک اور نسخہ جو سال 2011ء میں شائع ہوا، نسخہ یہ ہے:- ایک چھٹانک سروس کے تیل میں دس گرام کافور پاؤڈر شیشے کی سفید شیشی میں ڈال کر اچھی طرح بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں، جب کافور حل ہو جائے تو دوا تیار ہے۔ یہ کان کی ہر قسم کی تکلیف کیلئے لاجواب چیز ہے۔ اس کے علاوہ جسم پر ہر قسم کے جراثیم، خارش، نزلہ، زکام، مکھی، مچھر کاٹنے کی خارش، شرم گاہ کی خارش تک کیلئے بہت ہی مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے دو قطرے کان میں ڈال دیئے جائیں تو کچھ ہی عرصہ استعمال سے مکمل آرام آ جاتا ہے۔ (بشری سلطانہ ماگٹ)

کسی علاقے کا ایک مشہور ڈاکو تھا جب وہ بڑھاپے کو پہنچا تو مسجد کے سامنے بیٹھا ہوتا تھا، کسی نے اس سے پوچھا کہ آپ نے اتنی وارداتیں کیں ان میں سے کوئی ایسی واردات ہے جو آپ کو عجیب لگی ہو؟ کہا ہاں ہے وہ اس طرح کہ ایک دفعہ بنیوں کی بارات آ رہی تھی اس کو ہم نے روکا۔ مردوں کو الگ کیا اور عورتوں کو الگ کیا، مردوں سے پیسے گھڑیاں وغیرہ لے لیے اور عورتوں کو کہا کہ تم اپنے سارے زیورات خود اتار کے ہمیں دے دو۔ کافی عورتوں نے حکم کے مطابق زیورات دے دیئے۔ ایک جوان عورت جس نے ایک چھوٹا سا بچہ بھی اٹھا رکھا تھا، وہ مجھے کہنے لگی چاچا میرے ساتھ جلدی نہ کرنا میں اتار کے دے رہی ہوں۔ اس کے کانوں میں زیورات بھنس گئے تھے انہیں رہے تھے تو بار بار مجھے ہاتھ جوڑ کر کہہ رہی تھی کہ چاچا! میرے ساتھ زبردستی نہ کرنا میں ابھی اتار کے دے دیتی ہوں لیکن اس عورت نے اتارنے میں دیر کی۔ میں نے اس کے بچے کو چھین کر ایک طرف پھینک دیا اس کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اٹھا کر زمین پر دے مارا اور چاقو سے اس کے دونوں کانوں کو کاٹ کر جیب میں ڈال لیا۔ بس وہ چیختی رہی، روتی رہی نہ مجھے رحم آیا، نہ کسی اور نے اس کو چھڑایا۔ اس کے بعد مجھے تقریباً چھ مہینے نہ رات کو نہ دن کو نیند آئی جب بھی آنکھ لگتی تو وہ عورت مجھے ہاتھ جوڑ کر کہتی تھی کہ چاچا! او چاچا! میرے ساتھ جلدی نہ کرنا۔ بس اس کی منت اور منظر دیکھتا تھا تو میرے رو گئے کھڑے ہو جاتے اور ساری رات نیند نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے ظالموں سے بچائے۔ لوگ بتاتے ہیں کہ وہ ڈاکو بوڑھا ہو گیا ہر کام سے ناکارہ ہو گیا تو مسجد کے دروازے پر بیٹھا رہتا تھا لیکن اس کو دور کھت نماز پڑھنے کی توفیق ہی نہیں مل رہی تھی۔

ماں کی ضد نے بارات واپس بھجوا دی

ہمارے قریب ایک ماں نے اپنے بیٹے کی شادی کا رشتہ دوسرے گاؤں میں اپنی رشتہ دار عورت کی بیٹی سے کروایا، رشتے طے ہونے کے بعد جب بارات مقررہ تاریخ پر نکاح کے لیے گئی تو دلہن کی ماں نے یہ بات کہہ کر انکار کر دیا کہ تم

مسافر ان آخرت

☆ عبقری کے مخلص اور جانثار فیض عالم فیضی صاحب کے چھوٹے بھائی متین عالم جوانی میں فوت ہو گئے موصوف بہت صالح جوان تھے اور ان کے ساتھ نسبت قرآن بھی تھی۔ ☆ حاجی محمد اقبال مرحوم کے والد اور جاوید اقبال (واپڈا) کے دادا طویل علالت کے بعد فوت ہو گئے، موصوف بہت نیک صالح اور اللہ والے تھے۔ حضرت حکیم صاحب نے ان کی میت کو کندھا دیا کیونکہ مغفور میت کی وجہ سے کندھا دینے والے کو جہاں اجر ملتا ہے وہاں مغفرت کی توقع ہوتی ہے۔ ☆ مرید کے سے تعلق رکھنے والے تسبیح خانہ کے دیرینہ خدمت گار میاں محمد میر صاحب کی اہلیہ انتقال فرما گئیں ہیں، مرحومہ مرنے سے پہلے کہتیں رہیں کہ حضرت جی سے میرے لیے دعا کرائیں۔ ☆ عبقری کے مخلص خدمت گار محمد احمد کے تایا جان قضائے الہی سے وفات پا گئے ہیں۔ ☆ عبقری کے مخلص ساتھی محمد اسلم جاوید کے بھائی کے سر ہدایت اللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قارئین سے تمام مرحومین کیلئے ایصال ثواب کی درخواست کی جاتی ہے۔

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جنات ان غیبی علوم کو بہت ہی زیادہ جانتے ہیں اور بہت ہی زیادہ ان غیبی علوم سے جنات متعارف ہیں۔ ہم ان کو سوچ ہی نہیں سکتے۔ ہم ان کو جان ہی نہیں سکتے۔ یہ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ یہ کشف القیور کیلئے، کشف الصدور کیلئے بہت ہی حیرت انگیز چیز ہے۔ لا علاج بیمار یوں کو ختم کرنے کیلئے، ناممکن مسائل کو ختم کرنے کیلئے، سوچوں کو وسیع کرنے کیلئے..... اور مخلوق پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے، سمندر کی دنیا اور جانوروں کی دنیا کو آنکھوں سے دیکھنے اور ان کی بولیاں سمجھنے کیلئے، کائنات کے رازوں اور اس کے نظام کو سمجھنے کیلئے اور اللہ کی عجیب و غریب کائنات میں بکھرے رازوں تک پہنچنے کیلئے یہ مراقبہ ایک حیرت انگیز مراقبہ ہے اور اس مراقبہ میں بہت طاقت اور تاثیر اور اس مراقبہ میں بہت جان ہے۔ کوئی تھوڑی سی جان مار لے، کوئی تھوڑی سی محنت کر لے تو بہت عجیب چیز ہے۔

جو محنت کرتا ہے وہ ضرور پاتا ہے: حج اور عمرے پر جانے والے حضرات کو میں یہ چیز بہت بتاتا ہوں کیونکہ وہاں مقدس جگہیں ہیں اور نور بنی نور ہے وہاں تو اس مراقبہ کی طاقت اور بڑھ جاتی ہے جو زیادہ مدت کیلئے جاتے ہیں اگر وہ حرمین میں بیٹھ کر اس مراقبہ پر محنت کریں اور توجہ کریں۔ پہلے پہلے تو جنہیں بنے گی پھر کچھ محنت کر کے اگر توجہ بنالیں گے تو ان کو یہ تاثیر زیادہ مل جائے گی۔ اس مراقبہ پر جان ماریں تو انشاء اللہ ان کو اس کا کمال بہت زیادہ ملے گا۔ جس جگہ چاہیں کر لیں۔ لیکن وہاں تاثیر زیادہ ملتی ہے جو وہاں نہیں جاسکتے مایوس نہ ہوں جس جگہ بھی جائیں جس جگہ بھی بیٹھ کر کریں اس کی طاقت اور تاثیر سو فیصد ملتی ہے ایک نہیں دو نہیں ہزار نہیں لاکھوں تجربات ہیں اس کے اور جو محنت کرتا ہے وہ ضرور پاتا ہے اور محنت کرنے والے کی محنت ضائع نہیں ہوتی۔

انوکھا رمضان انوکھا وظیفہ: اس بار رمضان المبارک انوکھا رمضان تھا وہ اس لیے کہ ہرسال میری ڈیوٹی ہے کہ میں جنات کے ختم القرآن میں جتنا ہو سکتا ہے زیادہ سے زیادہ شامل ہوتا ہوں کیونکہ جنات میں قرآن پڑھنے کا ذوق جذبہ اور ولولہ بہت زیادہ ہے۔ ایک ایک گھر میں سات سات ختم القرآن ہوتے ہیں یعنی بعض تراتح میں، بعض نوافل میں۔ اس بار کے

ختم القرآن کے آپ کو ایک دو واقعات سنائے دیتا ہوں:-
شاہی قلعے کے جنات کی دعوت ختم القرآن: ہوا یہ کہ شاہی قلعے کے جنات جنہیں میں بونے جنات کہتا ہوں کیونکہ ہر جن انسانی قد میں بھی آ سکتا ہے اور انسانی قد میں نہ آئے تو ہر جن انسانی قد میں آنے کیلئے عمومی طور پر بونا ہوتا ہے تو وہ شاہی قلعے کے جنات اکٹھے ہو کر میرے پاس آئے اور کہنے لگے آپ نے ہمیں کبھی رمضان کا وقت نہیں دیا، سترہ رمضان یوم بدر ہے اور ہمارے بائیں حفاظ کا ختم القرآن ہے تو آپ اگر آجائیں اور کچھ خیر کے کلمات کہہ دیں اور دعا کرادیں تو یقیناً ہمیں خوشی ہوگی۔ یہ بات انہوں نے مجھے رمضان سے پہلے بھی یاد کرائی اور پھر پہلے عشرہ میں بھی یہ بات یاد کرائی۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے اندرون ملک و بیرون ملک جنات کے دعوت نامے اور تقاضے تھے جن میں سے چند میں نے قبول کیے اور باقی سے معذرت کی کیونکہ میری خود رمضان کی اپنی اتنی زیادہ مصروفیات ہیں کہ زیادہ جناتی سفر نہیں کر سکتا۔ حسب وعدہ میں سترہ رمضان کو شاہی قلعے میں ختم قرآن کیلئے حاضر ہوا، شاہی قلعہ میں جہاں دیوان خاص ہے وہاں محفل جمی ہوئی تھی۔ دور دراز کے بڑے بڑے مشہد علماء فضلاء اور حفاظ تشریف لائے تھے۔

آٹھ تابعی جنات سے ملاقات: ان جنات میں تابعی جنات بھی تھے جنہوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کی تھی اس محفل میں مجھے آٹھ تابعی جنات ملے اور مجھے ان کے ساتھ وقت گزارنے کا بہترین موقع ملا ان سے بہت کچھ حاصل کیا اور ان سے بہت کچھ پایا اور ایک چیز کا شدت سے احساس ہوا کہ اس وقت سب سے زیادہ جھگڑے جو مسلک اور مذہب کی بنیاد پر ہو رہے ہیں وہ ہماری معلومات میں کمی ہے اور معلومات کی کمی کی وجہ سے ہم نقصان اٹھا رہے ہیں میں جب بھی صحابی جنات سے یا تابعی جنات سے ملا ہوں میں نے علم و شعور کی نئی آگاہی پائی ہے بہت سی چیزوں میں اپنی اصلاح پائی ہے اور دل کی گہرائیوں میں ایک احساس ہوا ہے کہ صحت کتنی ضروری ہے۔

تابعی جن نے دیا ہر مشکل کا حل: ایک تابعی جن جو قطر کے قریب کوئی وادی ہے جس کا نام مجھے بھول گیا وہاں سے

تشریف لائے تھے جنات نے میرا تعارف کرایا وہ اس سے پہلے مجھے نہیں جانتے تھے جب تعارف ہوا تو بہت شفقت فرمائی، قریب بٹھایا۔ آخر میں دعائیں میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ دعا کروائیں کیونکہ وہ عمر میں سب جنات سے بڑے تھے اور انہوں نے بہت زیادہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی صحبت اٹھائی تھی۔ فرمانے لگے: نہیں یہاں دعا کروانا کسی انسان سے ملے ہوا ہے اور میری روحانی دنیا کہتی ہے کہ آپ اس وقت اس قابل ہیں کہ دعا کرائیں۔ باتوں باتوں میں ان سے کچھ ذکر تہجیات و وظائف اور اعمال ملے ایک عمل یہ ملا کہ جو شخص رمضان المبارک میں ایک دفعہ کلمہ پڑھے اور جب محمد الرسول اللہ پر پہنچے تو اس کو دس لاکھ دفعہ پڑھے۔ یہ عمل پہلے رمضان کے پہلے روزے سے شروع کرنا ہے یعنی جس دن پہلا روزہ ہو سحری کھانے کے بعد ایک دفعہ کلمہ پڑھے لا الہ الا اللہ اس کے بعد مسلسل محمد الرسول اللہ پڑھنا شروع کر دے۔ بس اس کے بعد پھر مسلسل محمد الرسول اللہ ہی پڑھے۔ اس عمل کو دس لاکھ دفعہ پڑھے اگر رمضان میں دس لاکھ پورا نہ ہو سکے کوشش کرے پورا کر لے اگر نہ ہو سکے تو اس کو رمضان کے بعد تک پورا کر لے۔

پہلا فائدہ: اس کے جو انوکھے کمالات انہوں نے بتائے خود میں حیران ہو گیا۔ اس کا پہلا فائدہ یہ بتایا کہ اس کو یقین طور پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی، اسی رمضان میں ہو جائے گی یا زندگی میں مرنے سے پہلے انشاء اللہ ضرور ہوگی۔ **دوسرا فائدہ:** اس کے دل میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے آئے گا جیسے موجیں اور ٹھٹھیں مارتا سمندر۔

تیسرا فائدہ: اس کو سنت کی اتباع اور عمل نصیب ہوگا۔
چوتھا فائدہ: قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت یقیناً یقینی یقینی (اس کو تین دفعہ دہرایا) نصیب ہوگی۔

پانچواں فائدہ: قیامت کے دن اس بندے کی آواز لگے گی اور اس کو آواز لگا کر بلایا جائے گا اس کے ساتھ معاملہ نرمی کا ہوگا، حساب و کتاب نرمی کا ہوگا اور فرمایا کہ اس بابرکت وظیفے کی رحمت اتنی ہے کہ اس کی مغفرت بغیر حساب کے ہوگی۔ **چھٹا فائدہ:** جنت کا داروغہ رضوان فرشتہ اس کا استقبال کرے گا اور اسے ان لوگوں کے ساتھ جنت میں شامل کیا جائے گا جنہوں نے ساری زندگی غلامی رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں گزاری تھی اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام دیا جائے گا۔ **ساتواں فائدہ:** جب وہ مرے گا اس کو کلمہ نصیب ہوگا، قبر میں اس کا چہرہ دائیں طرف رہے گا۔

آٹھواں فائدہ: منکر نیکر قبر میں جب اس سے سوال کریں گے تو اللہ جل شانہ اس کی مدد فرمائیں گے۔ **نواں فائدہ:** اس کے پڑھنے والے کے گھر کی فرشتے روزانہ زیارت کرنے آتے ہیں اور اس کو چوستے ہیں۔ **دسواں فائدہ:** جو شخص یہ پڑھے گا اس کو منہ کا نور نصیب ہوگا؛ سینے کا نور نصیب ہوگا؛ جسم کا نور نصیب ہوگا۔ **گیارہواں فائدہ:** اس کے پڑھنے والے کو دنیا میں ایسا نور نصیب ہوگا جس کو دیکھے گا اُس کا دل نورانی ہو جائے گا اور جو اس کو پڑھے وہ گناہ سے بچے گا اللہ پاک اس کو فطرتوں کا نور دے گا؛ آنکھوں میں نور دے گا جس پر نظر ڈالے گا اس شخص کے دل میں نور تر جائے گا۔

بارہواں فائدہ: گناہوں سے بچنے کیلئے بہت اکسیر چیز ہے جو شخص ولایت چاہتا ہو گناہوں سے بچنا چاہتا ہو عشق مصطفیٰ ﷺ چاہتا ہو اور بڑے بڑے ظالم گناہوں سے نجات چاہتا ہو اس کی زندگی میں ایسا وقار ایسی برکت اور ایسی رحمت آئے گی کہ خود اپنی زندگی سے حیران ہو جائے گا۔

تیرہواں فائدہ: اس کی نسلوں میں اللہ پاک رحمت جاری کرے گا اس کی نسلیں گناہوں سے بچیں گی اور نسلوں کے اندر برکت رحمت اور خوشیاں ہوں گی۔ **چودہواں فائدہ:** اس کی نسلیں معذروں، لولی، لنگڑی، اپانچ اندھی کافی نہیں ہوں گی۔ اس کی نسلوں میں گناہ منتقل نہیں ہوگا اور اللہ اس کی نسلوں کی غیب سے حفاظت فرمائیں گے۔ **پندرہواں فائدہ:** شیطانی اور جنتی چیزیں اس سے ڈریں گی ہر شردینے والی مخلوق خود اس کی حفاظت کرے گی حتیٰ کہ سانپ اور بچھو اس کے مطیع اور فرمانبردار بن جائیں گے۔ ہاں۔۔۔ یہ بات بڑی اہم ہے کہ اس وظیفے کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بہت زیادہ بچیں، جھوٹ سے بچیں اور رزق حرام سے بچیں! ورنہ پھر شکوہ نہ کریں۔ **سولہواں فائدہ:** اس وظیفے کے پڑھنے والے کو جنگل کے درندے روز یاد کرتے ہیں کہ آکر اپنی زیارت کر اجاؤ ہم آپ کی خدمت کرنا چاہتے ہیں کیونکہ آپ کی زبان پر کلمے کا دوسرا بول ہے جس کو دیکھنے کو ہم ترستے ہیں اور دن رات ہم اس ہستی پر خود درود و سلام بھیجتے ہیں۔ **سترہواں فائدہ:** یہ شخص جب کہیں چلتا ہے فرشتے اس کے معاون بنتے ہیں، تکلیف دینے والی چیز سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کے ارد گرد نور نکھرتے ہیں۔

اٹھارواں فائدہ: نیک صالح اور اولیاء جنت ہر وقت اس کے ساتھ ہوتے ہیں بلکہ اگر اس کے قرب و جوار میں ایسے جنت رہتے ہیں تو وہ روز اس کی زیارت کرنے آتے ہیں۔

انیسواں فائدہ: جسمانی بیماریاں جتنی بھی لاعلاج ہوں وہ ساری کی ساری ختم ہو جاتی ہیں؛ چاہے وہ جتنا بھی مرض میں مبتلا ہو۔ خواہ وہ جادو کا سا ہو؛ لاعلاج بیماریوں کا مارا ہوا ہو تو وہ رمضان المبارک کے پہلے روز سے اس کو شروع کر دے ساتھ ایک اور بات بھی فرمائی جو رمضان المبارک کا انتظار نہ کر سکتا ہو وہ بغیر رمضان کے بھی کسی وقت دو رکعات نماز پڑھ کر ایک دفعہ کلمہ پڑھے اور پھر محمد رسول اللہ پڑھنا شروع کر دے اور پچاس لاکھ مرتبہ پڑھ لے۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتا ہے وضو وضو پاک ناپاک یعنی رمضان میں شروع کیا ہو اوس لاکھ اور غیر رمضان کا پچاس لاکھ۔

مرنے سے پہلے جنت میں ٹھکانہ دیکھ لے گا: پھر اس بزرگ جن نے یعنی تابعی جن نے جہنم کفر فرمایا اگر کوئی رمضان میں شروع کر دے اور اس کو پچاس لاکھ پڑھ لے تو وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھے گا؛ موت کے وقت حضور پاک ﷺ کا دیدار شروع ہوگا قبر تک دیدار ہے گا؛ حشر تک دیدار ہے گا؛ جنت تک دیدار ہے گا۔ پھر اپنے جنت کے کئی لوگوں کے واقعات مجھے بتائے کہ ان لوگوں نے اس وظیفے کو لاکھوں پڑھا تو ان کا خاتمہ کتنا اچھا ہوا ان کی زندگی کی مشکلات کتنی دور ہوئیں ان کی الجھنیں اور مسائل کیسے حل ہوئے؟ اور ان کو اعلیٰ مقام دنیا و آخرت کا کیسے ملا؟

بیسواں فائدہ: کوئی مریض خود نہیں پڑھ سکتا تو وہ اپنے کسی محسن کے ذریعے پڑھوا سکتا ہے لیکن یہ محسن قیمت دیگر پڑھوانے والی کیفیت سے نہ ہو۔ اس کے پڑھنے سے جسمانی بیماریاں، لاعلاج بیماریاں، لاعلاج تکلیفیں اور دکھ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتے ہیں۔ **اکیسواں فائدہ:** معذور افراد ہوں یا اپانچ ہوں اگر وہ اس کو مسلسل پڑھنا شروع کر دیں تو ان کی معذوری ختم ہو جائے گی۔ **بائیسواں فائدہ:** بیوہ یا مطلقہ اس وظیفے کو یقین سے کرے اس کو زندگی کا بہترین خلوص والا ساتھی ملے گا۔ **تھیسواں فائدہ:** بے اولاد جتنا بھی در بدر کی ٹھوکریں کھایا ہوا ہو اگر اس کو دس لاکھ یا پچاس لاکھ پڑھ لے تو اللہ اس کو ضرور ضرور اور انشاء اللہ بالضرور اولاد زرینہ سے نوازے گا جو کہ لمبی عمر والی، برکت والی اور خوبصورت ہوگی۔

کمال کا اسم اعظم: وہ بزرگ تابعی جن یہ کیفیات بتا رہے تھے اور اعمال بتا رہے تھے میں حیرت انگیز طور پر ان کو دیکھ رہا تھا کہ ان کے لبوں سے ایسی جھریاں اور پھول جھڑ رہے تھے کہ خود میری عقل حیران رہ گئی وہ مسلسل اس کے فائدے بتائے جا رہے تھے ان کی آنکھوں میں یقین، لبے میں یقین

انداز میں اعتماد تھا۔ فرمانے لگے یہ عمل مجھے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تھا اور میں اس سے پہلے کچھ زندگی کی کمی کو تاہوں میں مبتلا تھا۔ میں دور کیوں جاؤں؟ میں نے خود اس عمل کو آزمایا ہے اور میں نے اس عمل کی تاثیر کو خود دیکھا اور پایا۔ یہ عمل نہیں ہے کمال کا اسم اعظم ہے۔ یہ اسم اعظم کیوں نہ ہو۔۔۔ کلمہ ہے اور کلمے کا دوسرا حصہ ہے۔

تابعی جن نے مجھے حیران کر دیا: واقعی اس بزرگ تابعی جن نے مجھے حیران کر دیا اور میں حیرت سے یہ ساری باتیں سن رہا تھا میرے ساتھ جنت کا مجمع تھا میں اکیلا اس میں انسان تھا اور وہ سب اس کو حیرت سے سن رہے تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا اس کے کچھ اور فائدے بتائیں فرمانے لگے:

انوکھے جہان کی سیر: اس کے فائدے کیا بتاؤں؟ یہ کلمہ ہے اور اس کے اندر ساری کائنات ہے زمین و آسمان اس میں کھوجاتا ہے اور زمین و آسمان اس میں سمو جاتا ہے عرش و فرش اس میں داخل ہو جاتا ہے اور یہ کلمہ عرش و فرش کا احاطہ کر لیتا ہے۔ فرمایا اس کے پڑھنے والا ایسے انوکھے خواب دیکھتا ہے اور خوابوں میں ایسی کائنات کی سیریں کرتا ہے جو آج تک کسی نے کسی کتاب میں نہ پڑھی ہو۔ اس کو روحانی سیر نصیب ہوتی ہے عرش کی، فرش کی، جنت کی، دنیا کی، لاہوت کی دنیا اور کائنات کے ایسے نظاموں کی جو آج تک کسی سائنس نے دریافت کی نہ کسی کے منہ سے سنی۔

میں نے دیکھا انوکھا جہان: پھر اپنا تجربہ بتایا ایک دفعہ میں نے ایسا جہان دیکھا وہ جہان والے نہ انسان تھے نہ جنت تھے بلکہ کوئی اور انوکھی مخلوق تھی اس عالم کا کوئی نام نہیں تھا، بس وہ اللہ کے جہانوں کے جہان میں سے ایک جہان تھا اور اللہ کی کائنات کا ایک حصہ تھا جب میں اس جہان میں داخل ہوا اور اس جہان کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سارے صرف کھتی باڑی کرتے ہیں ان میں سے کوئی بھی تجارت نہیں کرتا اس جہان میں کوئی گناہ نہیں ہے، دھوکہ نہیں ہے، فریب نہیں ہے اس جہان میں قتل و غارت نہیں، جھوٹ نہیں۔ اس جہان میں نیکی ہی نیکی ہے اور اس جہان کے افراد بھی سارے کے سارے حضور اقدس ﷺ کے امتی ہیں کیوں؟ اس لیے کہ آپ رحمۃ العالمین ﷺ ہیں اور عالمین میں سے یہ دنیا ایک عالم کا حصہ ہے۔ وہاں سے بھی مجھے بہت راز ملے۔ (جاری ہے)

علامہ ہوتی صاحب دامت برکاتہم کے منول وظائف کے لیے "جنت کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے!

میرا رمضان تسبیح خانہ میں کیسا گزرا؟

ان لوگوں کے تاثرات و مشاہدات جنہوں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ تسبیح خانہ میں رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں سے لطف اندوز ہوئے اور بے شمار کی زندگیوں میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ آپ بھی پڑھیے۔۔۔

تسبیح خانے سے ملا ہمیشہ کا سکون

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اس رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کے پاس کچھ دن ٹھہرنے کا موقع نصیب کیا۔ آپ کے پاس آنے سے پہلے میں بہت پریشان حال تھا، وجہ معلوم نہیں، بس ہمیشہ مغموم اور متفکر رہتا تھا۔ جب میں نے عبقری میں اعلان پڑھا کہ ”رمضان حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزاریں“ تو مجھے بہت خوشی ہوئی۔ میں نے آخری عشرہ آپ کے ساتھ گزارنے کا ارادہ کیا۔ تسبیح خانہ میں آتے ہی مجھے ایک سکون نصیب ہوا، دل خوش ہوا اور دل و دماغ ٹھنڈے ہو گئے۔ الحمد للہ مجھے بہت زیادہ فیض نصیب ہوا، اب میری کیفیت یہ ہے کہ تہجد اشراق اور ادا بین کی توفیق نصیب ہو رہی ہے اس کے علاوہ تلاوت ذکر بہت پابندی سے ہو رہا ہے۔ پہلے بد نظری ہوتی تھی اب آنکھوں میں حیا آگئی ہے۔ گانے سننے سے اللہ جل شانہ حفاظت کرتا ہے، میں ٹی وی دیکھنے کا بہت شوقین تھا لیکن اب آہستہ آہستہ دل ہٹ گیا ہے۔ ریڈیو پر پروگرام سننے سے بھی اللہ جل شانہ نے بچا لیا ہے۔ پہلے جب میں گھر جاتا تھا تو داخل ہوتے ہی طبیعت بوجھل ہو جاتی تھی اور بے سکونی کا احساس ہوتا لیکن اب داخل ہوتے وقت سکون محسوس کرتا ہوں۔ صرف دس دن تسبیح خانے میں گزارنے سے اتنا زیادہ نفع ہوا ہے اور میری زندگی کے دن رات میں چین اور سکون آ گیا ہے۔ انشاء اللہ آئندہ رمضان مکمل آپ کے پاس گزاروں گا۔ (سعید الرحمن بنوں)

اس رمضان نے تو میری دنیا ہی بدل دی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزارش ہے کہ بندہ نے آپ کے پاس رمضان المبارک کا ایک عشرہ گزارا۔ آپ کے روح پرور بیانات اور یہاں کے ماحول نے دل کی دنیا ہی بدل دی اور یہ رمضان اور عید سابقہ رمضان اور عید سے مختلف گزرے۔ آئندہ کیلئے گناہوں سے توبہ کی، میرے پاس گانوں و فلموں کی سی ڈیزتھیں گھر جاتے ہی میں نے انہیں نہر میں بنا دیا۔ میرے لیے استقامت کی دعا کیجئے گا۔ (غلام فرید پاکپتن شریف)

تسبیح خانے کے ماحول نے نمازی بنا دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ اللہ رب العزت آپ کے ادارہ عبقری اور تسبیح خانہ اور اس کے متعلقہ جو بھی کام ہو رہے ہیں اللہ رب العزت اس کو اور آپ کو ہر قسم کے شرور سے حفاظت فرمائیں۔ میں نے تین سال میں قرآن مجید مکمل حفظ کیا اور پھر اس کے بعد عالم کا کورس کرنے کیلئے ایک دینی ادارے میں داخل ہو گیا اس ادارے میں یہ میرا دوسرا سال ہے۔ اس ادارے کے اندر نماز کی بہت نگرانی ہوتی ہے کہ کوئی طالب علم ایسا تو نہیں جس نے آج نماز نہ پڑھی ہو، خاص طور پر وہاں فجر کی نماز کے بارے میں زیادہ پوچھا جاتا ہے اور اکثر یہ ہوتا ہے کہ ہم حالانکہ سر دیوں میں صبح 5 بجے اٹھتے تھے اور پھر پڑھائی میں مشغول ہوتے تھے اور جب نماز کا وقت ہوتا تو ہم کمرے میں جا کر لیٹ جاتے، یہ میری عادت تھی۔ میری روزانہ اساتذہ تک شایستگی پہنچتی، ہمارے اساتذہ نے ایک صلوٰۃ کہیں بھی بنائی ہوئی تھی جو نماز نہ پڑھنے والوں پر کڑی نظر رکھتی تھی۔

محترم حکیم صاحب! میں بہت پریشان تھا کہ میری نماز فجر نہ پڑھنے والی عادت کیسے ختم ہو؟ اساتذہ مجھے کبھی سخت ڈانٹتے، کبھی بھاری جرمانہ کر دیتے، میں ٹس سے مس نہ ہو رہا تھا۔ جب میں گھر جاتا تب تو کوئی بھی نماز نہ پڑھتا۔

حضرت حکیم صاحب! میں تسبیح خانہ میں رمضان سے 5 دن پہلے آیا اور میں نے یہاں آکر ذکر خاص کے بعد اللہ جل شانہ سے مانگا اللہ جل شانہ نے مجھے اس سے بڑھ کر دیا، میں نے اللہ جل شانہ سے سب سے پہلے نماز باجماعت بکیر اولیٰ سے پڑھنے کی التجا کی آپ یقین جانے یہاں پر نہ تو کوئی سختی کرنے والا استاد ہے اور نہ ہی کوئی صلوٰۃ کہیں ہے لیکن تسبیح خانے میں رمضان گزارنے کے بعد اب اللہ تعالیٰ نے میری یہ عادت بنا دی ہے کہ نماز کھڑی ہونے سے دس منٹ پہلے مسجد میں پہنچ جاتا ہوں۔ حضرت حکیم صاحب! مجھے آپ کے تسبیح خانہ سے یہ چیز کیامی ملی مجھے تو دنیا و آخرت کا بہترین خزانہ مل گیا۔ میں حافظ قرآن بھی ہوں لیکن باقاعدگی سے قرآن

کی تلاوت نہیں کر پاتا تھا تسبیح خانے میں باقاعدگی سے اپنی منزل یاد کرتا رہا، یہاں دوسرے اعمال بھی کرتا تھا اور دن میں چھ پارے پڑھ لیتا تھا اس کے ساتھ ساتھ ذکر خاص، نفی اثبات، مراقبہ اور توجہ والی دعا بھی کرتا تھا جو وقت بھی پہنچتا تھا وہ قرآن کی تلاوت میں گزرتا تھا۔ تسبیح خانہ میں رہ کر مجھے نماز اور قرآن سے عشق ہو گیا ہے۔ محترم حکیم صاحب! اب تو یہ حال ہو گیا ہے کہ ایک منٹ بھی فارغ ہوتا ہوں تو میری زبان پر قرآن پاک کی تلاوت جاری ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو مشق میں نے تسبیح خانہ میں کی ہے اللہ میری اس عادت کو پوری زندگی کیلئے عمل میں لا دے۔ (حافظ محمد عثمان پورے والا)

صرف آخری عشرہ میں اتنا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے ساتھ وابستگی کا عرصہ 10 سال سے زیادہ ہے، میری زندگی بہت مصروف ہے لیکن اس رمضان میں میں نے پکا ارادہ کیا کہ کچھ دن تسبیح خانہ میں آپ کی صحبت میں ضرور گزاروں گا۔ میں رمضان کے آخری عشرہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ اس آخری عشرہ میں مجھے جو کچھ آپ سے فیض ملا وہ بیان سے باہر ہے۔ مجھے نہامت ہوئی کہ میں شروع رمضان میں کیوں نہیں آیا۔

آپ کے فجر اور تراویح کے بعد جو درس ہوتے رہے ان سے بہت کچھ ملا، اپنی زندگی کی کئی کوتاہیوں کا بہت زیادہ احساس ہوا۔ اللہ سے گڑگڑا کر توبہ کی۔ جو خدمت آپ نے اور آپ کے خدام حضرات نے کر چھوڑی وہ وہ بیان سے باہر ہے۔ ان کیلئے الفاظ ہی نہیں ہیں۔ (تغویر احمد خان لاہور)

تسبیح خانہ نے مجھے کیا سے کیا بنا دیا

حضرت جی السلام علیکم! گزشتہ رمضان میں نے آپ کے پاس گزارنے کا پروگرام بنایا، اللہ نے مدد کی اور آپ کے پاس رمضان گزارنے پہنچ گیا۔ آپ کے پاس کچھ عرصہ گزار کر میں اپنی نالائقی، کم عقلی اور سستی کی وجہ سے وہ کچھ نہ پاسکا جو تسبیح خانہ کے نورانی ماحول میں پاسکتا تھا۔

محترم حضرت جی! رمضان المبارک آپ کے ساتھ گزارنے کے بعد کچھ عبادات اس طریقے سے کر رہا ہوں حالانکہ رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے سے پہلے میں ان عبادات کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ میں یہ سب کبھی کروں گا بھی۔۔۔

1۔ نماز تہجد کی پابندی کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ 2۔ پانچ وقت نماز پابندی سے باجماعت ادا کر رہا ہوں۔ 3۔ ہر نماز کے بعد دو اُمول خزانہ گیارہ مرتبہ۔ 4۔ ایک تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ 5۔ ایک تسبیح

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ 6۔ ایک تسبیح درود شریف۔ 7۔ ایک تسبیح
تیسرا کلمہ۔ 8۔ ایک تسبیح لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے ہر لفظ کی۔ 9۔
اشراق کی نماز یا بندی سے پڑھتا ہوں۔ 10۔ چاشت کی نماز
ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن کبھی کبھی رہ جاتی ہے۔ 11۔
روزانہ قرآن پاک کی تلاوت جس میں اللہ تعالیٰ کے 99 نام
مبارک، سورہ فاتحہ آیہ الکرسی سورہ بقرہ کا آخری رکوع، سورہ
کہف کا آخری رکوع، سورہ حج کا پندرہ نمبر رکوع، سورہ یسین،
سورہ جن سورہ واقعہ سورہ حشر کا آخری رکوع، سورہ ملک، سورہ
مزل، الشمس، الضحیٰ، سورہ الم نشرح، سورہ قدر قریش، کوثر اور
آخری چھ سو تیس اور حضرت محمد ﷺ کے 99 نام مبارک
پڑھ کر روزانہ تمام مسلمانوں کو ہدیہ کرتا ہوں۔ حضرت علی
ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اور آپ دامت برکاتہم کا نام لے کر ہدیہ
کرتا ہوں۔ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر قیامت
تک آنے والے تمام مسلمانوں کو ہدیہ کرتا ہوں۔ 12۔ عصر
کے بعد تسبیحات اور ذکر جو شجرہ طیبہ قادری ہجویری میں ہے وہ
کرتا ہوں۔ 13۔ عشاء کے بعد صلوٰۃ تسبیح ادا کر کے سوتا
ہوں۔ 14۔ سوتے وقت جب چار پائی پر لیٹتا ہوں تو دو انمول
خزانے وظیفہ نمبر ایک ایک مرتبہ وظیفہ نمبر 2 گیارہ مرتبہ سورہ
فاتحہ پہلے، بسم اللہ گیارہ مرتبہ اول کلمہ گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ گیارہ
مرتبہ سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ استغفر اللہ گیارہ مرتبہ تیسرا کلمہ
گیارہ مرتبہ درود شریف گیارہ مرتبہ قرآن کی تلاوت جس میں
سورہ فاتحہ آیہ الکرسی سورہ بقرہ کا آخری رکوع، سورہ حشر کی
آخری آیتیں، سورہ مزل، الم نشرح، القدر قریش، کوثر اور آخری
چھ سو تیس روزانہ پڑھ کر سوتا ہوں قرآن کی یہ تلاوت زبانی یاد
کرتا ہوں۔ حضرت جی یہ روزانہ کے معمولات ہیں اس کے
بعد جو نام ملتا ہے اس میں سورہ فاتحہ کا وظیفہ کرتا ہوں۔

محترم حضرت جی! تسبیح خانہ کے نورانی ماحول میں رہتے ہوئے
بہت سے مشاہدات ہوئے جن میں سے ایک مشاہدہ لکھ رہا
ہوں۔ ستائیسویں شب کو جب آپ کا درس ختم ہوا تو اس کے بعد
وضو کر کے تہجد کی تیاری شروع کر دی۔ تہجد کے دوران خانہ کعبہ
اور روضہ رسول ﷺ کا تصور واضح نظر آ رہا تھا خیال منتشر نہیں
ہوتا تھا۔ پہلے تصور یہ نہیں بنتی تھی ہمیشہ خیال منتشر ہو جاتا تھا لیکن
اب واضح تصویر خانہ کعبہ کی ایک بڑی شکل اور جسامت میں نظر
آئی، جس طرف اندھیرا والی جگہ پر ہلکی سی روشنیاں ہوں ایسا
منظر تھا اور اس مقام ابراہیم علیہ السلام کی سائیدہ پر اپنے آپ کو
کھڑا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ محترم حضرت جی! یہ سب کچھ جاگتے
ہوئے تہجد کے وقت دیکھا اور یہ سب کچھ رمضان آپ کے ساتھ
گزارنے کی وجہ سے ہوا۔ (ارشاد حسین فیصل آباد)

گھر سے تسبیح خانے تک کا سفر

جب عبقری رسالہ میں یہ پڑھا کہ رمضان حضرت حکیم
صاحب کے ساتھ گزاریں تو میرا دل پورا رمضان حضرت
حکیم صاحب کے ساتھ گزارنے کے خیال کے ساتھ ہی باغ
باغ ہو گیا۔ میں نے سوچا کہ ٹیلیفون پر شاید ٹائم نہ مل سکے لہذا
سوچا کہ کیوں نہ لاہور جا کر اپنا نام لکھوا لوں۔
میں نے خود لاہور جانے کا پروگرام بنالیا جیسے ہی پروگرام بنایا
حالات جو پہلے کافی سازگار تھے قدرتِ سبحانہ شروع ہو گئے۔
ہوتے ہوتے جس دن میں نے لاہور جانا تھا اس دن میرے
پاس لاہور آنے کا کرایہ تک نہ تھا۔ سخت پریشانی، کبھی کیا کروں،
کبھی کسی سے کہوں مگر جنہوں نے مجھ سے پیسے لیے تھے وہ بھی
دینے کیلئے تیار نہ ہوئے خیر جیسے تیسے کر کے ایک بابا جی سے پانچ
سو روپے لیے اور لاہور چلا آیا۔ راستے میں جو مشکلات پیش
آئیں وہ ایک علیحدہ کہانی ہے خیر لاہور پہنچا اور تسبیح خانہ میں آ کر
حضرت حکیم صاحب سے رمضان یہاں گزارنے کی اجازت
چاہی تو آپ نے فوراً دیدی۔ واپسی کیلئے نکلا تو کرایہ وہ تھا جو خرچ
ہو چکا تھا۔ اب لاری اڈا پر پہنچا اور لوگوں سے موبائل کی دکان کا
پوچھ کر وہاں اپنا موبائل جو کہ بڑی مشکل سے تین سو روپے کا بکا
بیچ کر گاڑی میں سوار ہوا۔ یہ تمام تفصیلات اس لیے تحریر کر رہا
ہوں کہ ایک رستہ اختیار کرنے کیلئے مجھ جیسے گنہگار کو راہ میں کتنی
مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کتنی رکاوٹیں آئیں وغیرہ وغیرہ۔

رات کو تقریباً ایک بجے یا شاید دو بجے گھر پہنچا۔ یہاں تک کے
معاملات وہ تھے جو صرف ماہ رمضان گزارنے کی اجازت کیلئے
کوشش کی۔ اب درمیانی وقفہ میں روز بروز حالات بگڑتے گئے
اور کچھ کچھ سمجھ بھی آرہی تھی کہ آخر کیوں؟ اگر کوئی غلط کام کرنے
جاؤں تو اس کے اسباب فوراً پیدا ہو جاتے ہیں اور رکاوٹیں فوراً
ختم ہو جاتی ہیں لوگ مدد کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں مگر جب
کسی بھی نیک کام کے بارے میں سوچوں تو فوراً لوگ منہ
چڑا لیتے ہیں رکاوٹیں بھگڑنے اسباب ختم ہو جاتے ہیں خیر میں
نے بھی ٹھان لی کہ اگر دنیا ادھر سے ادھر ہو جائے میں رمضان
لاہور تسبیح خانہ میں ہی گزاروں گا آخر دن قریب آتے گئے مجھے
روزانہ پہلے سے پریشانیاں جھیلی پڑتی جو میرے ارادوں کو
متزلزل کرتے گئے لوگوں کی زبانوں پر یہ کہ کیسے جاؤ گے؟ کیا
کرو گے؟ گھر میں کون ہوگا؟ بچوں کے پاس کون ہوگا؟ خرچ
کیسے پورا ہوگا؟ اسباب بھی ختم اور امداد بھی ختم۔ پیسے واپس دینے
والوں نے فون بند کر دیئے، کاروبار ٹھپ اور مسلسل گھانا اور
بہت سے معاملات میرے ارادوں کو نا کام نہ کر سکے۔

مقررہ تاریخ کو بینک بند کرانے کا کیا کروں؟ گھر میں کیا

دوں؟ میں نے اس سے اگلی تاریخ کو چیک کیا تو اے ٹی ایم
مشین خراب جیب میں صرف تین روپے جو خیرات کرنے
تھے۔ بستر بغل میں جگ کندھے پر اور میں روڈ پر کھڑا
پریشان۔۔۔ اتنے میں فون آیا کہ چھوٹے بیٹے کی ہاتھ کی
ہڈی بالکل ہاتھ کے قریب سے ٹوٹ گئی ہے اور آپ فوراً
آئیں۔ میرے تو پیسے چھوٹ گئے کہ یا اللہ یہ کیا ماجرا ہے؟
کرایہ نہیں اور ڈاکٹروں کے خرچے کیسے پورے ہوں گے؟
میرے موبائل کی بیٹری ختم تھی گاڑی والے کو کہا مجھے لے چلو
میں اتر کر کرایہ دے دوں گا۔ اس نے بٹھالیا، راستے میں ایک
شخص سے موبائل لے کر گھر فون کیا اور کہا کہ باہر سناپ پر آئیں
میرا بڑا بیٹا کرایہ لے کر آیا اور اس گاڑی والے کو دیا گھر والے
میرے سالے کے گھر آئے ہوئے تھے بیٹے کو دیکھا تو دل بھر
آیا ایسا فیکر پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا خیر صبح اسلام آباد کا پروگرام
بنا۔ صبح ساڑھے چھ بجے کے کھڑے تقریباً ساڑھے نو بجے گاڑی
ملی جو ہر آدھے گھنٹے بعد مل جاتا کرتی تھی۔ اسلام آباد پہنچتے ہی
ڈاکٹر سے پلستر کروایا، بچوں کو رشتہ داروں کے حوالے کیا۔ بیگم
سے کرایہ لیا اور پھر لاہور کیلئے کوشش شروع کر دی، مگر گاڑی تھی
کہ ملنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی مختصر رات نو یا دس بجے کے
قریب لاہور پہنچ گیا۔ رات ایک پارک میں سو کر گزاری اور صبح
ہوتے ہی تسبیح خانہ میں پہنچ گیا اور یہاں آ کر اعمال شروع
کر دیئے۔ ابھی یہاں ایک دن ہی گزارا تھا کہ گھر سے فون آیا کہ
چھوٹی بیٹی بہت سخت بیمار ہے میں نے کہا کوئی بھی مصیبت آئے
اب میں رمضان تسبیح خانہ میں گزار کر ہی واپس آؤں گا۔
اللہ کے حکم سے تسبیح خانہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تمام
پریشانیوں کو دماغ سے جھٹک دیا اور میں خشوع و خضوع کے
ساتھ اعمال میں لگ گیا۔ پریشانیوں کے بتانے کا مقصد یہ تھا
کہ وہ دن بھی تھے اور یہ دن بھی ہیں۔ گھر میں بالکل سکون
آ گیا ہے اب تو ایسے ہے جیسے کوئی پریشانی ہے ہی نہیں۔
تسبیح خانہ میں ایک چیز اور جو میں نے دیکھی کہ میں دن میں
تقریباً پندرہ کپ چائے اور آدھ پاؤتہا کو روزانہ حقہ میں
ڈال کر پیتا تھا۔ میں نے پورا رمضان تسبیح خانہ میں گزارا مجھے
ایک دن بھی تمباکو اور چائے کی طلب نہیں ہوئی۔ یعنی اگر کوئی
نشہ کرنے والا یا کوئی اور برائی کرنے والا صدق دل سے
تسبیح خانہ کے نورانی ماحول میں آئے تو انشاء اللہ اس سے وہ
برائی بہت جلد چھوٹ جائے گی۔ یہ میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے۔
آج میں بالکل فریش ہوں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے تسبیح خانہ
میں رمضان گزارنے کی برکت سے میری تمام مالی جانی
پریشانیاں ختم کر دی ہیں۔ (ابوحذیفہ منظر) (جاری ہے)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

دل کے بند والو کھولنے کا جادوئی نسخہ

ماموں جان نے سوالیہ انداز میں مجھ سے پوچھا بیٹا کیا آپ نے سفید پیاز دیکھی ہے؟ میں نے عرض کی بہت کم نظر آتی ہے

میرے بڑے بھائی کے دوست کا بھانجا جو کہ جرمن میں رہائش پذیر ہیں وہ اکثر وہاں بیمار رہتے تھے ڈاکٹروں کے پاس جا کر چیک اپ کروایا انہوں نے رپورٹیں دیکھ کر بتایا کہ آپ کے دل کے وال کو لیسٹرول کی زیادتی کی وجہ سے بند ہیں اور بذریعہ آپریشن آپ کے وال صاف کرنا پڑیں گے یہ بڑے پریشان ہوئے کہتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ پاکستان جا کر دل کے وال کی صفائی کروالی جائے اور پاکستان آگیا یہاں میرے ماموں جان کو میرے آنے کی خبر ہوئی تو پوچھنے لگے کہ بغیر اطلاع کیے آپ اچانک پاکستان آگئے خیریت تو تھی۔ میں نے انہیں ساری صورتحال بتادی۔

ماموں جان نے بڑی توجہ سے میری ساری بات سنی اور کہا کہ فکر مند ہونے کی کوئی ضرورت نہیں صرف پندرہ دن کے اندر یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ آپریشن کی نوبت نہیں آئے گی۔

میں نے عرض کی کہ یہ کیسے ممکن ہے؟ فرمانے لگے اللہ تبارک و تعالیٰ نے پیاز کی شکل میں ہمیں ایک ایسی نعمت عنایت فرمائی ہے جو دیگر فوائد کے ساتھ ساتھ چربی کو بھی جلد خارج کر دیتی

ہے۔ ماموں جان نے سوالیہ انداز میں مجھ سے پوچھا بیٹا کیا آپ نے سفید پیاز دیکھی ہے؟ میں نے عرض کی بہت کم نظر آتی ہے۔ انہوں نے فرمایا بس یہی پیاز آپ کے مرض کا شافی

علاج ہے پھر انہوں نے طریقہ استعمال بتایا کہ ایک عدد بڑا پیاز لے لیں جس کا وزن 100 گرام سے 150 تک ہو اس کو کوٹ کر اس کا پانی نکال لیں اس پانی کو صبح نہار منہ پی لیں، اللہ کے حکم سے پندرہ دن کے اندر اندر وال بالکل صاف ہو جائیں

گے۔ میں نے اس نسخہ کو استعمال کیا اور پندرہ دن کے بعد دوبارہ چیک اپ کروایا تو یہ جان کر خوشی سے حیران رہ گیا کہ میرے

دل کے وال بالکل صاف ہو گئے ہیں۔ (نوٹ: پیاز کا رس پینے کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد تک کچھ کھانا پینا منع ہے) اس کے ساتھ ساتھ نماز کی پابندی کی جائے اور اگر سفید پیاز نہ ملے تو

سرخ پیاز بھی استعمال کروائی جاسکتی ہے۔ (ص: 369) مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں۔ ”گھریلو انجمنوں سے چھٹکارا پانے والے“

(بندشوں کا توڑ اور روحانی انجم)۔

مقبول عبادات فضائل طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ ٹوٹکے اور بہت کچھ۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھوکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

وہ ارحم الراحمین رب کریم جس نے دنیا میں اربوں پھوپھیوں، نانیوں اور ماؤں کے دل میں اپنی رحمت اور کرم کے سمندر میں سے شفقت اور رحم سے بھرے چند قطرے عطا کیے اس کی شان رحمت پر قربان جائیں کہ ہمیں وجود بخشا بلا طلب ایمان و اسلام کی نعمت سے نوازا اور پھر اہل ایمان کے اس اپنے عطا کردہ جسم و مال کو جنت جیسی قیمت سے جس کی عظمت یہ کہ کسی آنکھ نے اس جیسی چیز نہ دیکھی نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا اور جو جائے رضا اور جائے دیدار الہی ہے اس کے بدلہ خرید بھی خود لیا اور پھر صد فیصد اختیار کے ساتھ ہمارے ہی سپرد کر دیا۔

مرا سرتن ہمہ عییم بدادی و خریدی تو زہے کالاے پر عیب و، زہے لطف خریداری اس وقت سے آج تک اس حقیر کو حد درجہ شرمندگی ہے کہ ایسے کریم مولا کے احسان و احسان کے بعد جنت کے بدلے کبے ہوئے اس جسم و مال سے ایسے کریم مالک کی نافرمانی اور اس عطا کے باوجود ناشکری اور ذرا سی تکلیف اور مشکل میں بے صبری کیسی کم ظرفی ہے۔ ایسے رب کریم کی محبت میں اور اس کے انعامات کا شکر بجالانے کے لیے آدمی جان اور مال قربان بھی کر دے تو حق کہاں ادا ہونے والا ہے۔

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

نکسیر کیلئے آسان ترین ٹوٹکا

گدھی کا دودھ لے کر سر کے تالو پر چھ سے سات روز مالش کریں۔ پہلے روز ہی آرام آجائے گا۔ بہت سے لوگوں کا آزمودہ ہے جس نے بھی استعمال کیا اس کی نکسیر ہمیشہ کیلئے بند ہوگئی۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دروشقیقہ کا علاج

اسطوخودس 4 ماشہ، دھنیا 4 ماشہ، کالی مرچ 10 عدد۔ بطور سردابی قبل از طلوع آفتاب بغیر نمک میٹھا ملا کر پلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراکیں تین دن پلائیں۔ تاحیات دروشقیقہ نہ ہوگا۔ (حاجی مختار علی بہاؤنگر)

پرانے کھنڈر کی چھوٹی لکھوری اینٹوں سے ہم دونوں دکان بناتے باقاعدہ تختے ڈال کر کچی چھت تیار کرتے، دکان کے اندر چھوٹی چھوٹی الماریاں بناتے، دکان تیار کر کے یہ حقیر اور منصور بھائی (جواب الحمد للہ ڈاکٹر منصور ہیں) پھوپھی اماں کے پاس جاتے اور پھوپھی اماں کو بلا کر اپنی دکان دکھاتے اور ان سے درخواست کرتے کہ دکان تیار ہے اب سامان لانے کیلئے ہمیں پیسے درکار ہیں، وہ دکان کی تعمیر پر ہمیں شاباش دیتیں اور بڑی شفقت کے ساتھ کبھی پانچ اور کبھی دس روپے دکان میں سامان لانے کی لیے دیتیں۔ ہم دونوں کسی بڑی دکان اور کبھی کھٹولی شہر جا کر دکان کا سامان خرید کر لاتے ٹافی، نمکین، چھوٹی برید، کرکرے، مرمرے، بسکٹ، کچھ کھلونے، لاکر دکان سجادی جاتی، دکان مع سامان کے تیار ہوتی تو خریداروں اور گاہکوں کی ضرورت پڑتی، کچھ نہ کچھ بچے بھی شوق سے اپنے والدین سے پیسے لے کر خریداری کیلئے آتے مگر ہمارے لیے سب سے بڑی خریدار پھوپھی اماں ہی ہوتی تھیں ہم لوگ ان کو بلا کر لاتے وہ پیسے لے کر آتیں اور دو تین بار میں سب سامان خرید لیتیں اور خرید کر وہ بچوں کو بلاتیں اور تقسیم کر دیتیں اور سب سے زیادہ ہم دونوں کو دیتیں ہم کچھ کھاتے اور بچا کر پھر دکان میں سجا دیتے جس کو وہ دوسرے وقت میں خرید کر ہمیں کھلا دیتیں، پھوپھی اماں منصور بھائی کی پھوپھی اماں تھیں اس راتم سطور کی بھی وہ رشتہ میں بہن ہوتی تھیں مگر ہم سب ان کو پھوپھی اماں کہتے تھے ان کی کافی بڑی عمر ہوئی ان کا انتقال ہوا تو یہ حقیر ان کے جنازہ میں شریک تھا اپنے بچپن کے دوست ڈاکٹر منصور صاحب سے پھوپھی اماں کی مثالی شفقت اور ممتا کا یہ حقیر ذکر رہا تھا خصوصاً دکان میں پیسے دے کر سودا ڈالوانا اور پھر ہمیں ہی دے دینا۔ ان کی حد درجہ احسان مندی اور ان کی محبت کے عظمت کے احساس کے ساتھ تذکرہ چل رہا تھا کہ اچانک قرآن حکیم کی یہ آیت مبارکہ جیسے کسی نے دکان میں پھونک دی ہو إِنَّ اللّٰهَ اشَدُّ بِرِیْءٍ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ بِاَنَّ لَّهُمُ الْجَنَّةَ (توبہ 111) (بے شک اللہ نے مؤمنین سے ان کی جائیں اور ان کا مال جنت کے بدلے میں خرید لیا ہے)

علامہ ہوتی اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں

مشہور اٹلی سائنسدان انجینئر سلطان بشیر محمود ستارہ امتیاز سالیڈ ڈائریکٹر جنرل پاکستان ایٹمک انرجی کمیشن کی تحقیقی کتاب (ماورائی) سائنس روحانیت سے کیا کیا کام لے رہی ہے ہم ابھی تک اعتراض اور مذاق کے دائرے سے باہر نہیں نکلے زیر نظر تحقیق موصوف نے ساہا سال کی محنت کے بعد کی ہے امید ہے قارئین توجہ اور ذوق سے پڑھیں گے۔ اعتراض فی عینک اور مذاق کے الفاظ شاید ہٹ جائیں۔

وقت، واقعات اور کشف

واقعات اور ان کا ظہور: یہ سمجھنے کے بعد انسانی نفس ایک مستقل حقیقت ہے جو جسمانی موت کے بعد بھی زندہ رہتا ہے، تحقیق کا ایک بہت اہم پہلو اس کا مستقبل اور ماضی میں ممکنہ سفر ہے۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل نکات خصوصی طور پر قابل غور ہیں۔ ☆ کیا انسان کا غیر مادی وجود وقت کے آگے پیچھے جاسکتا ہے؟ ☆ کیا دنیا میں جو واقعات معرض وجود میں آتے ہیں وہ وقت کی جانب (Time Dimension) میں پہلے ہی سے موجود (Programmed) ہیں؟ ان سوالوں کے جواب میں ہم سمجھتے ہیں کہ وقت متواتر حرکت میں ہے اور مستقبل سے ماضی کی طرف جا رہا ہے اور اپنے ساتھ واقعات کو بھی بہاتے جاتا ہے۔ واقعات اور وقت کی مثال ایسے ہے جیسے پانی کا دریا اونچائی سے نیچائی کی جانب بہہ رہا ہو اس کے ساتھ ساتھ پانی کے اوپر تیرنے والی چیزیں بھی نیچے کو آ رہی ہوتی ہیں اور بالآخر یہ سب سمندر کی وسعت میں گم ہو جاتے ہیں۔ اگر انہیں واپس نکالنا ہو تو غوطہ خوروں کی ضرورت پڑتی ہے لیکن وہ بھی اسی قدر کر سکتے ہیں جتنی ان کی استطاعت اور ہمت ہو۔

اس بہتہ دریا کے ہی کنارے انسان کھڑا ہے، تھوڑے عرصہ کیلئے تیرنے والی چیزیں اس کے سامنے سے گزرتی ہیں اور وہ ان سے اثرات لیتا ہے انہی سے اسے پانی کے بہنے کا احساس ہوتا ہے اگر فرض کرو کہ سطح آب کے اوپر کچھ نہ ہو تو پانی کی حرکت کا احساس تک بھی نہ ہو۔ یہی حال واقعات کا ہے انہی سے وقت کے بہاؤ اور اس کی رفتار کا احساس ہوتا ہے۔

فرض کرو آپ ایک دریا کے کنارے کھڑے ہیں جس کی سطح آب پر کئی طرح کی چیزیں تیرتی ہوئی آپ کے سامنے سے گزر رہی ہیں۔ اگر کوئی آدمی تیزی سے اوپر کی طرف چل پڑے تو وہ تیرتی ہوئی چیزوں کو اپنی جگہ پر پہنچنے سے پہلے ہی دیکھ کر واپس آ سکتا ہے اسی طرح یہ ممکن ہے کہ انسانی نفس وقت کے بہاؤ کے خلاف سفر کرتا ہوا مستقبل میں چلا جائے

اور یوں آنے والے واقعات کا بہت پہلے مشاہدہ کر لے لیکن جیسے دریا کے بہاؤ کے خلاف جانے کیلئے خصوصی محنت اور کوشش کرنا پڑتی ہے اسی طرح نفس کو بھی مستقبل میں سفر کیلئے خصوصی جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔ ماضی سمندر کی طرح ہمارے سامنے گزرتے ہوئے تمام واقعات کا سٹور ہاؤس ہے یعنی یہ واقعات کو ختم نہیں کرتا بلکہ ان کو محفوظ کر لیتا ہے۔ اگر کوئی باہمت غوطہ خور ہو تو اس کے اندر جا کر ان کو پھر سے دیکھ سکتا ہے۔ ایک طرح سے واقعات انسانی یادداشت میں بھی سٹور ہوتے جاتے ہیں۔ یہ ماضی کے متبادل نظام ہے یہاں واقعات اپنا عکس چھوڑ کر جاتے ہیں۔ ان کو ہم یاد کر کے ذہن ہی میں دوبارہ دیکھ لیتے ہیں لیکن یہ اصل کا عکس ہوتے ہیں۔ اس کی مثال ٹیلی ویژن کی سکرین ہے جس پر نظر آنے والے واقعات اصل کا گمان ہوتے ہیں لیکن دراصل وہ کسی سٹوڈیو میں ہونے والے واقعات کا عکس ہوتے ہیں یعنی اصل واقعات اگرچہ کسی دور کی جگہ ہوتے ہیں لیکن ان کا عکس آپ کے گھر میں دیکھا جاسکتا ہے۔

خواب اور خوابوں کی حقیقت: ہم میں سے ہر ایک نے اپنی زندگی میں کوئی نہ کوئی خواب ضرور دیکھا ہوگا جو بعد میں حقیقت ثابت ہو گیا اگر وہ واقعہ کسی باطنی دنیا میں پہلے سے موجود نہ تھا تو یہ کیسے ممکن ہوا؟ حقیقت یہی ہے کہ واقعات وقت کے دھارے پر پہلے سے ریکارڈ ہو چکے ہیں۔ خوابوں میں ہماری روح انہیں مستقبل میں پہنچ کر دیکھ لیتی ہے بعد میں اللہ تعالیٰ کے پروگرام کے مطابق وہی واقعات عالم شعور میں ہمارے سامنے آ جاتے ہیں اسے ہم حال کہتے ہیں جس کے ایک طرف مستقبل ہے اور دوسری طرف ماضی۔ یعنی حال بذات خود کوئی وقفہ نہیں۔ یہ ایک سینڈ ہس نہ یہ ایک گھنٹہ بس ایک انتہائی باریک لمحہ ہے جس لمحہ واقعہ عام لوگوں کے سامنے آتا ہے اور ماضی کے سٹور ہاؤس میں غائب ہو جاتا ہے۔ ہم مستقبل میں کیسے سفر کر سکتے ہیں۔ اس کے جواب پانے کیلئے کچھ لوگوں نے بڑی ریاضتیں اور محنتیں کی ہیں اور انہیں کسی حد تک کامیابی

بھی ہوئی ہے لیکن یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگوں کو قدرتی طور پر خاص عطا ہوتی ہے اور وہ بڑی آسانی سے سچی پیش گوئی کر لیتے ہیں۔ انہی میں ایسے بھی ہیں جنہیں سچے خواب دیکھنے کا ملکہ ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل میں ہم وقت کے دھارے پر سفر کی ایک حقیقت کو ایک انگریز محقق کی کوششوں کے حوالہ سے ذکر کریں گے۔

اس انگریز فوجی کرنل کا نام جے ڈبلیو ڈیون تھا۔ 1899ء میں انہیں کچھ سچے خواب دیکھنے کا تجربہ ہوا جس نے انہیں بہت متاثر کیا۔ ان کا رویہ ایک عام آدمی کا سائنس تھا بلکہ وہ چونکا کہ یہ کیسے ممکن ہوا کہ اس نے جو کچھ خواب میں دیکھا ہے کچھ ہی دنوں کے بعد وہی حقیقت بن کر اس کے سامنے آ گیا۔ جب اس نے اس بات کی تہہ تک پہنچنے کا تہیہ کر لیا اور سائنسی انداز میں اس بات کو جاننے کی کوشش کی تو وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ غیب خواہ مستقبل میں ہو یا ماضی میں وہ اپنے آپ کو ظاہر کرنے کیلئے بیتاب ہے۔

عالم نیند میں جب آدمی کا ذہن مادی دنیا سے کٹ جاتا ہے تو اس کا نفس اس وقفہ میں وقت کی دونوں جانب نکلنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور جو بھی محنت کرتا ہے وہ پالیتا ہے من طلب وجداً وہاں جو کچھ پڑا ہے وہ دیکھ لیتا ہے لیکن صبح اٹھنے تک بہت سی معلومات ذہنی انتشار کا شکار ہو جاتی ہیں۔ کرنل ڈیون نے تحقیق کے بعد معلوم کیا کہ عام طور پر صرف دس میں سے ایک آدمی خواب یاد رکھتا ہے لیکن وہ بھی اس میں سے زیادہ تر بھول جاتا ہے بلکہ کئی نئی باتیں بھی اپنے خواب میں شامل کر لیتا ہے یعنی دیکھے گئے خواب جھوٹے نہیں ہوتے لیکن یادداشت کا انتشار ان کو مکدر کر دیتا ہے۔ اس نقص کو دور کرنے کیلئے کرنل ڈیون نے لندن میں باقاعدہ ایک ریسرچ گروپ قائم کیا جس میں سائنسدان اور سائیکالوجسٹ شامل تھے اور موضوع پر بڑا قابل قدر کام کیا۔ اس کی کچھ تفصیلات ذیل میں دی جا رہی ہیں۔ یہ تفصیلات ان کی کتاب ”وقت کے ساتھ ایک تجربہ“ (An Experiment with Time) سے لی جا رہی ہیں۔ (جاری ہے)

مصروف افراد کیلئے دس منٹ کی بہترین ورزش

زندگی تو بس یہ ہے کہ انسان متحرک ہو، ہر شعبہ زندگی میں ایک روح رواں ہو اور ہر فعل و عمل میں شعلہ جواں ہو اور مہتاباں ہو۔ اچھا انسان وہی ہے کہ جو حرکت میں رہے اور حیات کی ساری برکت حاصل کر لے..... برکت حرکت کرنے والے کی ملکیت ہے۔

بھلا یہ بھی کوئی زندگی ہے

زندگی تو بس یہ ہے کہ انسان متحرک ہو، ہر شعبہ زندگی میں ایک روح رواں ہو اور ہر فعل و عمل میں شعلہ جواں ہو اور مہتاباں ہو۔ اچھا انسان وہی ہے کہ جو حرکت میں رہے اور حیات کی ساری برکت حاصل کر لے..... برکت حرکت کرنے والے کی ملکیت ہے۔

اپنی ہر صبح کا آغاز حرکت سے کیجئے۔ ورزش کیجئے، ٹہلنا، دوڑ لگانا، تیرنا، گھڑ سواری، کھیلنا وغیرہ سب ورزش ہے۔ حیات و صحت کیلئے ورزش ضروری ہے۔ آج کی مصروف زندگی نے انسان کو اس قدر مشکل میں مبتلا کر دیا ہے کہ وہ اپنی حیات و صحت سے بھی غافل ہو گیا ہے۔ غفلت کی یہ بڑی عجیب قسم ہے مگر یہ غفلت بڑی خطرناک ہے۔ ہمیں جاگنا چاہیے حرکت میں آنا چاہیے۔ بے شک حیات و صحت پر آپ کا حق ہے مگر ایک پہلو اور بھی ہے جس پر آپ کو غور کرنا چاہیے اور وہ یہ ہے کہ آپ کی صحت آپ کے ملک کیلئے بھی ضروری ہے۔ قوم و ملت کا ہر فرد اگر تندرست و توانا اور متحرک ہے تو اس کا واضح مطلب یہی ہو سکتا ہے کہ پاکستان توانا و تندرست ہے۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ صحت مندر ہنا ایک حق بھی ہے اور آپ کا فرض بھی ہے۔ اس طرح نصب العین صحت ملی ٹھہرا۔ میری رائے میں اس سے زیادہ اچھا نصب العین دوسرا کوئی نہیں ہو سکتا۔

”حرکت میں برکت ہے“ مقولے کے معنی اب بالکل واضح ہو گئے۔ لہذا اپنی ہر صبح کا آغاز آپ حرکت سے کیجئے۔ اگر آپ کے پاس اتنا زیادہ وقت نہیں ہے تو پھر آپ اپنے گھر ہی میں ورزش کیجئے۔ میں آپ کو صرف دس منٹ کی ورزشیں بتاتا ہوں۔ میں تو اپنی صحت کیلئے ٹینس بھی کھیلتا ہوں، دوڑتا ہوں اور حسب موقع ورزش بھی کرتا رہتا ہوں۔ مصروف تو میں بھی بہت ہوں مگر اپنی صحت کیلئے ورزش ضرور کرتا ہوں اور اس کی برکت سے مستفیض ہوتا ہوں۔

ورزش نمبر ۱: آپ دو کرسیاں لیں، کرسیوں سے تھوڑا پیچھے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ کرسیوں پر رکھیں۔ اس کے بعد

”حرکت میں برکت ہے“ مجھے نہیں معلوم یہ مقولہ کس کا ہے گھر میں میں نے یہ بات اپنے بالکل بچپن سے اپنی والدہ سے سنی ہے۔ وہ اپنی عمر کے بہتر سال تک یہ مقولہ دہراتی رہیں اور میں اب پچاس سال تک اس مقولے پر عمل کرتا رہا ہوں اور اس کی معنویت کی داد دیتا رہا ہوں۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایک انسان کیلئے جو اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے کا عزم رکھتا ہو اور جو دنیا میں ایک مفید انسان بننا چاہتا ہو اور جو صحت مند اور کارآمد زندگی گزارنے کا ارادہ رکھتا ہو اس سے بہتر کوئی مقولہ ہو سکتا ہے۔ اتنا پڑھنے کے بعد اور اتنا سمجھنے کے بعد آپ انتہائی سکون و غرق کے ساتھ غور کیجئے کہ کیا حرکت کے بغیر آپ کوئی بھی کام کر سکتے ہیں؟

جسم انسانی ایک ایسی حیاتیاتی مشین ہے کہ جس میں تبدل و تعمیر کا سلسلہ ابتدائے حیات سے انتہائے حیات تک جاری رہتا ہے۔ مختصراً یہ جسم خلیات (سیلز) کا مرکب ہے اور یہ خلیات مرتے گھلتے رہتے ہیں اور ان کی جگہ نئے خلیات لیتے رہتے ہیں اور حیات و صحت میں جاری رہ سکتا ہے کہ جسم میں حرکت ہو کیونکہ حرکت ہی وہ شے ہے جو پرانے خلیوں کو ختم کرتی ہے اور نئے خلیے ان کی جگہ لیتے ہیں جسم پھر تازہ ہو جاتا ہے اگر حرکت نہ ہو اور انسان سستی کا پلندہ ہو کر پڑا رہے تو فطری عمل سست ہو جائے گا اور صحت و تازگی نہیں آئے گی..... بڑھا پا آئے گا!

ایک موٹر کار کو مثال بنانا چاہیے۔ اس میں انسان جیسے سارے ہی توکل پرزے موجود ہیں اس موٹر کی غذا پٹرول ہے یا ڈیزل ہے۔ موٹر کو یہ غذا ملتی ہے، وہ چلتی ہے۔ یہ غذا نہ دیتے، موٹر چلنی بند ہو جائے گی۔ موٹر کو کھڑا رکھیے، حرکت نہ دیتے۔ اس کے کل پرزوں کو زنگ لگ جائے گا تا تو رگل کر رہ جائیں گے۔ ایسی موٹر سستی کا پلندہ ہوگی۔ اب سستی کے اس پلندے کیلئے پیٹ یعنی ٹینک میں پٹرول یا ڈیزل ڈالے جائیں گے تو اس کا انجام آپ خوب جانتے ہیں کہ کیا ہو سکتا ہے۔ ذرا غور کیجئے کہ ایک انسان سستی کا پلندہ بنا بیٹھا ہے اور کھاتے چلا جا رہا ہے تو اس کا انجام ایک دن آخر کیا ہوگا؟

بازو موڑ کر نیچے گہرائی میں آہستہ آہستہ جائیے جہاں تک جاسکیں پھر سابق پوزیشن میں آجائیں۔ یہ ڈنٹر ہیں مگر بہت مفید۔ ڈنٹر اس طرح کیلئے تھکنے پر ٹھہر جائیں۔ پھر شروع کریں یہاں تک کہ تھک جائیں۔ یہ ایک بہترین ورزش ہے اسے تمام عمر ترک نہ کریں۔

ورزش نمبر ۲: خوب گہرے سانس لینے کی ورزش یہ ہے کہ سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ ہاتھ اوپر لے جائیں اور لے جاتے ہوئے خوب گہرا سانس اندر لیجئے۔ اس کے بعد ہاتھ نیچے اس طرح لائیے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں ہاتھ نیچے لاتے لاتے سانس باہر نکالے اس طرح کہ گویا پچھلے پٹھروں میں اب ہوا بالکل باقی نہیں رہی ہے۔ اسی طرح چند منٹ کیجئے۔ اس سے پہلے ورزش کے بعد یہ ورزش بہت ضروری ہے۔ **ورزش نمبر ۳:** یہ گویا اوپر سے نیچے خیالی رسی کو کھینچنا ہے۔ اس جیسے آپ ایک رسی کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور رسی کے ذریعے اوپر چڑھ رہے ہیں یا کوئی چیز نیچے کھینچ رہے ہیں۔ نیچے کا ہاتھ اوپر کے ہاتھ کو اوپر لے جائے اور اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ کو نیچے دبا لے اس زور کے ساتھ دونوں ہاتھ سر کے اوپر تک لے جائیے اور اسی کش کش کے ساتھ نیچے ناف تک لے آئیے۔ بار بار اسی طرح ”خیالی رسی کشی“ کیجئے۔ یہاں تک کہ بازو تھک جائیں۔

ورزش نمبر ۴: دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسا لیجئے اس طرح کھینچتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو سر کے اوپر تک لے جائیے اور اسی طرح کھینچتے ہوئے نیچے ناف تک لائے۔ سینے کیلئے بہترین ورزش ہے۔ بار بار کیجئے یہاں تک کہ تھک جائیں۔ **ورزش نمبر ۵:** سیدھے کھڑے ہو جائیے، دونوں پیروں کے درمیان چوٹیں انچ کا فاصلہ کر لیجئے۔ دونوں ہاتھ پہلوؤں پر رکھ لیجئے۔ نیچے جھکنا شروع کیجئے، گھٹنے مڑنے نہ پائیں اور دایاں ہاتھ زمین کو چھوئے۔ اس کے بعد بائیں ہاتھ کو زمین تک لائیے اسی طرح باری باری کرتے رہیے۔ یہاں تک کہ تھک جائیں۔ پیٹ کیلئے بہترین ورزش ہے۔ جو نظام ہضم کو بالکل چست رکھتی ہے۔

دانت کا شدید درد منٹوں میں ٹھیک

ماہنامہ عبقری سے میں نے لہسن شہد کا عمل دانت کیلئے کیا تو شدید دانت کا درد منٹوں میں دور ہو گیا، تین چار درد کیا تو اس کے بعد سے اب تک دانت میں درد نہیں ہوا۔ نسخہ یہ ہے:- دو چمچ شہد میں لہسن کے دو تین جوئے لیکر اچھی طرح کوٹ کر انہیں دانوں پر ملیں۔ (کھلکھاں افضل)

جلد شادی کروانے کا کامیاب عمل

دوران عمل کھانا پینا بولنا نہیں چاہیے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ روزانہ لباس جگہ اور جائے نماز بھی ایک ہو۔ انشاء اللہ نکاح کے پیغام کے علاوہ شادی کے اخراجات کا بھی بندوبست ہو جائیگا۔ یہ عمل میں نے جس کو بھی بتایا اور اس نے یقین سے کیا تو اس کا کام بن گیا

ہر قسم کی حاجت کیلئے عمل

(سید نور عالم شاہ شوقی شریف)

یہ عمل ہر قسم کی حاجت کیلئے ہے، عمل کچھ یوں ہے کہ اگر کوئی حاجت اہم ہو تو نصف شب کو وضو کرے اور تین بار سجدہ کرے اور ہر سجدے میں سو بار یا وہاٹ کا ورد کرے اس طرح کہ ہاتھ کی ہتھیلیاں مثل دعا کے اوپر کر رہیں۔ انشاء اللہ پہلی شب میں ہی حاجت پوری ہوگی۔ ورنہ تین دن میں ضرور حاجت پوری ہوگی۔ یہ عمل میرا بہت زیادہ آزمودہ ہے۔

جلد شادی کرنے کا مجرب عمل

اگر کسی لڑکی کے نکاح کا پیغام نہ آتا ہو یا لڑکے والے لڑکی کو دیکھ کر چلے جاتے ہوں اور رشتہ طے نہیں پاتا ہو تو اس عمل کو ضرور آزما لیں۔ یہ میرا مجرب عمل ہے۔ اگر سچے دل اور سچی لگن سے کیا جائے تو انشاء اللہ کبھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ مدت عمل 11 دن ہے بدھ کو نماز عشاء کے بعد گیارہ ہزار بار روزانہ اسم الہی یا مَعْطُوع کا ورد کریں۔ اول و آخر درود شریف 11 بار پڑھیں۔ دوران عمل کھانا پینا بولنا نہیں چاہیے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ روزانہ لباس جگہ اور جائے نماز بھی ایک ہو۔ انشاء اللہ نکاح کے پیغام کے علاوہ شادی کے اخراجات کا بھی بندوبست ہو جائیگا۔ یہ عمل میں نے جس کو بھی بتایا اور اس نے یقین سے کیا تو اس کا کام بن گیا۔

مفروضہ کی واپسی کیلئے

محترم حکیم صاحب کی شہرہ آفاق کتاب مجھے شفاء کیسے ملی؟ کے صفحہ نمبر 361 پر درج نقش سفید کاغذ پر لکھ کر ”چڑے“ کے گلے میں باندھ دیں اور اس کو قبلہ رخ چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ تین روز میں مفروضہ واپس آجائے گا۔ یہ میرا آزمودہ ہے۔ نقش یہ ہے:-

۶۶

۶۶

۶۶

فلاں بن فلاں واپس آئے

یرقان کا کامیاب دم

(ظہیر احمد سیالکوٹ)

ہر قسم کے یرقان کیلئے کسی کچے برتن یا اسٹیل والے برتن میں سروسوں کا تیل تقریباً تین چمچ ڈال لے اور اتنا ہی پانی ڈال لیں پھر گھاس جو عموماً کھیت یا نہر کے کناروں پر لگا ہوتا ہے لبا ہوتا ہے یا کوئی بھی سبز گھاس لیکر مریض کو کھینے کو کہیے کہ وہ اس برتن میں جو تیل ہے اس کی طرف دیکھے اور دم کرنے والا سورہ قریش بمعہ بسم اللہ کو تین بار پڑھے ساتھ گھاس کو اور تیل کو بھی گھماتا رہے کبھی دایمیں اور کبھی بائیں طرف سے۔ سورہ قریش تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ اول و آخر تین بار درود ابراہیمی ضرور پڑھیں۔

دم کے اوقات: بعد نماز عصر شروع کریں صبح اشراق کے وقت جب سورج نکل رہا ہو۔ تین دم لگاتار کرنے ہیں عصر کے بعد پھر اگلے دن اشراق کے وقت پھر عصر کے بعد یا اشراق کے وقت شروع کرے پھر عصر کے بعد پھر اشراق کے وقت اور جس ہفتہ کے دوران دم کرے آنے والے اتوار کو اشراق کے وقت قائلین والا دھاگہ لیکر اُس میں گیارہ گرہیں لگانی ہیں اور ہر گرہ لگاتے وقت تین دفعہ سورہ قریش پڑھ کر دم کرنا ہے۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے اور یہ دھاگہ اُس اتوار سے اگلے اتوار تک باندھنا ہے۔ انشاء اللہ کسی بھی قسم کا یرقان ہوگا ختم ہو جائے گا اور دم کرنے والا اگر روزانہ 21 مرتبہ سورہ قریش بمعہ بسم اللہ پڑھتا رہے گا اس کے دم میں مزید تاثیر بڑھ جائے گی۔

جنات کے بد اثرات کو دور کرنے کیلئے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضَرُوْنِ سَوْتِے اور اٹھتے وقت 7 بار پڑھیں۔ مجھے اس سے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔

صبر اور تقویٰ حاصل کرنے کا راز

(رضوان بشیر ڈسکہ)

اگر آپ پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہیں قضا نہیں کرتے اور ساتھ میں نماز تہجد بھی پڑھتے ہیں اور اپنا زیادہ وقت وضو کی

حالت میں گزارتے ہیں اللہ کا ذکر کرتے ہیں اس کا خوف آپ کے دل میں ہمہ وقت موجود رہتا ہے اور سرکارِ مدینہ حضرت محمد ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو آپ کا دل خود بخود دنیا کی رنگینیوں سے اجاٹ ہو جائے گا۔ آپ کی زبان سے کبھی بیہودہ اور فحش گفتگو نہیں ہوگی۔ آپ کے دل میں دوسروں کیلئے محبت، ہمدردی کے جذبات پیدا ہونگے صبر و تقویٰ حاصل ہوگا دنیاوی الجھنیں ختم ہوں گی۔ یہ میرا آزمایا ہوا تجربہ ہے۔ بے شک آپ خود بھی آزما کر دیکھ لیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کے محبوب نبی کریم ﷺ کی محبت تب حاصل ہوگی جب ہم ہر قسم کے برے کاموں سے بچیں گے۔

میرے آزمائے وظیفہ جات

(رشیدہ خانم)

نظر کا مسنون علاج: جس کو نظر لگی ہو وہ وضو کر کے استعمال شدہ پانی اس شخص پر چھڑکے جسے نظر لگی ہو ویسے بھی وضو کا پانی چھڑکنے سے نظر کا علاج ہو جاتا ہے۔
دل کی کمزوری اور بد خوئی کا نافع و موثر علاج: جس شخص کا دل کمزور ہو گیا ہو اور اسے ڈراؤنے خواب ستاتے ہوں وہ فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے بے حد مفید ہے۔ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيُّ الْاَبَدُ لَا يَمُوْتُ بِبَدِيْهِ الْحَيُّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَابِضٌ۔
قوت حافظہ کا مجرب نسخہ: قوت حافظہ کیلئے روزانہ سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ انشاء اللہ قوت حافظہ میں زبردست اضافہ ہوگا۔ یہ عمل بہت سے لوگوں کا آزمایا ہوا ہے۔ یہ عمل ظالموں کے شر سے حفاظت کیلئے بھی لاجواب

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد ادریس کوہاٹ۔ ڈاکٹر محمد سمیع فیصل آباد۔ محمد عاصم فاروق لاہور۔ میاں منظور احمد حافظ آباد۔ نور حرا ڈی جی خان۔ مسعود الرحمن ہری پور۔ حکیم محمد فاروق القابستی۔ ثوبیہ خلیل بہاولپور۔ سید عطاء المصطفیٰ لاہور۔ عبدالرشید نورانی بہاولپور۔ امجد حسین قادری اسلام آباد۔ طیبہ ناز اکت۔ بہاولپور۔ منظور احمد ساہیوال۔ قاضی نبی گل مردان۔ محمد صابر گوجرانوالہ۔ سعید یہ اسلم راولپنڈی۔ محمد شہزاد کھاریاں۔ گڑیا سلطان سرگودھا۔ ساحل بلوچ کراچی۔ محمد ظریف حسین فیصل آباد۔ محمد طلحہ عمار چکوال۔ بندہ خدا واہ کینٹ۔ فوزیہ مغل بہاولپور۔ گوہر علی محمد اکرام الحق فیصل آباد۔ ریاض احمد چغتائی۔ بہاولپور۔ گوہر سعید اسلام آباد۔ نسرتین رجم یارخان۔

مشروب عبقری موسم سرما میں بھی

1۔ پہلا ٹانک: مشروب عبقری میں خالص نبوی جڑی بوٹیوں کے اجزاء اپنی تاثیر جہاں موسم گرما میں حیرت انگیز کمالات کے ساتھ واضح ہوئے ہیں، وہاں موسم سرما میں بھی اپنا وجود باقی رکھتے ہیں۔ اکبر بادشاہ کا ایک ٹانک دودھ بادام کی سردائی بنا کر اسے گرم کریں اور اس میں تین سے پانچ بڑے چمچ مشروب عبقری کے ڈال کر چسکی چسکی نوش جان کریں۔ جسم کی فٹنس، اعصاب کی قوت، پٹھوں کی طاقت اور مصنوعی ٹانکوں رنگ برنگی و ٹامن کی گولیوں سے یہ قدرتی اور طاقت ور ٹانک صدیوں سے آزمودہ ہے ہم نے اس میں میٹھے کی جگہ مشروب عبقری کا اضافہ کیا ہے۔ 2۔ دوسرا ٹانک: گرم دودھ پیالہ میں دیسی گھی ایک چمچ اور تین سے پانچ بڑے چمچ مشروب عبقری کے ڈال کر نوش جان کریں۔ ایسے لوگ جن کو جوڑوں کا درد پٹھوں کا کھچاؤ، پرانی چوٹ یا سخت کام کرنے والے سخت محنت کرنے والے جسمانی دماغی محنت کیلئے یہ ایک انوکھا ٹانک ہے۔ آپ دیسی گھی نہ بھی ڈالیں صرف گرم دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر استعمال کریں اس کے حیرت انگیز کمالات ہیں۔ بس فرق یہ ہے کہ موسم سرما میں گرم دودھ اور موسم گرما ٹھنڈے دودھ میں مشروب عبقری کا استعمال آپ کو جسم و جاں کی راحت طبیعت کی فرحت اور مزاج میں انوکھی قوت دے گا۔ 3۔ تیسرا ٹانک: جن لوگوں کا بلڈ پریشر کم ہو یا زیادہ وہ عرق گلاب ایک چھوٹی پیالی نیم گرم میں ۴ ڈال کر پیئیں۔ یہ ہائی بلڈ پریشر لو بلڈ پریشر دل کے مریض، انجانا، جسم کی گھبراہٹ، ڈیپریشن، ٹینشن، ذہنی اور نفسیاتی الجھنوں کا انوکھا علاج ہے۔

4۔ چوتھا ٹانک: بادام گیارہ گریاں رات کو بھگو دیں ان کا چھلکا نہ اتاریں چھلکے میں انوکھے وٹامنز ہوتے ہیں۔ پیس کر شہد اور مشروب عبقری ملا کر بچوں کو صبح نہار منہ چٹائیں، خوش ذائقہ، خوش رنگ اور پھر فائدے ایسے کہ بچوں کی نگاہ تیز، بدن طاقت ور، ذہن بہت لاجواب، بڑھوتری میں فائدہ، فٹنس، انوکھی، چمٹے گورے موٹے تازے اور مستقل نہایت ذہین اور بڑے آدمی بنیں گے۔ یہی ترکیب بڑے بھی بلا جھجک استعمال کر لیں۔

نہایت آزمودہ چیز ہے۔ بغیر سوچے مشروب عبقری کا استعمال موسم سرما بھی ان ترکیبوں کے ساتھ کریں۔ آپ کوئی ترکیب بھی نہ کریں تو صرف گرم دودھ میں چند چمچ مشروب عبقری ملا کر استعمال کریں۔ خوش ذائقہ بھی اور ٹانک بھی۔ بڑے بچے بوڑھے جوان سب استعمال کریں۔ خاص بات: نبوی اجزاء ہر موسم ہر عمر اور ہر زمانے میں اپنی حقیقت کو واضح کرتے رہے ہیں لہذا ان اجزاء سے تیار مشروب آپ بلا جھجک ہر موسم میں خاص ترکیب اور تدبیر کے ساتھ استعمال کریں۔ ماں کے دودھ کی طرح شافی اور فائدہ مند ہے۔

حضرت حکیم صاحب کی آمد

قرب الہی، عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، جادو و جنات، بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز و ظائف، انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔ !!!

ڈیرہ اسماعیل خان: 24 نومبر بروز اتوار 0333-9963318

میلہ: 8 دسمبر بروز اتوار 0321-7982550

پشاور: 22 دسمبر بروز اتوار 0314-9007293

دیگر مقامات کا اعلان جلد رسالے میں کر دیا جائیگا (ادارہ عبقری)

مکمل دماغی
اور جسمانی ٹانگ

فٹنس فولاد ٹانگ

چہرے کو گلنار بنائے

فٹنس فولاد ٹانگ نے کھیلنے کو انسانی بخش ٹانگ

سرخ رنگ کا نہایت خوش ذائقہ اور خوشبودار سیرپ

فٹنس فولاد کا نام سنتے ہی ذہن میں فوراً بھرپور طاقت و قوت کا احساس ابھرتا ہے۔ فٹنس فولاد ہی واقعی وہ ٹانگ ہے جو آپ کے خوابوں کی تعبیر ہے، فٹنس فولاد بھوک میں اضافہ کرتا ہے، غذا کو جلد ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے، اعصابی ذہنی و جسمانی نشوونما میں اضافہ کرتا ہے، بیماری اور بیماری کے بعد کھوئی ہوئی طاقت بحال کرتا ہے۔ کاروباری ملازم پیشہ مردوں اور عورتوں کیلئے قابل اعتماد ٹانگ ہے، کمزور اور دبے پتلے لوگوں کیلئے مؤثر ہے، جگر کے فعل کو درست کرتا ہے، خون کے سرخ ذرات وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے، جسم کو توانا، فرہ اور خوبصورت بناتا ہے۔ چہرہ پر سرخی لا کر بارونق بناتا ہے، پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے، مثانہ کو قوی کرتا ہے، جنسی غدود کی سوزش دور کرتا ہے، مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھا کر اسپرم اکیٹو کرتا ہے، شباب کو قائم رکھنے والا بہترین ٹانگ ہے۔ **فٹنس فولاد ٹانگ خواتین کیلئے:** خواتین میں دوران حمل حفاظت کرتا ہے، کمزوری سے بچاتا ہے، نسوانی حسن کو بڑھاتا ہے، چہرہ کو پرکشش اور شاداب بناتا ہے، جلد کو نرم ملائم اور صحت مند رکھتا ہے۔ دودھ پلانے والی خواتین اگر استعمال کریں تو دودھ وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے اور بچے کے دودھ کو مقوی اور زود ہضم بناتا ہے جس سے بچوں کو بد ہضمی، اچھار اگیس اور چھیٹ انفیکشن نہیں ہوتا۔ لیکوریا کی مریضہ کیلئے بہترین ٹانگ ہے جن خواتین کو اٹھرا ہو اور جسم اور آنکھیں پیلی ہو جاتی ہوں۔ ان کیلئے فٹنس فولاد ٹانگ آب حیات ہے۔ حیض کی زیادتی کی وجہ سے خون کی کمی کو پورا کرتا ہے اور صحت بحال کرتا ہے۔ **فٹنس فولاد بچوں کیلئے انمول تحفہ:** فٹنس فولاد ٹانگ چھوٹے بچوں اور بڑھتی ہوئی عمر کے بچوں میں بھوک کی کمی چڑچڑے پن کو دور کرتا ہے، ہڈیوں کو مضبوط اعصاب کو قوی دماغ کو تیز اور حافظہ کو تقویت فراہم کرتا ہے بچوں میں قوت بڑھا کر بہت سے امراض سے محفوظ رکھتا ہے جن بچوں کا قد بڑھنا رک گیا ہو، مسلسل کچھ ماہ کے استعمال سے قد بڑھنے لگتا ہے۔ بخاروں کے مضر اثرات زائل کرتا ہے۔ بچوں کو پڑھائی میں مدد دیتا ہے اور مستقبل روشن کرتا ہے۔ تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کیلئے شفاء ہے۔ **فٹنس فولاد عمر رسیدہ لوگوں کیلئے آب حیات:** عمر رسیدہ لوگ جن میں کمزوری اور نقاہت بڑھ گئی ہو ان میں فٹنس فولاد سیرپ جسم کے اندر اعصابی قوت کی لہر دوڑاتا ہے، بڑھاپے کے امراض اور کمزوری سے بچاتا ہے، فالج لقوہ رعشہ اور اعصاب کے ڈھلاؤ سے محفوظ رکھتا ہے، نظر کو قائم، حافظہ کو قوی، دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ کمر ریڑھ کی ہڈی کو تقویت دیتا ہے اور جھکنے سے محفوظ رکھتا ہے، جسمانی دردوں میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک چمچہ شربت پانی میں، دودھ میں یا کھیر میں ملا کر پلائیں۔ بچوں کیلئے چائے والا چچ دودھ میں بطور میٹھا ملا کر پلائیں۔

قیمت -/120 علاوہ ڈاک خرچ

اسلام آباد: ادویات و رسالہ دستیاب ہے۔
زین ہربل 0336-0195366

عجمی سے بذریعہ SMS روحانی و طبی ٹپس بالکل فری پائیں
موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔



کمزور و حافظہ ضعیف ذہنی کمزوری جسمانی تھکاوٹ تناؤ و اداسی بے چینی غامضی غم کے اثرات ان تمام امراض میں بہترین نعمت الہی ہے۔ قیمت: -/250 روپے

”نیم ہدایت کے جھوٹے“ اسلام قبول کرنے والے نو مسلم بہن بھائیوں کی دلوں کو تڑپا دینے والی کہانی خود ان کی زبانی قیمت: -/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ